کولکاتا ٹور اینڈ ٹراویلس
کی خدمات
حج پیکیج | عمرہ پیکیج | بین الاقوامی اور گھریلو خدمات
زیارت پیکیج
مسجد اقصیٰ، عراق، مصر کی زیارت
ٹکٹ اور ویزا کی فراہمی | فورکس کی سہولت
CUSTOMISED PACKAGE | MANPOWER CONSULTANT
OUR HEAD OFFICE
KOLKATA TOURS & TRAVELS (I) PVT. LTD

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیولیرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages-12 ● 286 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Sunday, 26th October, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● کلکتہ ● اتوار ، ۲۶ / اکتوبر ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۳ رجمادی الاول

مندر کی دیواروں پر "I LOVE MOHAMAD" تحریر کرنے کی سازش

ہندوتوا میں زبردست تنازعہ، پولس ارتکاب کرنے والے کی تلاش میں

علی گڑھ 25 اکتوبر: میں محمد صلیؐ سے دلی محبت کرتا ہوں "I LOVE MOHAMAD" کی تشہیر کو لیکر اتر پردیش میں ایک الگ وبال مچ گیا ہے۔ اوار اسی کے بعد سے اتر پردیش کے علی گڑھ ضلع کے 5 مندروں کے دیواروں پر ''آئی لو محمدؐ'' بھی لکھ دیا گیا۔ اب یہ سلوگن کس نے اور کیوں لکھ دیا اسی کو لیکر معمولی بے قراری اب ایک بڑے ہنگامے کی صورت اختیار کر چکی ہے۔ اس کرتوت کو لیکر اتر پردیش کے کرنی سینا و ہندوتوا تنظیموں نے ایسے جملے لکھنے پر گرفتاری کی بھی مانگ کی ہے۔ ہندوتوا تنظیموں اور کرنی سینا کے کار گزاروں کے اندر غصے کی آنچ اب آہستے آہستے لہکنے لگی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق علی گڑھ کے لودھا حلقے کے بلاک گڑھی و بھگوان پور جیسے دونوں مضافاتی علاقے کے 5 مندروں کو لیکر اب یہ معاملہ گرما اٹھا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ رات کے (باقی صفحہ 4 پر)

مہاراشٹر کے اسلام پور گاؤں کو بنا دیا ایشور پور، ریاستی حکومت کی تجویز پر مرکز نے لگائی مہر

25/ اکتوبر: ہندوستان کے تاریخی اور روایتی مقامات اور شہروں کے نام بدلنے کی سیاست پر کافی تنقید کے بعد حالانکہ یہ سلسلہ رک گیا تھا مگر ایسا لگتا ہے کہ ایک بار پھر نام بدلنے کا ہنگامہ شروع کر کے کچھ لوگ اپنا ووٹ بینک ٹھیک کرنے میں مصروف ہو گئے ہیں۔ کچھ اسی طرح کا ایک معاملہ مہاراشٹر میں سامنے آیا ہے، جہاں کے سانگلی ضلع کے اسلام پور گاؤ؟ں کا نام اب سرکاری طور پر تبدیل کر کے 'ایشور پور' کر دیا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق، ہندوستانی محکمہ آثار قدیمہ (اے ایس آئی) نے اس تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ 13 اگست 2025 کو حکومت ہند کی (باقی صفحہ 4 پر)

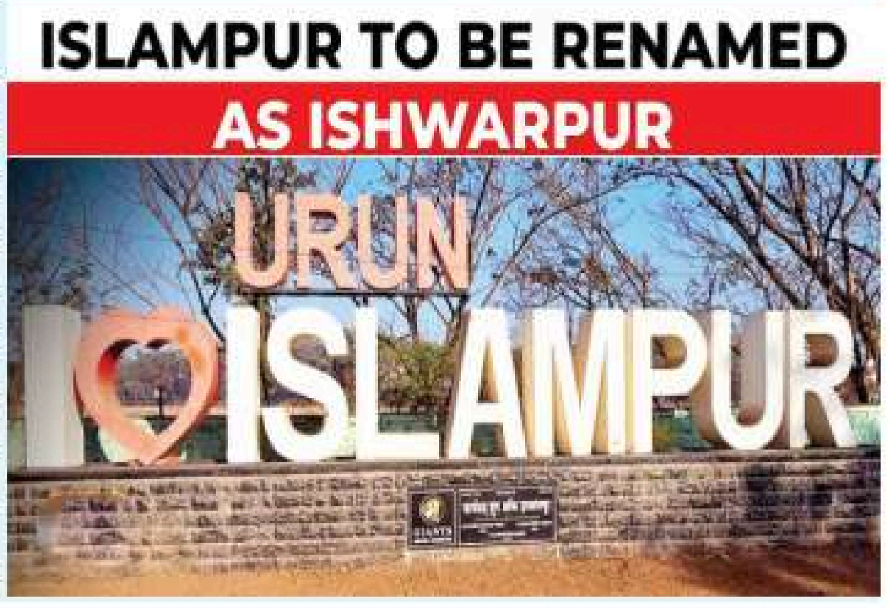

ڈبل انجن سرکار کی 12,000 ٹرینوں کی پول کھل گئی: راہل

نئی دہلی، 25 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے کہا کہ ریلوے وزیر نے تہواروں کے موسم میں 12,000 خصوصی ٹرینیں چلانے کا اعلان کیا تھا، مگر کھچا کھچ بھری اور انسانیت سوز سفر نے ڈبل انجن سرکار کے دعووں کی پول کھول دی ہے۔ مسٹر گاندھی نے ہفتے کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ بہار کے لوگوں کے لیے تہواروں کے موقع پر گھر لوٹنا، گھر، اہل خانہ اور گاؤں سے قربت کا اظہار ہے، لیکن ان کے لیے اب اپنے گھر پہنچنا ایک بڑا امتحان بن گیا ہے۔ بہار جانے والی ہر ٹرین میں گنجائش سے دوگنا مسافر سفر کرنے پر مجبور ہیں۔ گھر جانے کا یہ سفر اب دشوار کن بن چکا ہے اور (باقی صفحہ 4 پر)

امریکہ نے 'غزہ سینٹر' کا سربراہ مقرر کر دیا

تل ابیب، 25 اکتوبر (یو این آئی) امریکہ نے اسٹیون فیگن کو غزہ سینٹر کا سویلین سربراہ مقرر کر دیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق اسٹیون فیگن نئے قائم کردہ سول ملٹری کوآرڈینیشن سینٹر کے سربراہ ہوں گے، جس کا مقصد امریکی صدر ٹرمپ کے بیس نکاتی منصوبے پر عمل درآمد یقینی بنانا ہے۔ یہ سینٹر غزہ میں انسانی امداد کی فراہمی اور امن معاہدے کے نفاذ پر کام کرے گا۔ روئٹرز کے مطابق امریکی محکمۂ خارجہ نے جمعہ کے روز اعلان کیا کہ کیریئر فارن سروس افسر اور یمن میں موجودہ امریکی سفیر، اسٹیون فیگن کو غزہ میں امن معاہدے پر عمل درآمد اور انسانی امداد کی فراہمی کے لیے قائم نئے مرکز کے سول سربراہ کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ امریکی فوجیوں کی تنخواہوں کے لیے ٹرمپ کے خفیہ دوست نے کروڑوں ڈالر کا عطیہ دے دیا یہ اعلان اس وقت سامنے آیا جب امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اسرائیل کے جنوبی علاقے میں قائم "سول۔ ملٹری کوآرڈینیشن سینٹر" کا دورہ کیا اور وعدہ کیا کہ مزید امریکی سفارت کار اس مرکز میں (باقی صفحہ 4 پر)

مشہور کامیڈی اداکار ستیش شاہ نے بھی دنیائے فانی کو کہا الوداع، 74 سال کی عمر میں لی آخری سانس

25/ اکتوبر: رواں ماہ اسرانی اور پنکج دھیر سمیت دنیائے تفریح کی کئی معروف شخصیات ابدی نیند سو گئے۔ آج مزید ایک معروف فلمی ہستی نے اپنی آنکھیں ہمیشہ کے لیے بند کر لیں۔ بالی ووڈ اور ٹیلی ویژن کی دنیا کے لیے یہ خبر انتہائی افسوسناک ہے کہ مشہور کامیڈی اداکار ستیش شاہ کا 74 سال کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ انہوں نے ممبئی کے ایک اسپتال میں اپنی آخری سانس لی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ستیش شاہ طویل عرصہ سے گردوں کی سنگین بیماری میں مبتلا تھے، اور گردہ فیل ہونے کے باعث ہی ان کا انتقال ہو۔ مشہور پروڈیوسر اور آئی ایف ٹی ڈی اے چیف اشوک پنڈت نے (باقی صفحہ 4 پر)

جنوبی لبنان میں اسرائیل کا ڈرون حملہ، 2 افراد شہید

بیروت، 25 اکتوبر (یو این آئی) جنوبی لبنان کے قصبے تول میں اسرائیل نے ڈرون حملہ کیا ہے جس کے باعث 2 افراد شہید اور 2 زخمی ہو گئے۔ عرب میڈیا کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ حملے میں اسرائیل نے کار کو ڈرون سے نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں شہادتیں ہوئیں۔ مشرقی اور جنوبی لبنان میں گزشتہ روز بھی اسرائیلی فضائی حملوں میں 4 افراد جام شہادت نوش کر گئے تھے۔ اسرائیل نے دعویٰ کیا تھا کہ گزشتہ روز کیے گئے حملوں میں مزاحمتی تنظیم حزب اللّٰہ کے ٹھکانوں کو ٹارگٹ کیا تھا۔ عرب میڈیا کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے حزب اللّٰہ کے ساتھ نومبر 2024ء کے معاہدے کی تقریباً روزانہ کی بنیاد پر خلاف ورزی جاری رکھی ہوئی ہے۔

سنگاپور میں مرد اٹینڈنٹ کے ساتھ نازیبا حرکت کرنا ہندوستانی نرس کو مہنگا پڑا، 14 ماہ قید کی سزا

سنگاپور، 25 اکتوبر (یو این آئی) سنگاپور کی ایک عدالت نے ہندوستانی نرس کو اسپتال آنے والے مرد کے ساتھ نازیبا حرکت کرنے پر قید اور کوڑوں کی سزا سنائی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق 34 سالہ ہندوستانی نژاد نرس، ایلیپے سیوانا گو نے اپنے جرم کا اعتراف کیا ہے، جس کے بعد اسے عدالت کی جانب سے سزا سنائی گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایک نوجوان مریض اپنے دادا کے ساتھ بطور خدمت گار اسپتال میں موجود تھا اور ٹوائلٹ استعمال کرنے گیا تھا جہاں اسے نرس نے جنسی حراساں کیا اور اس کے ساتھ نازیبا حرکت کی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق بعد ازاں متاثرہ شخص سکتے کی حالت میں اپنے دادا کے پاس آیا اور دادا سمیت پولیس کو اطلاع دی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس واقعے کے فوری بعد ہندوستانی نرس ایلیپے سیوا کو معطل اور بعد ازاں گرفتار کر لیا گیا۔ سنگاپور کی عدالت نے ہندوستانی نرس کو 14 ماہ کی قید سمیت کوڑے مارنے کی سزا بھی سنائی ہے۔

انتخابی مہم کے دوران مسلمان ہونے پر نشانہ بنایا گیا: زہران ممدانی

نیویارک، 25 اکتوبر (یو این آئی) نیویارک میئر کے لئے ڈیموکریٹک پارٹی کے نامزد امیدوار زہران ممدانی کا کہنا ہے کہ انتخابی مہم کے پہلے دن سے مخالفین نے مجھے مسلمان ہونے پر نشانہ بنایا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق زہران ممدانی نے نیویارک میں جذباتی تقریر کرتے ہوئے کہا کہ انتخابی مہم کے دوران نسل پرستانہ اور بے بنیاد الزامات لگائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسلاموفوبیا ہے جس کی شدید مذمت کرتا ہوں، نیویارک کی تاریخ میں پہلی بار مسلمان میئر امیدوار ہے، میں ہر شہری کیلئے لڑ رہا ہوں۔ رپورٹس کے مطابق نیویارک کے میئر کیلئے ارلی ووٹنگ آج سے شروع ہوگی جو دو نومبر تک جاری رہے گی۔ امریکی سروے کے مطابق ڈیموکریٹس کے زہران ممدانی کی جیت کی امید ہے، تاہم میئر کیلئے انتخابات کیلئے پولنگ چار نومبر کو ہوگی۔ اس (باقی صفحہ 4 پر)

قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

ممتا نے ہسپتال کی سیکورٹی پر جائزہ میٹنگ کی، نبنو میں کئی رہنما خطوط دیے

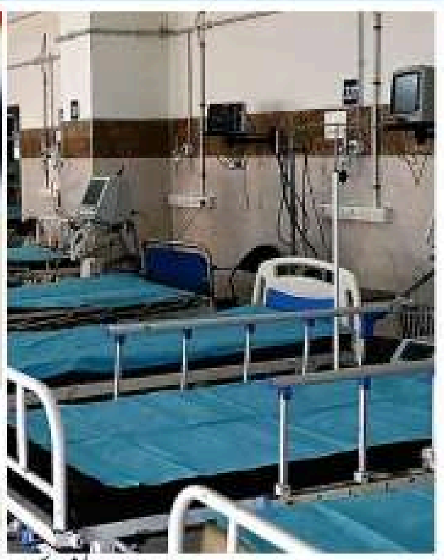

کولکاتا: 25 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) حال ہی میں کئی ناخوشگوار واقعات کی وجہ سے ریاست کے سرکاری اسپتالوں کی سیکورٹی ایک بار پھر سوالیہ نشان بن گئی ہے۔ چیف سکریٹری کی قیادت میں ہفتہ کو نبنو میں ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے عملی طور پر اس میں شامل ہوئیں۔ نبنو کے ذرائع کے مطابق تمام سرکاری اسپتالوں کے سپرنٹنڈنٹ، میڈیکل کالج کے پرنسپل اور تمام ضلع مجسٹریٹس اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کی ورچوئل موجودگی میں ہدایات کا ایک سیٹ جاری کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کی تجویز کے مطابق اسپتال کے عملے کی تربیت، مخصوص یونیفارم اور ڈیوٹی روسٹر پر زور دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا ہے کہ عملہ بھرتی کرنے سے پہلے ان کے ماضی کے کام کا ریکارڈ چیک کیا جائے۔ ریاست ایس ایس کے ایم اور الوبیڑیا اسپتالوں میں ایک نابالغ کی عصمت دری سے لے کر نرسوں کو دھمکیاں دینے اور مار پیٹ کرنے کے متعدد الزامات سے بھری ہوئی ہے۔ کچھ دن پہلے درگاپور کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں میڈیکل کی طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی افواہ کو لے کر کافی شور مچ گیا تھا۔ تاہم بعد میں معلوم ہوا کہ یہ گینگ ریپ نہیں بلکہ ریپ تھا۔ اس سب کے بعد ریاست کے اسپتالوں کی سیکورٹی پر ایک بار پھر سوال اٹھنے لگے۔ چیف سکریٹری کی قیادت میں ہفتہ کو نبنو میں ایک میٹنگ ہوئی۔ نبنو ذرائع کے مطابق چیف سکریٹری منوج پنت نے اس میٹنگ سے وزیر اعلیٰ کو بلایا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی عملی طور پر شامل ہوئیں۔

اسپتالوں کی سکیورٹی بڑھانے کے لیے ایک بار پھر کئی امور پر زور دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے تجویز دی کہ اب سے اسپتال میں عملہ تعینات کرنے سے پہلے ان کا ماضی کا ٹریک ریکارڈ چیک کیا جائے۔ عملہ مخصوص یونیفارم یا لباس، ڈیوٹی روسٹر پر نظر رکھے۔ ڈیوٹی روسٹر کو دیکھ کر واضح ہو جائے گا کہ اسپتال کون آ رہا ہے، کب جا رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں اگر کوئی جرم سرزد ہوا تو تفتیش میں آسانی ہوگی۔ اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ نے عملے کو تعینات کرنے کے بعد ان کی تربیت پر بھی زور دیا۔ اسپتالوں میں مناسب روشنی اور سی سی ٹی وی نصب کیے جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے تجویز دی کہ اگر کوئی سی سی ٹی وی ٹوٹ گیا ہے تو اسے فوری طور پر تبدیل کیا جائے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
26 / اکتوبر 2025

فجر	4 بج کر 16 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 37 منٹ
ظہر	11 بج کر 20 منٹ
عصر	3 بج کر 27 منٹ
مغرب	5 بج کر 09 منٹ
عشاء	6 بج کر 18 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

کولکاتا میئر و ریاستی وزیر فرہاد حکیم چھٹ پوجا سے قبل خضر پور کے دہی گھاٹ اور تختہ گھاٹ میں صاف صفائی اور دیگر انتظامات کا جائزہ لینے پہنچے اور اس موقع پر ان کے ہمراہ 75 وارڈ کے کونسلر نظام الدین شمس اور کونسلر انور خان بھی موجود رہے۔/تصویر اشفاق احمد شمر

عدالت کے حکم کی توہین" بنگلہ دیش میں قید بیر بھوم کی فیملی کی واپسی کی مدت ختم، اہل خانہ دوبارہ قانونی جنگ کے لیے تیار

کولکاتا :25 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ کی جانب سے مقرر کی گئی مدت ختم ہونے کے باوجود مغربی بنگال کے ضلع بیر بھوم کی حاملہ سونالی خاتون اور اُن کے شوہر دانش اور آٹھ سالہ بیٹے کو بنگلہ دیش سے واپس نہیں لایا جاسکا۔ اس کے بعد اہل خانہ نے "توہینِ عدالت" کے حوالے سے دوبارہ قانونی جنگ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سونالی خاتون اُن کے شوہر دانش، اور بیٹا، بیر بھوم کے پائیکر گاؤں کے باشندے ہیں۔ یہ خاندان دہلی میں تقریباً بیس سال سے کوڑا چننے کا کام کر رہا تھا۔ 26 جون کو دہلی پولیس نے مبینہ طور پر انہیں "غیر ملکی دراندازی" قرار دیتے ہوئے حراست میں لیا اور بعد ازاں بنگلہ دیش بھیج دیا۔ بنگلہ دیش پہنچنے پر مقامی پولیس نے انہیں گرفتار کیا لیکن بعد میں ایک مقامی عدالت نے انہیں ہندوستانی شہری قرار دیا۔ کلکتہ ہائی کورٹ کی جسٹس تاپبرتا چکرورتی اور جسٹس رتوبرتا کمار مترا کی بنچ نے 26 ستمبر کو اپنے فیصلے میں چھ افراد جن میں سونالی اور اُس کا خاندان شامل تھا۔ کو چار ہفتوں کے اندر واپس لانے کا حکم دیا تھا۔ عدالت نے واضح طور پر کہا تھا کہ "سونالی، دانش اور ان کے بیٹے کی گرفتاری اور ڈی پورٹیشن کا حکم کالعدم قرار دیا جاتا ہے اور متعلقہ حکام کو لازمی طور پر چار ہفتوں کے اندر انہیں واپس لانے کے اقدامات کرنے ہوں گے۔ سونالی کے والد بھودو شیخ نے ذرائع ابلاغ سے فون پر بات کرتے ہوئے کہا "عدالت کی دی ہوئی چار ہفتے کی مدت 24 اکتوبر کو ختم ہوگئی مگر میری بیٹی، داماد اور پوتا اب تک واپس نہیں آئے۔ ہم اب دوبارہ عدالت کا دروازہ کھٹکھٹائیں گے۔ سونالی کے بھائی سراج شیخ نے کہا، "میری بہن اور اُس کا خاندان اب بھی بنگلہ دیش کی جیل میں ہیں۔ ہمیں معلوم نہیں کہ انہیں طبی سہولیات مل رہی ہیں یا نہیں۔ بنگلہ دیش کی عدالت بھی کہہ چکی ہے کہ وہ بھارتی شہری ہیں مگر حکومتِ ہند نے کوئی قدم نہیں اٹھایا۔ خاندان کے وکیل راگھوناتھ چکرورتی نے بتایا کہ "یہ افسوسناک ہے کہ عدالت کے واضح حکم کے باوجود کچھ نہیں کیا گیا۔ سونالی حاملہ ہے اور اس کے ساتھ بچے بھی ہیں۔ ساتھ ہی سویٹی بی بی اور اس کے دو بیٹے بھی بنگلہ دیش میں قید ہیں۔ سویٹی بی بی (32) اور اس کے 6 اور 16 سال کے بیٹے، بیر بھوم کے دھتیورا گاؤں کے رہائشی ہیں۔ انہیں بھی دہلی پولیس نے سونالی کے خاندان کے ساتھ حراست میں لے کر بنگلہ دیش ڈی پورٹ کیا تھا۔ بنگلہ دیش میں انہیں پاسپورٹ ایکٹ اور فارنرز ایکٹ کے تحت مقدمے میں گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا تھا۔ تاہم 13 اکتوبر کو بنگلہ دیش کی چپائنواب گنج عدالت نے دونوں خاندانوں کو آدھار کارڈ اور بھارتی پتے کی بنیاد پر بھارتی شہری تسلیم کرتے ہوئے حکومت ہند کو ان کی واپسی کی کارروائی شروع کرنے کی ہدایت دی تھی۔ ترنمول کانگریس کے راجیہ سبھا رکن اور ویسٹ بنگال مائیگرنٹ ویلفیئر بورڈ کے چیئرمین سمیر الاسلام نے مرکز پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا، "دیکھیے، بی جے پی حکومت کس طرح اپنے ہی شہریوں کے ساتھ سلوک کر رہی ہے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں لفظ 'Mandatory' استعمال کیا یعنی حکومت کے لیے یہ لازمی ہے کہ انہیں واپس لایا جائے۔ مگر مرکزی حکومت کی طرف سے کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔" اسلام نے کہا، "ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کی ہدایت پر ہم متاثرہ خاندان کے ساتھ ہیں اور ہر ممکن قانونی مدد فراہم کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر کے غفلت کے باعث مریض کی موت کنہائی لال واقعہ سن کر اسلام پور اسپتال گئے

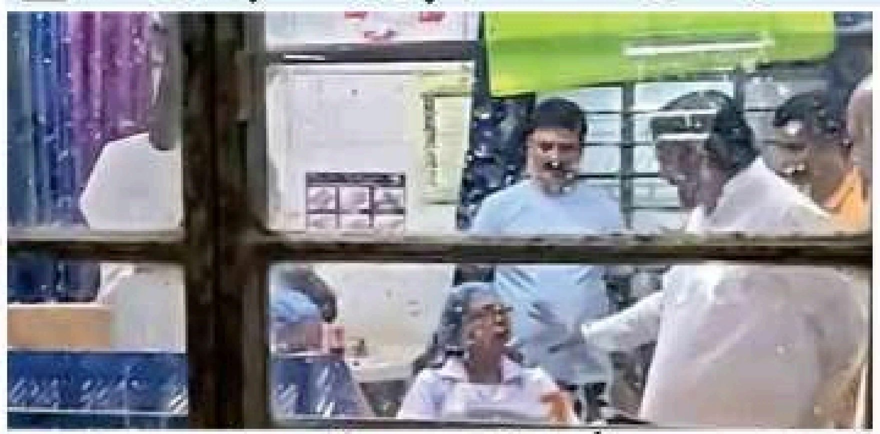

رائے گنج، 25 / اکتوبر: اسلام پور میں ڈاکٹر کے طبی لاپرواہی سے مریض کی موت کا الزام لگا ہے۔ ترنمول کے ضلع صدر کنہائی لال اگروال نے اتر دیناج پور کے اسلام پور سب ڈسٹرکٹ اسپتال میں واقعہ کی جائزہ لینے کے لئے پہنچ گئے۔ ان پر اسپتال کی سینئر نرس کو سرعام ڈانٹنے کا بھی الزام لگا ہے۔ ترنمول ضلع صدر کے اس رویے کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہے۔ متوفی 55 سالہ پرنب دتہ ہے جو اسلام پور شہر کے کھدی رام پلی کا رہنے والا ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق اہل خانہ نے اس شخص کو بدھ کی صبح الٹی اور سینے میں درد کے باعث اسپتال میں داخل کرایا تھا۔ پھر جب اسے چھٹی دی گئی تو گھر والے مریض کو گھر واپس لے گئے۔ لیکن جمعرات کی رات دیر گئے ان کی جسمانی حالت دوبارہ بگڑ گئی۔ پرنب بابو کو دوبارہ اسلام پور سب ڈسٹرکٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ لواحقین کا الزام ہے کہ متعدد بار ڈیوٹی پر موجود نرسوں کو آگاہ کرنے کے باوجود علاج نہیں کیا گیا۔ مریض کو مبینہ طور پر علاج کے بغیر چھوڑ دیا گیا تھا۔ بالآخر مریض کی موت ہوگئی۔ موت کی اطلاع ملتے ہی متعلقہ میونسپل چیئرمین اور پیشنٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے چیئرمین کنہائی لال اگروال اسپتال پہنچے۔ وہ اسپتال میں ڈیوٹی پر موجود نرسوں کے رویے سے ناراض تھے۔ انہوں نے سینئر نرس کو پرزور آواز میں ڈانٹ پلائی۔ میونسپل چیئرمین جو کہ سخت ناراض تھے نے کہا کہ وہ اعلیٰ حکام سے شکایت کریں گے۔ آخر کار پولس نے موقعہ پر پہنچ کر حالات کو قابو میں کیا۔ دریں اثنا، صحت سے متعلق کئی مسائل پر سنیچر کو نبنو میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ ہو رہی ہے۔ میٹنگ میں چیف سکریٹری منوج پنت کے ساتھ تمام سرکاری اسپتالوں کے پرنسپل اور سپرنٹنڈنٹ بھی شریک ہیں۔ اس کے علاوہ ہر ضلع کے ضلع مجسٹریٹ، پولیس کمشنر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ بھی میٹنگ میں موجود ہیں۔ کلکتہ پولیس کمشنر بھی موجود ہیں۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں سرکاری اور پرائیویٹ اسپتالوں کی سکیورٹی پر غور کیا جا رہا ہے۔

کالی پوجا پنڈال کھولنے کے دوران حادثہ ڈیکوریٹر کو لگا کرنٹ ہوئی موت

ہگلی: 25 اکتوبر (محمد شبیب عالم) اترپارہ ضلع میں کالی پوجا پنڈال میں کام کرنے والے ایک ڈیکوریٹر کی ہفتہ کے روز کرنٹ لگنے سے موقع پر ہی موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت دیپ چودھری (32) کے طور پر کی گئی ہے جو اترپارہ مکالہ علاقہ کا رہنے والا ہے۔ اطلاعات کے مطابق اترپارہ میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 19 میں راجہ پیاری موہن روڈ پر واقع یوتھ فورم کالی پوجا کمیٹی سے تعلق رکھنے والے پنڈال کو کھولا جا رہا تھا۔ دیپ چودھری وہاں کام کر رہا تھا۔ کام کرتے ہوئے اس کے ہاتھ اوور ہیڈ پاور لائن کو چھو گئے جس سے وہ کرنٹ لگ گیا۔ تار سے لٹکتے ہوئے موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اترپارہ پولیس اسٹیشن اور فائر ڈپارٹمنٹ جائے وقوعہ پر پہنچ گیا۔ فائر فائٹرز کی مدد سے لاش کو نیچے لا کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا گیا۔ پولیس اب اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ بجلی کی سپلائی ہونے کے باوجود پنڈال کو کیوں کھولا جا رہا تھا۔ انتظامیہ نے واقعے کی تفصیلی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

چندن نگر کا تاریخی جگت دھتری پوجا آج سے شروع زائرین کی تعداد میں خاصہ اضافے کا امکان انتظامیہ کی سخت چوکسی

ہگلی: 25 اکتوبر (محمد شبیب عالم) مغربی بنگال میں پوجا کا تہوار اب آخری مرحلے میں ہے ابھی درگا پوجا، کالی پوجا، دیوالی کے بعد ہگلی ضلع کے چندن نگر کا مشہور تہوار جگت دھتری پوجا آج سے شروع ہونے جا رہا ہے اسکے بعد نومبر ماہ کے تیسرے ہفتے تک بانسبیڑیا کا مشہور تہوار کارتک پوجا کے اختتام کیساتھ اس سال کے پوجا کا تہوار ختم ہو جائے گا۔
تاریخ ساز جگت دھتری پوجا کے مدنظر ہر سال کی طرح اس سال بھی ضلع انتظامیہ ڈی ایم ملتا آریہ، پولیس کمشنر امیت پی جواگی، ایس ڈی او، چندن نگر میونسپل کارپوریشن کے میئر رام چکرورتی شامل تھے جہاں انکی جانب سے صحافیوں کو لیکر ایک اہم میٹنگ چندن نگر تھانہ کے سامنے اسٹیڈیم پر بلائی گئی۔ جس میں مہمان خاص ریاستی وزیر مقامی ایم ایل اے اندرنیل سین موجود تھے۔ جہاں تقریب کی افتتاح گزشتہ سال جگت دھتری پوجا کی بہترین منڈپ، پنڈال اور بہترین کارکردگی کیلئے اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقعے مختلف قسم کے پاس اور پوجا گائیڈ میپ کا افتتاح کیا گیا۔ پولیس کمشنر امیت پی جواگی نے کہا کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی سبھی طرح کی تیاریاں کی ہے۔ خاصی تعداد پولیس عملے اس سال بھی تعینات رہیں گے۔ اندرنیل سین نے کہا کہ وزیر اعلیٰ وعدے کے مطابق چار کروڑ روپے خرچ کر کے انڈر پاس بجلی سپلائی کا اہتمام کیا گیا اب بھسان کیدن بجلی یہاں کی گل نہیں ہوگی۔ جگت دھتری پوجا میں لوگوں کی جتنی بھیڑ پوجا کے دنوں میں نہیں ہوتی ہے اس سے کہیں دوگنی بھیڑ بھسان کے موقعے پر ہوتی ہے اور اسی بات کیلئے یہاں جگت دھتری پوجا ایک عظیم الشان تہوار کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اس دوران ہگلی ضلع کی ڈی ایم نے پوجا کی پیشگی مبارکباد دیں۔ اسکے بعد چندن نگر پولیس کمشنر امیت (پی) جول گی نے صحافیوں کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کو کہا کہ جس طرح سے ہمیشہ جگت دھتری پوجا کے موقعے پر نگرانی کی بندوبست کی جاتی ہے اس سال اس سمت اضافی انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ راستے کی ناکہ بندی، ریل، سڑک، آبی راستے پر بھی پولیس کی سخت نگرانی رکھی جا رہی ہے۔

سوپن سمدر کی پہل کے تحت مہاجتی سدن میں وجئے پریتی کانفرنس

ممتا بنرجی کی حوصلہ افزائی اور کولکاتا میونسپلٹی کے میئر کونسل ممبر اور وارڈ نمبر 56 کے میونسپل نمائندے سوپن سمدر کی پہل پر مہاجتی سدن میں وجیا پریتی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ راجیہ سبھا ایم پی عزت مآب شری رتبرتا بنرجی، شمالی کولکتہ INTTUC کے صدر اور شمالی کولکاتا کور کمیٹی کے رکن، سوپن کے پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ اس کے علاوہ معزز ایم ایل اے شری اشوک دیب، ترنمول کانگریس کے ترجمان شری کنال گھوش، شمالی کولکتہ کے نوجوان لیڈر اور وارڈ نمبر 32 کے میونسپل نمائندے شری شانتیر نجن کنڈو، وارڈ نمبر 35 شری آشوتوش داس، میئر شریمتی شری شنترنجن بھی موجود تھے۔ ایلورا ساہا، میونسپل نمائندے شری تارک چٹوپادھیائے، وارڈ نمبر 39 میونسپل نمائندے۔ مہاجسیم الدین، وارڈ نمبر 30 میونسپل نمائندہ محترمہ۔ پاپیا گھوش بسواس اور دیگر۔ شمالی کولکاتا کی 32 میونسپلٹیوں کے نمائندے موجود تھے۔ اس دن انہوں نے عالمی شاعر رابندر ناتھ ٹیگور اور قومی ہیرو نیتا جی سبھاش چندر بوس کے مجسموں پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ شری سوپن سمدر مہاشے نے ایک ایک کر کے تمام مہمانوں کو عزت بخشی اور اسٹیج پر موجود ماحول ہم آہنگی، ثقافت اور اتحاد کے پیغام سے پھیل گیا۔ بعد ازاں عزت مآب شری رتبرتا بنرجی، شری اشوک دیب اور شری کنال گھوش نے اپنی قیمتی تقریروں کے ذریعے عزت مآب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت میں بنگال کی ترقی اور امن کا پیغام پیش کیا۔ بِجی وجئے اور دیوالی کی مبارکباد کا تبادلہ ہوا۔ موسیقی انجمنی لوکوڈل اور ممبئی کے معروف فنکار شری راجو داس نے پیش کی تھی۔ اور نٹراج ڈانس اکیڈمی کے فنکاروں نے دلکش رقص پیش کیا۔ شری سوپن سمدر مہاسایا کی منصوبہ بندی اور انتھک کوششوں سے، یہ مبارک وجے پریتی سمیلن پروگرام مہاجتی سدن میں ایک ناقابل فراموش پروگرام کے طور پر یادگار رہا۔ (نورالاسلام خان)

ماں کالی کے زیورات سمیت 20 لاکھ مالیت کے زیورات کی چوری

مرشد آباد: 25 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) پولیس افسر کے گھر میں ہی چوری! بدمعاشوں نے گھر کی کھڑکی توڑ کر تقریباً 20 لاکھ روپے مالیت کے سونے اور چاندی کے زیورات لوٹ لئے۔ الزام ہے کہ اس کے ساتھ پیتل کے برتن بھی چرائے گئے ہیں۔ چوری ہونے والے زیورات میں کالی مندر سے دیوی کے سونے کے زیورات بھی شامل ہیں۔ یہ واقعہ مرشد آباد کے نوداتھانہ علاقہ میں پیش آیا۔
تہین سانیال پولیس کا ایس ایس آئی ہیں۔ تاہم ان کی پوسٹنگ نوداتھانے میں نہیں بلکہ کہیں اور ہے۔ حال ہی میں، کالی پوجا کے موقع پر، علاقے کے مندر کی ماں کالی کو بہت سارے زیورات پیش کیے گئے تھے۔ پوجا کے بعد اسے دیوی سے اتار کر تہین کے گھر میں رکھا گیا۔ مزید یہ کہ ان کے اپنے زیورات بھی نیچے الماری میں رکھے ہوئے تھے۔ دو منزلہ مکان میں نیچے کوئی نہیں رہتا۔ تہین بابو کی ماں سمیت پورا خاندان دوسری منزل پر رہتا تھا۔
مبینہ طور پر بدمعاشوں نے اس رات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کھڑکی توڑ کر سونے اور چاندی کے زیورات چرا لئے۔ تہین سانیال کی ماں گوری سانیال نے نوادہ پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ چوری ہونے والے سونے کے زیورات کی مالیت 15 سے 20 لاکھ کے درمیان ہے۔ پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ بدمعاشوں کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

جعلی سرٹیفکیٹ بنانے کے الزام میں اسپتال کا ڈیٹا انٹری آپریٹر گرفتار

سلی گوڑی، 25 / اکتوبر: سلی گوڑی اسپتال میں بن رہے تھے جعلی پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹ۔ شکایت کی بنیاد پر پولس نے اب اسپتال کے ڈیٹا انٹری آپریٹر کو پکڑ لیا ہے۔ گرفتار شخص کا نام پارتھا ساہا ہے۔ اس سے قبل نوجیت گوہا نیوگی نامی ایک اور شخص کو گرفتار کیا گیا تھا۔ وہ بی ڈی او آفس میں کام کر رہا تھا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ شمالی بنگال کے سلی گوڑی میں پیش آیا ہے۔ اس واقعہ میں اور کون کون ملوث ہے؟ اسکام کہاں تک پھیلا ہوا ہے؟ پولس اس بارے میں معلومات حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ الزام لگایا گیا کہ کھری باڑی دیہی اسپتال میں جعلی پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹ تیار کیے جا رہے ہیں۔ سلی گوڑی تھانے کی پولس نے تفتیش شروع کی اور متعدد معلومات اکٹھی کیں۔ یہ الزام لگایا گیا تھا کہ پارتھا ساہا نامی نوجوان، جو اسپتال کا ڈیٹا انٹری آپریٹر ہے، اس گھوٹالے میں ملوث ہے۔ نوبجیت گوہا نیوگی نامی نوجوان کا نام بھی سامنے آیا۔ وہ نکسل باڑی بی ڈی او آفس میں بنگلہ مدد کیندر میں کام کرتا ہے۔ اس کو گرفتار کر کے پوچھ گچھ شروع کر دی گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ 450 جعلی پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹ بنائے گئے۔ الزام ہے کہ ان فرضی دستاویزات کو بعد میں آدھار کارڈ، ووٹر کارڈ اور دیگر سرکاری دستاویزات بنانے کے لیے استعمال کیا گیا۔ یہ بھی الزام ہے کہ یہ جعلی سرٹیفکیٹ بنانے کے لیے بڑی رقم لی گئی۔ پوچھ گچھ کے دوران نوجیت نے بتایا کہ پارتھا اسے ہر ایک سرٹیفکیٹ بنانے کے لیے کئی ہزار روپے ادا کرتا تھا۔ واقعہ کے سامنے آنے کے بعد پارتھا نے خود کو روپوش کر لیا لیکن اب پولس نے اسے بھی گرفتار کر لیا ہے۔ تفتیش کار گرفتار شخص سے پوچھ گچھ کر کے مزید معلومات حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پولس نوجوان کو ریمانڈ پر اپنی تحویل میں لے کر پوچھ گچھ کرنا چاہتی ہے۔

آج شمالی بنگال کے سیلاب سے متاثرین لوگوں کے لیے تیلنی پارہ میں سی پی آئی ایم کے طرف سے چندہ اٹھایا گیا۔ اس موقع پر موجود تھے سابق کونسلر محمد ہاشم، سیٹو لیڈر محمد قاسم، فیض احمد، نثار احمد، احسان احمد، محمد ممتاز، ارشاد عالم، شمیم اختر اور اشرف علی دیگر پارٹی کے ممبران وغیرہ۔ (ساجد پرویز)

پانی ہٹی میں کالی پوجا وسرجن کے دوران آتشیں اسلحے سے حملہ

بیرک پور: 25 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) کالی پوجا کے وسرجن کو لے کر پانی ہٹی میں کشیدگی عروج پر ہے۔ ترنمول کے ایک مقامی لیڈر اور اس کے گینگ پر علاقے کے نوجوانوں پر آتشیں ہتھیاروں سے حملہ کرنے کا الزام ہے۔ جمعہ کی رات ہونے والے اس واقعے میں علاقے کے چار نوجوان بانس، لاٹھی اور آتشیں اسلحے کے وار سے شدید زخمی ہوگئے۔ وہ کھردہ کے بلرام اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کے خلاف اہم الزام یہ ہے کہ بوبائی ملک نامی ترنمول لیڈر واقعہ کے بعد سے مفرور ہے۔ تھانہ کھردہ کی پولیس اس کی تلاش کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جمعہ کی رات سلپچر راجہ روڈ پر واقع ایک کلب میں کالی ٹھاکر کے وسرجن سے کچھ نوجوان واپس آ رہے تھے۔ مبینہ طور پر، مقامی ترنمول لیڈر بوبائی ملک اور ان کی ٹیم اس سڑک پر موٹر سائیکل پر سوار تھی۔ بوبائی کی ٹیم اور ان نوجوانوں میں کسی وجہ سے جھگڑا ہوا۔ یہ فوراً ہنگامے میں بدل گیا۔ مبینہ طور پر بوبائی کے ہاتھ میں آتشیں اسلحہ تھا۔ اس کے ساتھ اس کی ٹیم کے ارکان نے اسے اندھا دھند مارنا شروع کر دیا۔ کسی کے ماتھے پر ضربیں لگیں، کچھ کے سر پھٹ گئے۔ زخمیوں کو رات گئے خون آلود حالت میں کھردہ کے بلرام اسپتال لے جایا گیا۔ وہ وہاں زیر علاج ہیں۔ زخمی نوجوانوں ابھیشیک سنگھ اور کارتک سرکار نے اس بارے میں شکایت کی، "بوبائی ملک کی ٹیم نے ہمیں بشارجن سے واپسی کے راستے میں روکا، وہ طرح طرح کی باتیں کرنے لگے۔ جھگڑا شروع ہوگیا۔

دے گنگا میں ایک شخص کی لاش برآمد، پولس تفتیش میں جٹی

باراسات، 25 / اکتوبر: دے گنگا میں صبح 7 بجے ایک شخص کی لاش ملی ہے۔ اس کے جسم کے کئی حصوں پر زخموں کے نشانات پائے گئے ہیں۔ شبہ کیا جا رہا ہے کہ اسے تیز دھار دار ہتھیار سے قتل کیا گیا ہے۔ حالانکہ اہل خانہ نے قتل کا الزام لگایا ہے۔ اس واقعے میں ملوث 1 شخص کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ تاہم قتل کی وجہ واضح نہیں ہوسکا ہے۔ یہ واقعہ سنیچر کی صبح دیگنگا میں پیش آیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق متوفی کا نام بلو کرماکار ہے۔ اس کی عمر تقریباً 47 سال ہے۔ وہ پیشے کے اعتبار سے یومیہ مزدوری کرتا تھا اور گھر میں اکیلا رہتا تھا۔ اس کی بوڑھی ماں دوسرے کمرے میں رہتی ہے۔ گھر والوں کے مطابق، اگرچہ بلو شادی شدہ ہے، لیکن اس کی بیوی اس کے ساتھ نہیں رہتی ہے۔ سنیچر کی صبح جب اس کی طرف سے کوئی جواب نہ ملا تو گھر والے اس کے گھر گئے تو بلو کو بستر پر خون آلود حالت میں پڑا پایا گیا۔ اس کے جسم کے متعدد حصوں پر تیز دھار دار ہتھیار کے زخم پائے گئے، اور بستر اور مچھر دانی پر خون کے دھبے پائے گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ بلو روزانہ شراب پیتا تھا۔ ہر روز کوئی نہ کوئی دوست اس کے ساتھ گھر میں اس کے ساتھ شراب پیتا تھا۔ اہل خانہ نے بتایا کہ جمعہ کی رات بھی ایک دوست گھر آیا تھا۔ وہ دونوں گھر میں بیٹھ کر پی رہے تھے۔ پولس کو شبہ ہے کہ شراب پینے کے دوران بلو کا دوست سے کسی وجہ سے جھگڑا ہو گیا ہوگا۔ اس کے بعد اسے قتل کر دیا گیا۔ اطلاع ملنے پر پولس موقع پر پہنچ گئی۔ لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال بھیج دیا گیا۔ مقتول کی والدہ طور و کرماکار نے کہا کہ لڑکا اکیلا رہتا تھا اس کون دوست اس کے پاس آتا تھا ان میں سے میں کسی کو نہیں جانتی مجھے نہیں معلوم کہ کس اس کو کیوں مارا۔ متوفی کے رشتہ دار روپا ساؤ نے بتایا کہ وہ گھر پر ایک دوست کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا، پھر صبح میں اسے بستر پر مردہ پڑا ہوا دیکھا، میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ اسے کیوں قتل کیا گیا۔ پڑوسی میگھناتھ سرکار نے کہا، بلو دا شراب پیتا تھا۔ میں نے سنا کہ دوست آئے تھے اور اس کے ساتھ بیٹھ کر شراب پیئے تھے۔ میں نے صبح شور و غل کی آواز سنی تو اس کے گھر جا کر دیکھا کہ اس کے جسم کے متعدد حصوں پر زخموں کے نشان ہیں۔ قاتل کو گرفتار کر کے سزا دی جانی چاہئے۔

چترنجن لوکو موٹیو ورکس
تصحیح بابت
ٹنڈر نمبر: 70/25/5022، بتاریخ: 23/10/2025
مندرجہ ذیل تصحیحات کی تیار ہوئی ای ٹینڈر کیس نمبر-70/25/5025 فراہمی کیلئے "سپلائی، تنصیب کاری، جانچ و آغاز نمایاں کوچ لوکوکیو یونٹ" یعنی ری-شیڈولنگ ٹنڈر کھلنے کی تاریخ (ٹی اوڈی) و آئیٹم تفصیلات کی تبدیلی۔ حالات: ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت (سردست سے): 31/10/2025 کو 11.00 بجے یوں پڑھا جائے گا: 07/11/2025 , 11.00 بجے، حالات: آئیٹم کی تفصیلات (سلسلہ نمبر: 1) سطر 2 کے تحت ، آئیٹم کی تفصیلات برائے ایف آئی ٹی (پی ایل نمبر: 29012128001 0) (سردست) سے یوں پڑھا جائے گا: سپلائی، تنصیب کاری، جانچ و آغاز نمایاں کوچ لوکو آلات کے آرڈی ایس او کے مطابق نمونہ آرڈی ایس او/ ایس پی ای/ 2020/196 نظرثانی 4.0 یا جدید سپلائی کی گنجائش بھی شامل ہو گی بمعہ وائرنگ، ذخیرہ، کیبلنگ و تعلق مع لوکو کوچ سسٹم کے مطابق مدت 04 (چار) برسوں کے تاریخ جاری کامل سند کے پیوست ہے ضمیہ-1 - سطر-5 (6x5) میں سالانہ دیکھ ریکھ 11 (گیارہ) برسوں کیلئے ضمیہ-1 کے مطابق، ازجل ریلوے مہیا کرے گا ایس آئی ایم طبق کے مطابق۔ حالات: آئیٹم کی تفصیلات (سلسلہ نمبر-2) سطر-2 کے تحت آئیٹم کی تفصیلات این آئی ٹی کیلئے (پی ایل نمبر: 290304320010) (سردست) سے یوں پڑھا جائے گا: سپلائی، تنصیب کاری، جانچ و آغاز نمایاں کوچ لوکو آلات کے آرڈی ایس او کے مطابق نمونہ آرڈی ایس او/ ایس پی ای/ 2020/196 توثیق شدہ 4.0 یا جدید برائے واگ-12 یا ای ایف-12 لوکو موٹیو منظور شدہ اسکیم کے مطابق بذریعہ ای او ای/ آئی آر ایس ای ٹی آر ڈی ایس او سپلائی کی گنجائش بھی شامل ہوگا بمعہ وائرنگ، ذخیرہ، کیبلنگ اور کنکشن مع لوکو کوچ سسٹم کا، احاطہ مدت 04 (چار) برسوں کے تاریخ جاری ہونے کا کامل سند کے (پیوست ضمیمہ-1 سطر 5 (6x5) کا سالانہ دیکھ ریکھ 11 (گیارہ) برسوں کیلئے ضمیمہ-1 کے مطابق ہوگا۔ ازجل ریلوے ضرورت کے مطابق ایس آئی ایم مہیا کرے گا۔
PR2/234 اے ایم ایم ایم ای کیو-II / سی ایل ڈبلیو/ چترنجن
Like us on: www.facebook.com/clwrailways

مہاراشٹر میں عصمت دری کے بعد

ڈاکٹر کی خودکشی پر ترنمول کا بھاجپا پر حملہ

کولکاتا، 25/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ممتا بنرجی کی قیادت والی ترنمول کانگریس نے مہاراشٹر میں مبینہ عصمت دری کے بعد ایک خاتون ڈاکٹر کی خودکشی پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر حملہ کیا ہے۔ اس معاملے پر خاموشی اختیار کرنے پر بی جے پی پر تنقید کرتے ہوئے، ٹی ایم سی نے سنیچر کو سوال کیا کہ کیا بی جے پی جذباتی طور پر دیوالیہ ہوگئی ہے۔ مغربی بنگال کے وزیر اور ترنمول کے ترجمان ششی پانجہ نے کہا کہ اگر ایسا واقعہ مغربی بنگال میں ہوتا تو پہاڑ گرا ہوتا۔ واضح ہو کہ درحقیقت مہاراشٹر کے ستارا ضلع کے ایک سرکاری اسپتال کے ایک ڈاکٹر کو جمعرات کی رات ہوٹل کے ایک کمرے میں لٹکا ہوا پایا گیا۔ اس نے اپنی ہتھیلی پر ایک خودکشی نوٹ لکھا جس میں ایک پولس سب انسپکٹر پر عصمت دری اور ذہنی ہراسانی کا الزام لگایا۔ پانجہ نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ہمیں معلوم تھا کہ بی جے پی اب تک سیاسی طور پر دیوالیہ ہو چکی ہے۔ لیکن کیا پارٹی اب جذباتی طور پر بھی دیوالیہ ہو گئی ہے؟ پارٹی نے ستارہ کے المناک واقعہ کے بارے میں ایک لفظ بھی نہیں کہا ہے۔ ترنمول لیڈر نے سوال کیا کہ اب میڈیا کی آواز کہاں ہے؟ قومی چینل خاموش کیوں ہیں؟ اگر یہ واقعہ مغربی بنگال میں ہوتا تو بہت بڑا ہنگامہ ہوتا اور خواتین کمیشن اور انسانی حقوق کمیشن کے ارکان ریاست کا دورہ کرتے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ سنیچر کو مہاراشٹرا پولس نے پونے میں ان دو لوگوں میں سے ایک کو گرفتار کیا جن کے نام اس کی ہتھیلی پر لکھے گئے ڈاکٹر کے خودکشی نوٹ میں درج تھے۔ پانجہ نے پوچھا کہ یہ ایجنسیاں اور انصاف کا مطالبہ کرنے والی آوازیں کہاں ہیں؟ کیا یہ ایجنسیاں بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں کا دورہ نہیں کرتیں جہاں ڈبل انجن والی حکومت ہے؟ یا یہ صرف مغربی بنگال کے لیے مخصوص ہیں؟ انہوں نے بنگالی بولنے والوں کو بنگلہ دیشی کہنے پر بھی بی جے پی کو نشانہ بنایا۔ ریاست کے خواتین اور بچوں کی ترقی اور سماجی بہبود کے وزیر پانجہ نے الزام لگایا کہ بی جے پی کی بے دلی اور تکبر تمام حدوں کو پار کر چکا ہے۔

☆

پھر سمندری طوفان کی آمد! 9 اضلاع میں

موسلا دھار بارش کی پیشگوئی، ماہی گیروں کیلئے وارننگ

کولکاتا، 25/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) سمندر میں ایک بار پھر طوفان آنے والا ہے۔ خلیج بنگال میں کم دباؤ پہلے ہی بن چکا ہے۔ جس سے سوموار کو ایک طوفان جنم لے سکتا ہے۔ اس کی وجہ سے اگلے چند دنوں میں جنوبی بنگال کے 9 اضلاع میں شدید بارش کا امکان ہے، علی پور محکمہ موسمیات نے کہا ہے۔ اس کے علاوہ ماہی گیروں کو 27 اکتوبر تک واپس آنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے کہا کہ سنیچر کی صبح جنوب مشرق خلیج بنگال میں ایک کم دباؤ بن گیا ہے۔ یہ چند گھنٹوں میں ڈپریشن میں بدل جائے گا۔ یہ اتوار تک گاڑھا ہو کر گہرے ڈپریشن میں بدل جائے گا۔ جو سوموار کو طوفان کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ اس کا اثر مغربی بنگال اور اڈیشہ کے ساحلوں پر پڑے گا۔ اس کی وجہ کر کے سوموار سے جنوبی بنگال میں بارش شروع ہو جائے گی۔ علی پور نے کہا کہ اس دن جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی مدنا پور اور مغربی مدنا پور میں ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔ کولکاتا میں منگل کو گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ بدھ کو ہوڑہ، شمالی 24 پرگنہ، مغربی مدنا پور، جھاڑ گرام میں بارش کا امکان ہے۔ جمعرات اور جمعہ کو مشرقی بردوان، مرشد آباد اور ندیا میں موسلا دھار بارش ہوگی۔ جمعہ تک 24 پرگنہ میں تباہی کا امکان ہے۔ علی پور نے کہا کہ شمالی بنگال کے ساتھ ساتھ جنوبی میں بھی بارش ہو سکتی ہے۔ بدھ کو جلپائی گوڑی میں شدید بارش کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ علی پور دوار، کوچ بہار، جنوبی دیناج پور اور مالدہ میں جمعرات اور جمعہ کو تیز بارش ہوگی۔ علی پور محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ کم دباؤ کی وجہ سے سمندر کھردرا رہے گا۔ 27 اکتوبر کو طوفان کی زیادہ سے زیادہ رفتار 90 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچنے کا امکان ہے۔ ماہی گیروں کو 28 اکتوبر تک سمندر میں نہ جانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ علی پور سمندر پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔ تاہم، ابھی تک اس بارے میں کوئی اطلاع نہیں ہے کہ یہ طوفان بننے کے بعد کتنا مضبوط ہوگا۔ کولکاتا میں سنیچر کو کم سے کم درجہ حرارت 25.5 ڈگری سیلسیس تھا جو معمول سے 2.5 ڈگری زیادہ تھا۔ جمعہ کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33.2 ڈگری سیلسیس تھا جو معمول سے 1.5 ڈگری زیادہ تھا۔

ملزم کو اسپتال کے سامنے گولی ماردی جائے: ممبئی

ڈاکٹر کی خودکشی پر آر جی کار متاثرہ کے والد کا بیان

کولکاتا، 25/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) آر جی کار متاثرہ کے والد نے سنیچر کو مہاراشٹر میں ستارہ ڈاکٹر کی خودکشی پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ملزم کو اسپتال کے سامنے گولی ماردی جانی چاہئے تاکہ اس طرح کے واقعات دوبارہ نہ ہوں۔ آئی اے این ایس سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملزم نے جو کیا ہے وہ غلط ہے اور ان کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے۔ جہاں بھی واقعہ ہوا، اس اسپتال کے باہر، ملزمان کو گولی ماردی جانی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ واضح پیغام بھیجا جانا چاہیے کہ ایسی حرکتیں برداشت نہیں کی جائیں گی اور مستقبل میں اس کا اعادہ نہیں ہونا چاہیے۔

اس معاملے میں انکاؤنٹر ہونا چاہیے۔ انہوں نے خواتین کمیشن کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا، جس نے ازخود مقدمہ دائر کیا کہ وہ کچھ نہیں کرتے، وہ صرف آکر کیس دائر کرتے ہیں، انہوں نے ہمارے کیس کا بھی دورہ کیا، لیکن کچھ نہیں ہوا۔ دریں اثنا، مہاراشٹرا کے ستارہ ضلع میں پولس نے سنیچر کے روز خاتون ڈاکٹر کی موت کے سلسلے میں ایک ملزم کو گرفتار کیا جس نے مبینہ طور پر ایک پولس افسر کے ذریعہ بار بار عصمت دری کے بعد خودکشی کر لی تھی اور ایک ایم پی کی طرف سے دباؤ ڈالا گیا تھا کہ وہ مقدمات میں ملزم کی میڈیکل رپورٹس کو غلط ثابت کرے۔ حکام کے مطابق گرفتار شخص کی شناخت پرشانت بنکر کے طور پر کی گئی ہے جو ڈاکٹر کے مالک مکان کا بیٹا ہے، جس کا نام اپنے چار صفحات پر مشتمل خودکشی نوٹ میں درج تھا۔ متوفی ڈاکٹر بیڈ ضلع کی رہنے والی تھی۔ ستارہ کے پھلٹن کے ایک سرکاری اسپتال میں میڈیکل آفیسر کے طور پر تعینات تھی۔ جمعرات کی رات اسے ہوٹل کے ایک کمرے میں پراسرار حالات میں لٹکا ہوا پایا گیا۔ چونکا دینے والی بات یہ ہے کہ اس نے اپنی ہتھیلی پر ایک خودکشی نوٹ لکھا تھا جس میں سب انسپکٹر گوپال بدانے اور پرشانت بنکر کا نام لیا تھا، جس میں پولس افسر پر عصمت دری اور پرشانت پر ذہنی طور پر ہراساں کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ پرشانت کی گرفتاری کے بعد پولس نے کہا کہ اسے عدالت میں پیش کیا جائے گا اور مزید تفتیش کے لیے اس کی تحویل طلب کی جائے گی۔ دریں اثنا، سب انسپکٹر بدانے کو معطل کر دیا گیا ہے، اور تفصیلی انکوائری جاری ہے۔ دونوں ملزمان کے خلاف تھانہ پھلٹن میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ ستارہ کے ایس پی تشار دوشی نے اس بات کی تصدیق کی کہ عصمت دری کے الزامات اور پرشانت کے کردار کی مکمل چھان بین کی جارہی ہے۔

مبینہ طور پر خودکشی کرنے والی خاتون ڈاکٹر نے اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر سیاہی والے نوٹ کے علاوہ چار صفحات پر مشتمل ایک تفصیلی خودکشی نوٹ چھوڑا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ ایک پولس افسر نے اس کے ساتھ چار بار عصمت دری کی اور اس پر دباؤ ڈالا کہ وہ پولس مقدمات میں ملزمان کے لیے جعلی فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرے۔ اب اس کے نوٹ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ وہ مبینہ طور پر نہ صرف پولس اہلکاروں بلکہ ایک رکن پارلیمنٹ (ایم پی) اور ان کے ذاتی معاونین کے دباؤ میں تھیں۔ اس نے 21 بار مختلف حکام سے شکایت کی، لیکن اسے اذیت دینے والوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ اپنے نوٹ میں ایک خاص مثال بیان کرتے ہوئے، ڈاکٹر نے کہا کہ اس نے سرٹیفکیٹ جاری کرنے سے انکار کر دیا تھا، اور ایک ایم پی کے دو پرسنل اسسٹنٹ اسپتال آئے تھے اور انہیں فون پر اس سے بات کرنے پر مجبور کیا تھا۔ اس نے اپنے نوٹ میں کہا کہ اس بات چیت کے دوران ایم پی نے انہیں بالواسطہ دھمکی دی تھی۔ اس کے کزن نے بھی ڈاکٹر کے بارے میں ایسے ہی الزامات لگائے کہ میڈیکل سرٹیفکیٹ کو جھوٹا بنایا جارہا ہے۔

☆

ہوٹل میں راہول کو گلا دبا کر قتل کرنے کا انکشاف

ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ

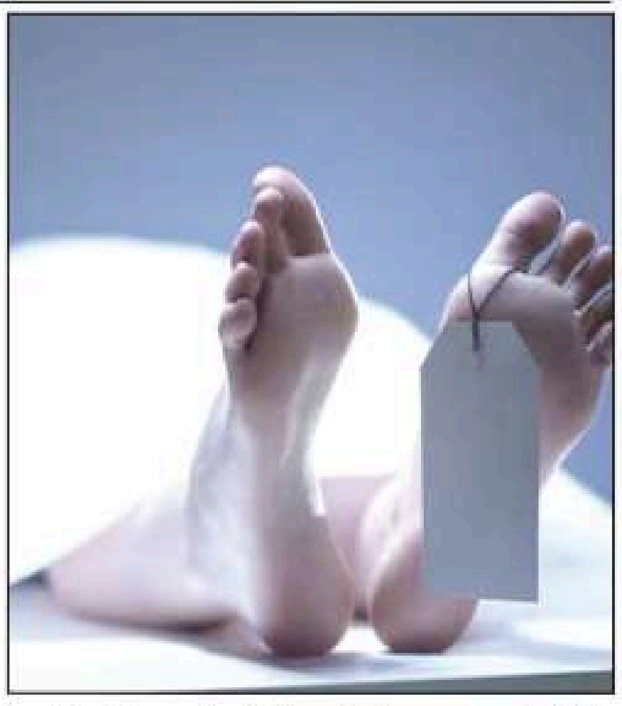

کولکاتا، 25/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) جمعرات کو کولکاتا کے ہوٹل میں بستر کے اندر ایک نوجوان کی بوسیدہ لاش کی دریافت نے علاقے میں ہلچل مچادی۔ ہوٹل کے رجسٹر میں ایک مشتبہ شخص کا نام درج تھا، لیکن پولس نے شناخت جعلی ہونے کا تعین کیا ہے۔ ڈی سی پی (جنوبی) پریورت رائے نے بتایا کہ تین میں سے ایک آدمی چیک ان کرنے کے فوراً بعد ہوٹل سے نکل گیا۔ وہ رات 11 بجکر 20 کے قریب واپس آیا۔ اور اپنے کمرے میں چلا گیا، لیکن چند منٹ بعد دوسرے آدمی کے ساتھ ہوٹل سے نکل گیا۔ متوفی راہول لال کولکاتا کے لوینس لین کا رہنے والا تھا جو ہوٹل سے کچھ ہی فاصلے پر ہے۔ وہ بدھ سے لاپتہ تھا۔ پولس کو معلوم ہوا ہے کہ اس کی چوری جیسے چھوٹے جرائم میں ملوث ہونے کی تاریخ تھی۔ وہ پہلے پکنک گارڈن میں رہتا تھا۔ متوفی کے ماموں نے لاش کی شناخت کر لی ہے۔ پولس اب دونوں ملزمان کو پکڑنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق قتل کی وجہ تاحال واضح نہیں ہے۔ ایک پولس افسر نے بتایا کہ ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ راہول کو گلا دبا کر قتل کیا گیا تھا۔ افسر نے یہ بھی نوٹ کیا کہ اس کے سر پر بیرونی زخم تھے۔ پولس سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کر رہی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا بدھ کو تینوں کے علاوہ کوئی اور کمرے میں داخل ہوا تھا۔ پولس نے جمعرات کو ہوٹل میں چیک ان کرنے والے تمام عملے اور مہمانوں سے تحقیقات میں تعاون کرنے کو کہا ہے۔ ہوٹل کے عملے نے بتایا کہ انہوں نے کمرے کا معائنہ کیا اور صاف کیا لیکن کوئی غیر معمولی چیز نہیں ملی۔ پولس ذرائع نے بتایا کہ سر کے پچھلے حصے پر خون تھا اور کانوں اور ناک سے خون بہہ رہا تھا۔ پولس نے کمرے کے کسی کونے میں خون کے دھبے ہونے کے دعوے کو مسترد کر دیا ہے۔ واضح ہو کہ ہوٹل میں مقیم ایک خاندان کی شکایت پر ہوٹل کے عملے نے بستر کے اندر سے ایک بوسیدہ لاش دریافت کی۔ متوفی کی شناخت راہول لال کے طور پر کی گئی ہے۔ پولس اب اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ بردوان کا ایک خاندان کولکاتا کے ہوٹل البرج میں کمرہ نمبر 302 میں مقیم تھا۔ تھوڑی دیر بعد کمرے سے ایک عجیب سی بدبو آنے لگی۔ شکایت پر ہوٹل کے عملے نے ایک روم فریشنر اسپرے کیا۔ خاندان کو شروع میں کوئی غیر معمولی چیز نظر نہیں آئی، لیکن رات بھر بدبو میں مسلسل اضافہ ہوتا گیا، جس سے ان کے لیے صبح تک کمرے میں رہنا مشکل ہو گیا۔ اہل خانہ کی شکایت پر ہوٹل کے عملے نے کمرے کی تلاشی لی اور اسٹوریج بیڈ کے اندر سے ایک بوسیدہ لاش ملی۔ پولس کے مطابق راہول لال بدھ کو شام 5 بجے کے قریب دو دیگر لوگوں کے ساتھ ہوٹل میں داخل ہوا۔ انہوں نے ہوٹل کے عملے کو بتایا کہ انہیں چند گھنٹے آرام کرنے کی ضرورت ہے۔

☆

چھٹھ پوجا منانے کیلئے مصنوعی تالاب کے

دلچسپی میں اضافہ خوش آئند: کارپوریشن

کولکاتا، 25/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) جس طرح کالی پوجا کے دوران ہر بار صوتی آلودگی اور فضائی آلودگی کی شکایتیں اٹھتی ہیں، اسی طرح چھٹھ پوجا کے دوران آبی آلودگی کی شکایتیں بھی آتی ہیں۔ خاص طور پر گنگا اور رابندر سرووراور سبھاش سرووور میں آلودگی کے بارے میں بہت سی شکایات موصول ہوئی ہیں۔ یہ دو جھیلیں جو کولکاتا کی سب سے بڑی جھیلوں میں سے ایک ہیں، قومی ماحولیاتی عدالت کے حکم سے بڑی حد تک محفوظ ہو گئی ہیں۔ لیکن ماحولیاتی کارکن ہر بار گنگا میں آلودگی کے بارے میں آواز اٹھاتے نظر آتے ہیں۔ تاہم، یہ صورتحال بتدریج بدل رہی ہے۔ جو لوگ کبھی گنگا کے مختلف گھاٹوں، رابندر سروور اور سبھاش سروور پر چھٹھ پوجا کے لیے جمع ہوتے تھے اور عدالت کی پابندی کے باوجود ان دونوں جھیلوں میں داخل ہونے کے لیے ہنگامہ برپا کیا کرتے تھے، اب وہ ماحول کے بارے میں زیادہ باخبر ہونے لگے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے مصنوعی ذخائر میں چھٹھ پوجا منانے کے لیے پہل کرنا شروع کر دی ہے۔ بہت سے لوگوں نے ذاتی طور پر کولکاتا میونسپل کارپوریشن کو اپنے علاقوں میں مصنوعی آبی ذخائر بنانے کے لیے درخواست دی ہے۔ کئی لوگوں نے حکام سے مصنوعی آبی ذخائر بنانے کی اجازت طلب کی ہے۔ حکام اس رجحان سے کافی خوش ہیں۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے ایک اہلکار نے کہا کہ آہستہ آہستہ ایسا لگتا ہے کہ لوگوں میں آلودگی کے بارے میں بیداری بڑھ رہی ہے۔ وہ اپنے علاقوں میں اپنے گھروں کے قریب چھوٹے پیمانے پر مصنوعی آبی ذخائر بنانے کے لیے کہہ رہے ہیں۔ بہت سے لوگ خود بھی کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ خاص طور پر بیلی گھاٹ کے سبھاش سروور کے قریب کے علاقے میں، بہت سے لوگ اپنے طور پر اس طرح کے آبی ذخائر بنا رہے ہیں، اس بار شہر کے مختلف حصوں سے درخواستیں آئی ہیں، ہمارے لیے بڑی تعداد میں ایسا کرنا ممکن نہیں ہے، اس لیے ہم نے ان لوگوں کو اجازت دے دی ہے جو خود کرنا چاہتے تھے۔ ہم اس بات کا جائزہ لیں گے کہ کیا اگلی بجٹ کی بنیاد پر اس تعداد میں اضافہ ممکن ہے۔ غور طلب ہے کہ کالی پوجا کی مدت ختم ہوتے ہی چھٹھ کی تیاریاں زور و شور سے شروع ہو گئی ہیں۔ کولکاتا میں کئی لاکھ ہندی بولنے والے لوگ اس تہوار کو مناتے ہیں۔ کولکاتا کارپوریشن اور کولکاتا میٹروپولیٹن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (KMDA) اس چھٹھ کے دوران آلودگی کو روکنے کے لیے بہت محتاط ہیں۔ کارپوریشن ذرائع کے مطابق کولکاتا کارپوریشن وارڈ 85، 88، 89 اور 68 میں چھ مصنوعی آبی ذخائر بنا رہی ہے۔ پچھلے سال کے مقابلے دو زیادہ تعداد میں ہیں۔ اس کے علاوہ، بہت سے لوگوں نے چھوٹے مصنوعی آبی ذخائر کے لیے درخواستیں وصول کی ہیں۔ میونسپل کارپوریشن ذرائع کے مطابق اس سال چھٹھ کے لیے 200 سے زائد مقامات تیار کیے گئے ہیں۔ چھٹھ پوجا اگلے ہفتے کے آغاز میں سوموار اور منگل کو ہوگی۔ اس سے پہلے گنگا پر تقریباً 150 بڑے اور چھوٹے گھاٹ تیار کیے جا رہے ہیں۔ ان جگہوں کو صاف کیا جا رہا ہے۔ کپڑے بدلنے کے لیے جگہیں بنائی جا رہی ہیں۔ پینے کے پانی اور روشنی کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کارپوریشن اور کے ایم ڈی اے نے اس پوجا کے لیے کم و بیش 50 تالاب تیار کیے ہیں۔ اس دوران کارپوریشن کا خیال ہے کہ مصنوعی آبی ذخائر میں اضافہ مثبت ہے۔ اگر لوگوں میں ماحولیاتی شعور بڑھتا ہے تو عام تالابوں یا آبی ذخائر اور گنگا کے کنارے چھٹھ کا رواج آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو جائے گا۔ اور ماحول کو بچاتے ہوئے مصنوعی آبی ذخائر میں مذہبی رسومات کی ادائیگی ممکن ہو سکے گی۔

کولکاتا میٹرو ایپ میں نئے فیچر متعارف

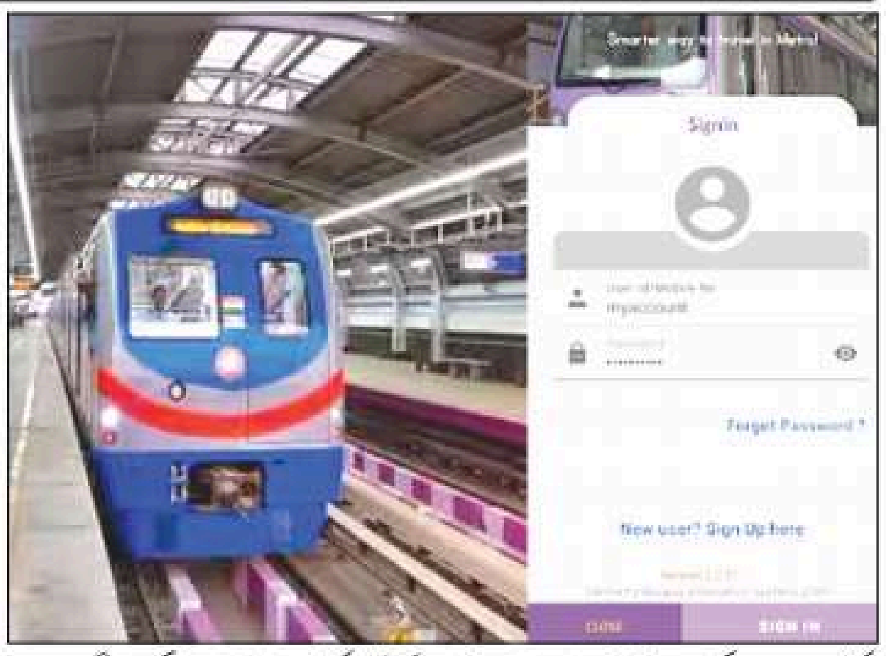

کولکاتا، 25/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میٹرو شہر سے مضافاتی علاقوں تک ایک لائف لائن ہے۔ ہوڑہ میدان، سیالدہ-سالٹ لیک سیکٹر 5، یا نواپاڑہ تا ایئرپورٹ خدمات کے آغاز کے ساتھ، اب شہر کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک سفر کرنا آسان ہو گیا ہے۔ خاص طور پر دفتری اوقات میں، آپ ٹریفک جام سے بچ سکتے ہیں اور کم وقت میں اپنی منزل تک پہنچ سکتے ہیں۔ میٹرو سروس کو مسافروں کے لیے مزید ہموار اور آسان بنانے کے لیے میٹرو ریل نے ڈیجیٹل طور پر ٹکٹ خریدنے کا عمل شروع کیا ہے۔ بہت جلد، ٹکٹ خریدنے اور کرایہ پر لینے کے تمام عمل مکمل طور پر ایپ پر مبنی ہوں گے۔ یعنی مسافروں کو ٹکٹ کاؤنٹر پر کھڑا نہیں ہونا پڑے گا۔ میٹرو ریلوے نے ڈیجیٹل طور پر ٹکٹ خریدنے کا عمل شروع کرنے کے لیے ایپ کا استعمال شروع کر دیا ہے۔ اس ایپ سے QR کوڈ پر مبنی ٹکٹ دستیاب ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ آن لائن ادائیگیاں بھی شروع ہو گئی ہیں۔ بعد میں اس ایپ میں میٹرو کا ٹائم ٹیبل شامل کیا گیا اور بلیو لائن، اورنج لائن، پرپل لائن اور گرین لائن کی تمام برانچوں کا ٹائم ٹیبل اس میٹرو ریلوے ایپ میں ملایا گیا۔ واضح ہو کہ اگست 2025 میں اس ایپ کا نام تبدیل کر کے آمر کولکاتا میٹرو ایپ کر دیا گیا۔ اس ایپ نے کئی اہم معلومات کے ساتھ ٹائم ٹیبل کو ملانا شروع کیا۔ یہ ایپ میٹرو لائن پر سروس بند ہونے کی صورت میں بھی اطلاع دیتی ہے۔ میٹرو ریل نے مطلع کیا ہے کہ دستی ٹکٹ کاؤنٹر پر بھیڑ کو کم کرنے کے لیے یہ قدم اٹھایا جا رہا ہے۔ کولکاتا میٹرو اپنے ٹکٹنگ سسٹم کو جدید بنا رہا ہے تاکہ مسافر آسانی سے موبائل ایپ یا سمارٹ کارڈ کا استعمال کر کے اپنا کرایہ ادا کر سکیں۔ خیال رہے کہ اس بار پوجا کے دوران تقریباً 41 لاکھ مسافروں نے کولکاتا میٹرو میں سفر کیا۔ جس نے گزشتہ سال کا ریکارڈ توڑ دیا۔ مسافروں کی اس تعداد میں سے بڑی تعداد نے آمر کولکاتا میٹرو ایپ کے ذریعے ٹکٹ خریدے اور میٹرو میں سفر کیا۔ نتیجتاً کاؤنٹرز پر بھیڑ کم ہو گئی ہے۔ میٹرو کا سفر بھی بہت آسان ہو گیا ہے۔ میٹرو حکام ہر اسٹیشن پر مختلف اوقات میں کیمپ لگا کر اس ایپ کے استعمال کو عام لوگوں میں پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس ایپ سے اسمارٹ کارڈ ریچارج ممکن ہے اور اس ایپ سے ریچارج پر خصوصی رعایت بھی دستیاب ہے۔ اس لیے مسافر اس سروس سے خوش ہیں۔ کالی پوجا اور دیوالی کے موقع پر، میٹرو ریلوے نے اسٹیٹ بینک، مائی کولکاتا میٹرو ایپ کے بعد ایک اور نجی بینک کے اسمارٹ گیٹ وے کے ذریعے اضافی ادائیگی کی سہولت متعارف کرائی ہے۔ میٹرو ریلوے کا خیال ہے کہ اس سے میٹرو مسافروں کو UPI سمیت ٹکٹ کی ادائیگی کے وسیع عمل کو تیزی سے مکمل کرنے میں مدد ملے گی۔

بھاجپا کور کمیٹی کی میٹنگ

میں دلیپ گھوش موضع بحث

کولکاتا، 25/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) بی جے پی کی کور کمیٹی کی اہم میٹنگ میں پارٹی کے سابق ریاستی صدر دلیپ گھوش ایک بار پھر چرچا میں تھے۔ جمعہ کی شام سالٹ لیک میں واقع بی جے پی کے دفتر میں ہوئی اس میٹنگ میں کور کمیٹی کے تقریباً سبھی ممبران بشمول شومک بھٹاچاریہ، شوبھندو ادھیکاری، سوکانتا مجمدار موجود تھے۔ لیکن دلیپ گھوش کو مدعو نہیں کیا گیا جس سے پارٹی کے اندرونی قیاس آرائیاں شروع ہو گئی ہیں۔ اسکی وجہ پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ دریں اثنا، اس میٹنگ سے پہلے مرکزی مبصر بھوپیندر یادو نے بھی آر ایس ایس ہیڈ کوارٹر کیشو بھون میں آر ایس ایس قیادت سے ملاقات کی۔ اطلاعات کے مطابق نئی ریاستی کمیٹی کی تشکیل پر ہونے والی اس بحث میں دلیپ گھوش کا موضوع بھی اٹھایا گیا۔ اگرچہ شومک بھٹاچاریہ کو ریاستی صدر کا عہدہ سنبھالے چار ماہ گزر چکے ہیں، نئی ریاستی کمیٹی کا ابھی تک اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ دوسری طرف جمعہ کو ہونے والی اہم میٹنگ میں بھوپیندر یادو نے کولکاتا اور ملحقہ اسمبلی حلقوں کی تنظیمی صورتحال پر مایوسی کا اظہار کیا۔ مرکزی قیادت کولکاتا اور اس کے مضافات میں تنظیمی صورتحال اور حالیہ انتخابات کے نتائج سے مطمئن نہیں ہے۔ اس لیے بی جے پی نے آئندہ اسمبلی انتخابات کے لیے ووٹ میپنگ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق چار تنظیمی اضلاع شمالی اور جنوبی کولکاتا، دم دم اور جادب پور کے 28 اسمبلی حلقوں کی مکمل نقشہ بندی کی جائے گی۔ کولکاتا اور مضافات کے اس حصے میں پارٹی کی انتخابی حکمت عملی اس نقشہ سازی کی بنیاد پر تیار کی جائے گی۔ سالٹ لیک میں ہونے والی میٹنگ میں مرکزی مبصر سنیل بنسل، انتخابی مبصر بھوپیندر یادو، اسسٹنٹ الیکشن مبصرین بپلب دیب اور امیت مالویہ کے علاوہ ریاستی صدر شومک بھٹاچاریہ، اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری، مرکزی وزیر سکانتا مجمدار اور سابق ایم پی لوکیٹ چٹرجی نے شرکت کی۔ دلیپ گھوش کو چھوڑ کر عارضی کور کمیٹی کی میٹنگ میں بی جے پی لیڈران موجود تھے۔ شومک بھٹاچاریہ کو نئے صدر بنے چار ماہ ہو گیا لیکن ریاستی کمیٹی، عہدیدار ابھی تک تشکیل نہیں دیے گئے۔

آج کولکاتا میں گنوتانترک رکھشا کمیٹی کی طرف سے این آر سی کے خلاف احتجاجی جلوس کا منظر۔

اے پی ڈی آر کی جانب سے کولکاتا میں ایس آئی آر اور این آر سی کے خلاف جلوس نکالا گیا۔

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

سوال: ڈاکٹر صاحب۔ کئی خطرناک اور پیچیدہ بیماریوں کے تعلق سے آپ نے سوالوں کے جواب دیئے۔ اس بار میں موسم برسات میں ہونے والی بیماریاں اور ہومیو پیتھی دوا کی جانکاری چاہتا ہوں۔ روشن علی انصاری، مدیالی روڈ، مٹیابرج۔

جواب: مون سون کا موسم زیادہ نمی، ٹھہرے ہوئے پانی اور غیر صحت بخش حالات کی وجہ سے مختلف متعدی بیماریوں کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ علامات میں بخار، شدید سر درد، جوڑوں کا درد اور خارش شامل ہیں۔ ملیریا، ایتوفلیس مچھروں کے ذریعہ منتقل ہونے والی علامات میں بخار، سردی، لگنا اور فلو جیسی بیماری شامل ہے۔ ٹائیفائڈ بخار، بیکٹر یا سالمونیلا ٹائفی اس بخار کا سبب بنتا ہے۔ جو آلودہ خوراک اور پانی سے پھیلتا ہے۔ یہ تیز بخار، کمزوری، پیٹ میں درد اور اسہال کا سبب بن سکتا ہے۔ لپٹو سپائروس یہ جانوروں کی پیشاب میں پائے جانے والے بیکٹر یا سے ہوتا ہے اور آلودہ پانی کے ساتھ رابطے سے پھیل سکتا ہے۔ علامات میں بخار، پٹھوں میں درد اور الٹی شامل ہیں۔ ہیضہ ایک شدید اسہال کی بیماری جو بیکٹریم Vibrio cholerea کی وجہ سے ہوتی ہے۔ علامات میں شدید اسہال الٹی اور پانی کی کمی شامل ہیں۔ ہیپاٹائٹس (اے) جگر کا یہ انفیکشن آلودہ پانی یا خوراک کے ذریعہ منتقل ہوتا ہے۔ یرقان، تھکاوٹ اور پیٹ میں درد، نزلہ زکام، مون سون کے آغاز کے ساتھ ہی سانس کے انفیکشن شرح، بشمول، عام نزلہ اور انفلوئنزا بڑھ جاتی ہے۔ جو کھانسی گلے کی خراش جیسی علامات کو جنم دیتی ہے۔ فنگل انفیکشن، نمی میں اضافہ بعض فنگل انفیکشنز کو ترقی دینے کی اجازت دے سکتا ہے۔ جیسے کھلاڑیوں کا پاؤں اور داد، دونوں ہی نم ماحول کو ترجیح دیتے ہیں۔ جلد کا انفیکشن اور جلد پر خارش ورق اور فنگل انفیکشن کا باعث بنتے ہیں۔

اسہال کی بیماریاں مون سون کے موسم میں غیر صحت بخش پانی اور خوراک مختلف قسم کے ہاضمے کا انفیکشن کا سبب بن سکتا ہے جس کے نتیجے میں اسہال، قے، اور پانی کی کمی قابل اعتماد ماہرین سے رائے حاصل کریں۔ بارش کے موسم میں ہونے والی بیماریوں سے گریز کریں۔ اگر ناگزیر ہو تو اپنے ہاتھوں کو صابن اور گرم پانی سے بار بار دھوئیں۔ جراثیم کش یا ہینڈ سینیٹائزر استعمال کرنے کی بھی سفارش کی جاتی ہے زیادہ پانی پیو، ہائیڈریٹ رہنا خاص طور پر برسات کے موسم میں جب جراثیم گیلی سطحوں پر بنتے ہیں۔ پانی پینے سے آپ کے جسم سے زہریلے مادے نکالنے میں مدد ملتی ہے۔ ایک صحت مند بالغ افراد کو ۸-۱۰ گلاس پانی پینا چاہئے۔ وٹامن سی کا زیادہ استعمال کریں۔ وٹامن ڈی سردی اور فلو کے خلاف آپ کے جسم کی لچک کو بڑھاتا ہے جو کہ برسات کے موسم میں عام ہوتے ہیں۔ وٹامن سی سے بھرپور غذائیں لیموں اور کھٹی پھلوں کی مقدار میں اضافہ کریں۔ اپنے ارد گرد کو صاف رکھیں مناسب نکاسی کو یقینی بنائیں اور مچھروں کی افزائش کی جگہوں کو کم کرنے لپٹو سائرڈس اور دیگر انفیکشن سے بچنے کے لئے پانی جمع ہونے سے بچائیں۔ ہیپاٹائٹس، ٹائیفائیڈ اور ہیضہ مون سون کے موسم میں عام ہوتے ہیں۔ واٹر پروف لباس پہنیں۔ مان سون کے دوران کچے پھل اسٹریٹ فوڈ، اور کچی سبزیوں سے پرہیز کریں جو آلودہ ہو سکتی ہیں جس سے کھانے سے پیدا ہونے والی بیماریاں ہو سکتی ہیں جراثیم کش اور بیکٹریا کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے اپنے رہنے کی جگہ خاص طور پر فرش اور کچن کے کاؤنٹرز کو باقاعدگی سے صاف اور جراثیم سے پاک رکھیں۔ موسم برسات کے لئے RhusTox اور Dulcamara 1m پاور کی یا اس سے زائد روزانہ تین بار استعمال کر سکتے ہیں۔

سوال: ڈاکٹر صاحب! کہا جاتا ہے کہ عورت ولادت کے بڑی کٹھن مرحلے سے گزرتی ہے۔ حمل کے دن کی پریشانیوں کا اندازہ ایک معالج کو جتنا ہوتا ہے اس سے کہیں زیادہ ایک حاملہ خاتون کو کیوں کہ اس کو اس عمل سے گزرنا پڑتا ہے۔ مگر آپ اپنی تحریروں سے عام عورت کو زندگی کے نشیب و فراز، علاج اور بیماریوں کے تکالیف کا احساس کروا دیتے ہیں۔ التجا ہے کہ ابتدائی حمل کے دنوں کے حالات طبی مشورے ولادت کے دنوں میں ہونے والی بیماریوں کا تذکرہ اور دوا تحریر فرمائیں۔ سلطنت فاطمہ، آئرن گیٹ، مٹیابرج

جواب: حمل کے دوران اسٹروجن، پروجسٹروجن اور پرولیکٹس سمیت ہارمون تیزی سے بڑھتے ہیں۔ یہ رحم کو بچے کی نشوونما کے لئے مناسب ماحول میں بدل دیتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ یہ ماں کے لئے تکلیف کا سبب بنتا ہے۔ ان میں زیادہ تر تبدیلیاں معمول کی ہیں۔ حمل میں زیادہ تر معمولی بیماریاں بچے کی ولادت کے بعد خود بخود ختم ہو جاتی ہیں لہذا آپ کو زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے خاص طور پر حمل کے ابتدائی ایام میں جڑی بوٹیوں اور دوائیوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔ کیوں کہ وہ نالی کے ذریعہ جنینی دوران میں داخل ہو سکتے ہیں، کچھ ادویات جنین پر زہریلا یا عیب دارانہ اثر ڈالتی ہیں۔ دوائیں لینے سے پہلے ہمیشہ ڈاکٹر کا مشورہ لینا چاہئے۔ حمل کے دوران اروما تھراپی کے لئے مفید نہیں ہو سکتے ہیں۔ براہ کرم اروما تھراپی کے استعمال سے پہلے ہیلتھ کیئر پیشہ وارانہ افراد سے مشورہ کریں۔ حمل کے ابتدائی ہفتوں میں متلی بہت عام ہے۔ اپنی اپنی غذائی عادت کو ایڈجسٹ کرنے سے تکلیف کو کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ حمل کی کچھ پیچیدگیاں اور طبی بیماریاں جیسے جیسے متعدد حمل، خلاف معمول حمل، اور شدید قے کا سبب بن سکتے ہیں۔ شدید قے کے نتیجے میں پانی کی شدید کمی اور برق بار عدم توازن پیدا ہو سکتا ہے۔ جب آپ کے پاس مندرجہ ذیل علامات ہوں تو براہ کرم فوری طور پر طبی مشورہ لیں، ۲۴ گھنٹے کوئی کھانا نہیں کھا سکتے، وزن میں کمی، ۸ گھنٹے میں پیشاب خارج ہی نہ ہو، شدید تکلیف کمزوری، چکر آنا، تذبذب یا دورہ شدید پیٹ کا درد، بخار خون کی الٹی، اگر ممکن ہو تو کچھ خشک غذا جیسے روٹی بسکٹ، کم چکنائی والا کھانا کاربوہائیڈریٹ سے بھرپور کھانا جیسے چاول، تلا ہوا آلو کھائیں کوئی ترش مشروب لینے کی کوشش کریں، جیسے لیموں کا شربت، آلو بخارا کا جوش، زیادہ تلے ہوئے یا روغنی کھانے لہسن اور دیگر مصالحے کھانے سے پرہیز کریں اور کافی پینے سے بھی پرہیز کریں۔ اگر آپ صبح صبح بیمار محسوس کرتے ہیں تو خود کو آہستہ آہستہ اٹھنے کا وقت دیں۔ کھانے کے فوراً بعد اپنے دانت اور زبان صاف کرنے سے پرہیز کریں۔ اچھی ہوا کے لئے کھڑکیاں کھلی رکھیں۔ زیادہ سے زیادہ آرام کریں۔ اور جب بھی ممکن ہو سو جائیں۔ تھکاوٹ کا احساس بیماری کو مزید سنگین بنا سکتا ہے۔ زیادہ کھانے کے بجائے اکثر تھوڑی تھوڑی مقدار میں ہر ۲-۳ گھنٹے پر کھانا کھائیں۔ کھانے سے نہ رکیں۔ پیٹ کے بھاری پن سے بچنے کے لئے کھانے کے دوران کافی مقدار میں سیال کا استعمال کریں۔ سگریٹ نوشی ترک کر دیں اگر آپ کو شدید علامات مرض ہوں تو ڈاکٹر متلی کو روکنے کے لئے دوائیں لکھ سکتا ہے۔ التہاب قلب یہ حمل کے دوران بہت عام ہے۔ غذائی نالی کے محاصرہ پر پروجیسٹرون کی سستی کے اثر سے غذائی نالی میں تیزابیت کا سیلان رحمی ہوتا ہے۔ جو جلن اور التہاب قلب کا سبب بنتا ہے۔ چربی والی غذا حالت کو مزید خراب کرتی ہے۔ کیوں کی غذائی چربی غذائی نالی کے محاصرے کو مزید کم کر دیتی ہے۔ ہلکا اور کم چربی والا کھانا اکثر کھائیں۔ کھانا اچھی طرح چبائیں۔ اور آہستہ آہستہ کھائیں۔ مسالے دار کھانا نہ کھائیں۔ کھانے کے بعد جھکنے لیٹنے، مڑنے اور کھسکنے سے پرہیز کریں۔ بستر کا سرا اونچا رکھیں، کشادہ کپڑا پہنیں، ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر کوئی ترش سکن دوائی نہ لیں۔ اس دوران قبض سے ۱۰ فیصد حاملہ عورتیں متاثر ہوتی ہیں۔ پروجیسٹرون امعائی پٹھوں کی صحت اور قولون کی نقل حرکت کو کم کرتا ہے۔ آنتوں کے غشائے مخاطی سے پانی کے انجذاب کی بحالی میں زیادتی کا اضافی اثر بھی ہے۔ پانی، دودھ، جوس یا سوپ کی شکل میں ہر روز کم از کم ۸ تا ۱۲ کپ پانی کا استعمال کریں۔ گرم یا ٹھنڈا سیال خاص طور پر معاون ہے۔ سالم اناج کی روٹیاں اور اناج کے دانے سبزیاں، پھل اور نباتات جیسے مچھلیاں، چھلی ہوئی مٹر اور دال کھا کر فائبر کی مقدار میں اضافہ کریں۔ مستقل ورزش جیسے چہل قدمی کے ساتھ ایک فعال طرز زندگی کو برقرار رکھیں۔ ڈاکٹروں کے ذریعہ دست آور ادویہ کے علاوہ دوسرے تمام ادویہ سے پرہیز کریں۔ حمل کے دوران گردوں میں خون کے بہاؤ میں ۵۰ فیصد تک اضافے اور پیشاب کی نالی کے ہموار پٹھوں پر پروجیسٹرون کے سستی کے اثر کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ حاملہ عورت کے پیشاب کی نالی میں انفیکشن کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ پیشاب کی نالی میں انفیکشن کا اگر مناسب طریقے سے علاج نہ کیا جائے تو یہ ورم گردہ اور قبل از وقت ولادت کا سبب بن سکتا ہے۔ اگر آپ کو بار بار پیشاب آ رہا ہے اور پیشاب کرتے وقت تکلیف ہوتی ہے یا خون آتا ہے تو آپ کو جلد سے جلد طبی مشورہ لینا چاہئے۔ آپ کو کبھی بھی سیال کی مقدار میں کمی نہیں کرنی چاہئے۔ کیوں کہ اس سے پیشاب کی نالی کے انفیکشن کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ اگر آپ کو پیشاب کی نالی میں انفیکشن ہو تو آپ کو ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق اپنی نگہداشت کرنی چاہئے۔ اگر آپ کو بار بار مستقل پیشاب کی نالی میں انفیکشن ہوتا ہے تو طبی مشورہ لینا چاہئے۔ اس کا تعلق پیشاب کی نالی یا گردوں کے بنیادی جسمانی مسئلہ سے ہو سکتا ہے۔ پیشاب میں جلن ہو تو Cantharis 30 اور Canabis Sativa 30 کا باری باری استعمال کریں اور پیشاب میں انفیکشن زیادہ ہو تو Urotropinum 30 کا روزانہ تین بار استعمال کریں اس کے لئے ڈاکٹر سے بروقت صلاح کی ضرورت ہے۔

سوال: ڈاکٹر برکاتی صاحب! بہت دنوں سے ملاقات نہ ہو سکی، بھائی بھتیجہ اور خوش دامن سب آپ کے طبی احساسات کے زیر اثر ہیں۔ میں چاہتے ہوئے آپ کے پاس جانے سے قاصر ہوں۔ ایسا لگتا ہے کسی نے پاؤں میں زنجیر ڈال دیتے ہیں۔ میرے اک قریب کے معالج نے میری حالت کو دیکھتے ہوئے کہا کہ آپ کے جسم میں وٹامن ڈی کی کمی ہے اس سے نقصان ہو سکتا ہے۔ میں وٹامن ڈی کی کمی کے نقصانات اور اس کے حصول کے لئے مشورہ اور ہومیو پیتھی دوا کے لئے ملتمس ہوں۔ اعراب اجمیری، انصار نگر نوادہ

جواب: وٹامن ڈی کی کمی کے شکار لوگوں کو اکثر دھوپ میں زیادہ وقت گزارنے کا مشورہ دیا جاتا ہے لیکن یہ بتانا ممکن نہیں ہو پاتا کہ آپ کو کتنا وقت دھوپ میں گزارنا چاہئے۔ کیوں کہ دھوپ کی ضروری مقدار کا حساب و انحصار دوسری چیزوں پر بھی ہوتا ہے۔ ان میں آپ کی جلد کی رنگت، آپ کی جلد کا کتنا حصہ دھوپ میں ہے۔ سال کے کس وقت اور دن کے کس پہر آپ دھوپ سینکنے کے لئے بہترین ہے۔ دوسرے عناصر جو وٹامن ڈی کی کمی کی وجہ سے بنتے ہیں ان میں سبزیوں تک محدود خوراک بھی شامل ہے۔ غذائی لحاظ سے کچھ مچھلیاں، بعض مچھلیوں کے جگر سے نکالا ہوا چرب دار تیل، انڈوں کی زردی اور ڈیری مصنوعات وٹامن ڈی حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ ابھی تک مکمل طور پر سمجھا نہیں جا سکا ہے کہ وٹامن ڈی کے مجموعی طور پر ایک بہتر صحت کے لئے کس طرح کام کرتا ہے اور بیماری مجموعی طور پر کس طرح اثر انداز ہوتا ہے۔

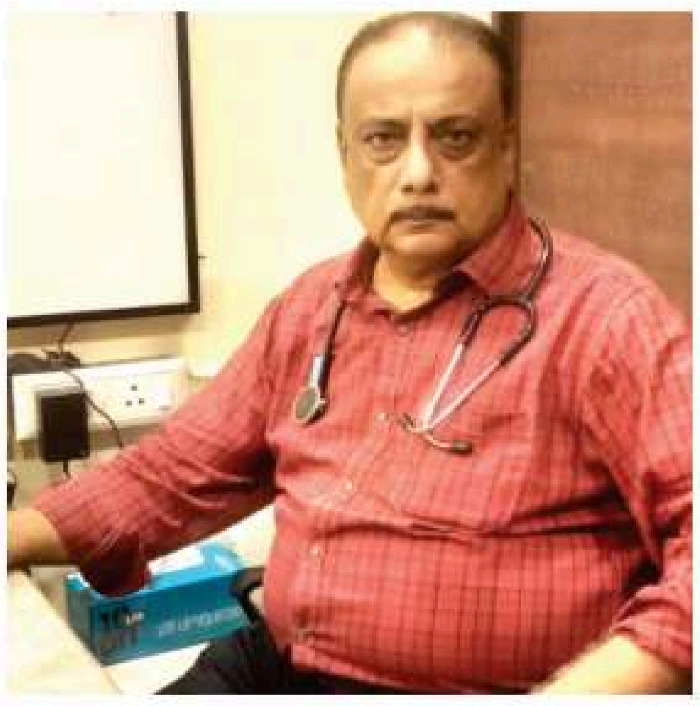

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: مندر کے دیواروں

اندھیرے میں مندروں کے دیواروں پر کسی نے آپسی منافرت کو ہوا دینے کیلئے ایسی حرکت کی ہوگی۔ سنیچر کی صبح کو جب گاؤں والوں کی نگاہوں میں "آئی لو محمد" والا سلوگن پر مندر کے دیواروں پر نظر آیا تو سبھی بھڑک اٹھے۔ جیسے ہی اس معاملے کی بھنک کرنی سینا کو لگی وہ جماعت بھی وہاں آگئی۔ پھر پولس بھی پوری تیاری کے ساتھ وہاں پہنچ گئی۔ پولس کے عملے نے ہی دیواروں پر سے اس تحریر کو صاف بھی کیا جس پر کرنی سینا کے کارکنوں نے پولس پر ہی بزن بول دیا جب حالات بد سے بدتر ہو گئے اور کرنی سینا حد سے زیادہ تجاوز پر اتر آیا تو پولس نے کرنی سینا کے ایک لیڈر رچن کو حراست میں لے لیا نقص امن کیلئے۔ مگر حالات بے قابو ہی رہے۔ کرنی سینا کے دیگر اعلیٰ درجے کے لیڈر گیا نندر سنگھ چوہان وان کے حامیوں کا بھیڑ بڑھتا ہی رہا اور سبھی مرتکب کرنے والے ملزمان کو گرفتار کرنے پر اڑے رہے بعد میں پولس نے حالات کو قابو میں کیا اور وعدہ کیا کہ جس نے بھی ایسا کیا ہے وہ جلد ہی گرفتار ہوگا۔ پولس کی طرف سے کارروائی تیز ہو گئی۔

بقیہ: مہاراشٹر کے اسلام

وزارت داخلہ کے خط کی بنیاد پر لیا گیا ہے۔ محکمہ آثار قدیمہ نے نام بدلنے کی تجویز کی جانچ اور مقام کی تصدیق کرنے کے بعد نام بدلنے کی تجویز کو منظوری دی۔ اسلام پور میونسپل کونسل نے 4 جون 2025 کو شہر کا نام 'ایشور پور' کرنے کی قرارداد منظور کی تھی۔ اس قرارداد کو سانگلی کے سینئر پوسٹ آفس سپرنٹنڈنٹ اور سنٹرل ریلوے، میراج کے اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر نے بھی اس تجویز کی حمایت کرتے ہوئے کوئی اعتراض نہیں سرٹیفکیٹ (این او سی) جاری کر دیا۔ ہندوستانی محکمہ آثار قدیمہ کے سپرنٹنڈنگ سرویئر تشار ویشیہ نے وزارت سائنس اور ٹیکنالوجی کو خط لکھ کر گزٹ نوٹیفکیشن جلد جاری کرنے کی درخواست کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس کی معلومات وزارت داخلہ، سرویئر جنرل آف انڈیا کے دفتر، ویسٹرن ریجن، جے پور اور پونے ڈائریکٹوریٹ کو بھی بھیج دی گئی ہیں۔ وہیں اسلام پور کا نام بدل کر ایشور پور کرنے کے بارے میں مہاراشٹر حکومت کے وزیر نتیش رانے نے انسٹاگرام پر کہا، "مہاراشٹر کا اسلام پور اب ایشور پور ہے۔ اس سے قبل ایشور پور کا نام تبدیل کرنے کے لیے مقامی سطح پر بڑے پیمانے پر عوامی مارچ نکالا گیا تھا۔ ایک ہندو ہونے کے ناطے میں نے بھی اس مارچ میں حصہ لیا تھا۔"

انہوں نے کہا، "یہ سانگلی اور پوری ریاست کے لوگوں کے لیے فخر اور اعزاز کی بات ہے۔ یہ فیصلہ صرف نام تبدیلی تک محدود نہیں ہے بلکہ ہندو ثقافت کی وراثت کو محفوظ کرنے کا بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندو شناخت کے تحفظ کے لیے کیے گئے اس تاریخی فیصلے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ساتھ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔"

بقیہ: ڈبل انجن سرکار

12,000 خصوصی ٹرینیں چلانے کے ڈبل انجن سرکار کے دعوے کھوکھلے ثابت ہو رہے ہیں۔ کانگریس لیڈر نے کہا، "دیوالی، بھائی دوج اور چھٹھ، یہ تہواروں کا مہینہ ہے۔ بہار میں ان تہواروں کا مطلب صرف عقیدت نہیں بلکہ گھر لوٹنے کی خواہش، مٹی کی خوشبو، اہل خانہ کی محبت اور گاؤں کی قربت ہے، مگر یہ خواہش اب جدوجہد بن چکی ہے۔ بہار جانے والی ٹرینیں کھچا کھچ بھری ہوئی ہیں، ٹکٹ حاصل کرنا ناممکن ہے اور سفر دشوار کن ہو گیا ہے۔ کئی ٹرینوں میں گنجائش سے 200 فیصد زیادہ مسافر ہیں، لوگ دروازوں اور چھتوں تک پر لٹکے ہوئے سفر کر رہے ہیں۔ ڈبل انجن سرکار کے تمام دعوے کھوکھلے ہیں۔ "راہل گاندھی نے حکومت سے سوال کیا کہ ' کہاں ہیں وہ 12,000 خصوصی ٹرینیں؟ کیوں حالات ہر سال بدتر ہوتے جا رہے ہیں؟ کیوں بہار کے لوگ ہر سال ایسے ذلت آمیز حالات میں گھر جانے پر مجبور ہیں؟ اگر ریاست میں روزگار اور باعزت زندگی کے مواقع ہوتے، تو انہیں ہزاروں کلومیٹر دور بھٹکنا نہ پڑتا۔ یہ لوگ صرف مجبور مسافر نہیں بلکہ این ڈی اے حکومت کی دھوکے باز پالیسیوں اور نیت کا زندہ ثبوت ہیں۔"

بقیہ: امریکہ نے غزہ

شامل ہوں گے، جہاں پہلے ہی تقریباً 200 امریکی فوجی اہلکار تعینات ہیں۔ یہ مرکز اس ہفتے امریکی سینٹرل کمانڈ کے تحت قائم کیا گیا ہے، اور امریکی فوج کے لیفٹیننٹ جنرل پیٹرک فرینک (Patrick Frank) کو اس کا فوجی سربراہ مقرر کیا گیا ہے۔ فیکن 2022 سے یمن میں امریکا کے سفیر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں، تاہم وہ اپنا کام ملک کے باہر سے انجام دیتے ہیں، کیوں کہ یمن اس وقت حوثی حکومت کے زیر انتظام ہے، جسے واشنگٹن تسلیم نہیں کرتا۔

بقیہ: مشہور کامیڈی اداکار

اس خبر کی تصدیق کی ہے۔ اشوک پنڈت نے کہا کہ "جی ہاں، ستیش شاہ اب نہیں رہے۔ وہ میرے اچھے دوست تھے۔" بتایا جاتا ہے کہ اچانک انہیں درد محسوس ہوا اور طبیعت بگڑ گئی تھی۔ اس کے بعد انہیں دادر میں شیواجی پارک واقع ہندوجا اسپتال لے جایا گیا، جہاں آج ان کا انتقال ہو گیا۔ ستیش شاہ کا دنیا سے جانا انڈسٹری کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ ان کا جسد خاکی باندرہ کے کلمویر علاقہ میں واقع ان کے گھر لایا جائے گا اور کل، یعنی 26 اکتوبر کو ان کی آخری رسومات ادا کی جائیں گی۔ ستیش شاہ ہندوستانی فلم اور ٹی وی انڈسٹری کے ایک معروف اداکار تھے، جنہوں نے اپنی شاندار اداکاری اور بے مثال مزاحیہ انداز سے ناظرین کے دلوں میں ایک خاص جگہ بنائی۔ انہوں نے نہ صرف ٹی وی پر بلکہ فلموں میں بھی اپنی کامیڈی اور فنکاری سے لوگوں کو متاثر کیا۔ ستیش شاہ کی پیدائش 25 جون 1951 کو ممبئی میں ہوئی۔ انہوں نے اپنی تعلیم سینٹ زیویئرس کالج ممبئی سے مکمل کی اور پھر ایف ٹی آئی آئی (فلم اینڈ ٹیلی ویژن انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا) سے اداکاری کی تربیت حاصل کی۔ انہوں نے اپنے کیریئر کا آغاز 1970 کی دہائی میں فلموں سے کیا، لیکن انہیں اصل شہرت ٹی وی شو 'یہ جو ہے زندگی' سے ملی، جس میں انہوں نے ہر قسط میں ایک نیا کردار نبھایا تھا۔ بالی ووڈ میں ستیش شاہ نے کئی یادگار فلموں میں اپنی موجودگی درج کرائی، جن میں 'میں نے پیار کیا'، 'ہم آپ کے ہیں کون'، 'کل ہو نہ ہو'، 'اوم شانتی اوم' اور 'ستیمیو جیتے' جیسی فلمیں شامل ہیں۔ ان فلموں میں ادا کیے گئے ان کے کردار آج بھی شائقین کے دلوں میں زندہ ہیں۔

بقیہ: انتخابی مہم کے دوران

سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ممدانی کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا کہ ممدانی کو ووٹ دینے کا لوگوں کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ ٹرمپ نے میئر نیویارک کے لیے ڈیموکریٹک پارٹی کے نامزد امیدوار زہران ممدانی کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا کہ ممدانی کو امریکی حکومت سے تاریخی مشکلات پیش آئیں گی۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ زہران ممدانی کو وعدے پورے کرنے کے لیے امریکی صدر سے رقم درکار ہوگی اور انہیں پیسے نہیں دیے جائیں گے، اس لیے انہیں ووٹ دینے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

☆☆☆

شکیل انور کی مرتب کردہ کتاب "سخن زارِ بنگالہ"

عظیم انصاری

سخن زار بنگالہ (تذکرہ و تجزیہ) کے مصنف معروف شاعر و ادیب ایم نصر اللہ نصر ہیں جس کو شکیل انور نے ترتیب سے نوازا ہے۔ اس سے قبل شکیل انور کا ایک شعری مجموعہ "شعریات شکیل" کے عنوان سے منظر عام پر آچکا ہے۔ "سخن زار بنگالہ" کے تعلق سے ان کا کہنا ہے کہ

"کافی دنوں سے یہ خیال دل میں پک رہا تھا کہ دیگر مرتبین کی طرح کیوں نہ میں بھی کوئی کتاب ترتیب دوں۔ اس لیے جب میرا پہلا شعری مجموعہ "شعریات شکیل" منظر عام پر آ گیا اور اس کی پذیرائی علم و دانش میں ہونے لگی تو یہ خیال شدت آشنا ہو گیا۔ پھر میں نے اپنے شفیق و رفیق ایم۔ نصر اللہ نصر سے اپنی خواہش کا اظہار کیا۔ انھوں نے کئی اہل فن کے نام گنوائے، موضوعات کے نام بھی بتائے مگر میں نے ان کے نام پر انگلی رکھ دی۔"

"سخن زار بنگالہ" میں تقریباً 55 شعراء کا تذکرہ اور ان کی تخلیقات کا تجزیہ ہے۔ ریسرچ اسکالرز کے لیے یہ کتاب کسی نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں۔ شکیل انور کا یہ کارنامہ قابل صد ستائش ہے کہ انہوں نے اس طرح ایک معروف قلمکار کی برسوں کی محنت کو نذر طاق نسیاں ہونے سے بچا لیا اور اس طرح اردو ادب کے نمایاں خدمت گزاروں میں اپنا نام درج کرا لیا۔

ایم نصر اللہ نصر ایک اچھے شاعر و ادیب ہیں اور اب تک ان کی دس کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں اور ماشاء اللہ ابھی بھی ان کا قلم رواں دواں ہے۔ اس موقع پر مجھے بلند اقبال کا ایک خوبصورت مطلع یاد آ رہا ہے۔

میری کہاں بساط، کرم بولتا رہا
الہام ہو رہا تھا قلم بولتا رہا

اللہ کرے ایم نصر اللہ نصر پر یہ الہامی کیفیت طاری رہے اور بنگال کے شعر و ادب کی دنیا

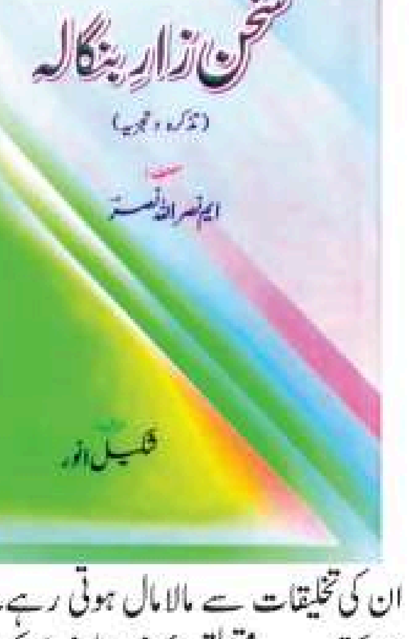

ان کی تخلیقات سے مالا مال ہوتی رہے۔

اس کتاب سے متعلق ایم نصر اللہ نصر کا کہنا ہے کہ "جو مضامین اور مقالے شامل ہیں وہ بنگال کے شعراء اور ان کی شاعری کا ایک سرسری جائزہ ہے۔ ان کے توسط سے بنگال کی اردو شاعری اور اردو ادب کے منہاج و مقام کو سمجھنے کی ایک ادنیٰ سی کوشش کی گئی ہے۔"

اس کتاب میں چونکہ تقریباً 55 (پچپن) مضامین شامل ہیں لہذا ان سب پر سیر حاصل بحث کرنا ممکن نہیں ہے لیکن ایم نصر اللہ نصر کا بنگال کے شعراء پر جو تذکرہ و تجزیہ ہے ان کے چند مضامین کے اقتباسات کی روشنی میں ان کی فنکارانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کی ہلکی سی کوشش کی جا سکتی ہے۔ پہلے یہ بتاتا چلوں کہ تذکرہ سے مراد کسی چیز، واقعہ یا خیال کا واضح اور تفصیلی بیان ہے جب کہ تجزیہ میں اس بیان کردہ مواد کو الگ الگ حصوں میں منقسم کر کے ان کا گہرائی سے جائزہ لینا اور ان کے مفہوم اور اہمیت کو سمجھنے کی کوشش کرنا شامل ہے۔ میرے خیال سے ایم نصر اللہ نصر اس پس منظر میں پورے طور پر کامیاب ہیں۔

اپنے ایک مضمون "سراپا شاعر: وکیل اختر" میں ان کی شاعری کے تعلق سے وہ لکھتے ہیں کہ "ان کی شاعری میں سچائی، دلکشی، دلنوازی ہے، حیات و کائنات کی عکاسی ہے، عصری آگہی کی منظر کشی ہے۔ حسن و

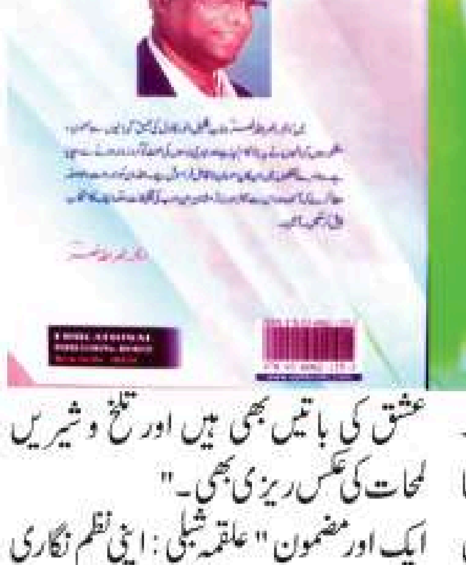

عشق کی باتیں بھی ہیں اور تلخ و شیریں لمحات کی عکس ریزی بھی۔"

ایک اور مضمون "علقمہ شبلی: اپنی نظم نگاری کے آئینے میں" ان کی نظم نگاری کا محاسبہ کرتے ہوئے نصر نے یہ لکھا ہے کہ "ہر نظم میں ایک مخصوص اور عمدہ خیال کو خوبصورتی کے ساتھ ایک فریم میں سجا دیا گیا ہے۔ مصرعے سازی کا عمل اس قدر ہنرمندانہ ہے کہ تسلسل میں ریشمی فرش پر چلنے کا احساس ہوتا ہے۔"

معروف شاعر و ادیب حلیم صابر صاحب کے متعلق اپنے ایک مضمون "ہر فن میں ہوں میں طاق، مجھے کیا نہیں آتا" یوں رقمطراز ہیں۔ "جب وہ شعر کہتے ہیں تو ان کی شعری بصیرت اور دور اندیشی قابل دید ہوتی ہے۔ نیز جب وہ تبصرہ، تجزیہ یا کوئی مضمون زیر تحریر لاتے ہیں تو ادب کی بیشمار خوبیاں اس میں سمٹ آتی ہیں۔ صنف سخن کی اتنی اصناف سے وہ واقف ہیں کہ ان کو شمار میں لانا مشکل ہے۔ نئی نئی اصناف سخن پر طبع آزمائی کرنا ان کا شوق سخن ہے۔"

"لمحوں کے قدم" کے آئینے میں ڈاکٹر معصوم شرقی کی نظم گوئی سے متعلق ایم نصر اللہ نصر کی ناقدانہ رائے کچھ یوں ہے۔ "موضوعاتی نظموں میں ان کی بیشتر نظمیں نظم نگاری کے تقاضے کو پوری کرتی ہیں۔ ہاں ان کو اور خوبصورت اور ندرت خیز بنانے کی سعی کی جا سکتی تھی۔ انہیں اور اثر انداز بنایا جا سکتا تھا، گل خندہ کو گل تر بنایا جا سکتا تھا لیکن ہر شاعر کی اپنی خصوصیت ہوتی ہے۔ اپنا انداز بیاں ہوتا ہے۔ معصوم شرقی صاحب نے اپنی بساط سخن گوئی کو بھرپور استعمال کیا ہے اور سادگی، سنجیدگی اور رنگ آمیزی سی جو نظمیں تخلیق کی ہیں ان کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے۔ بیشک ان کے نقوش تادیر قائم رہیں گے۔"

مندرجہ بالا اقتباسات کی روشنی میں یہ کہنا شاید مبالغہ آرائی نہ ہوگا کہ نصر کا شعور نقد انہیں بنگال کے ناقدین میں نمایاں مقام عطا کرتا ہے۔ وہ ارض بنگالہ کے ایسے فنکار ہیں جو مسلسل گیسوئے ادب کو سنوارنے میں مصروف کار ہیں۔ وہ ایک نہایت مہذب اور خلیق انسان ہیں جس کا عکس ہمیں ان کی تحریروں میں جا بجا دیکھنے کو ملتا ہے۔ ادب کی دنیا کے وہ انجان سفیر نہیں ہیں۔ کم بولتے ہیں، زیادہ پڑھتے ہیں اور دل سے لکھتے ہیں۔ زبان و بیان میں کوئی ابہام نہیں ہے۔ ان کی نثر کی زبان سلیس اور رواں دواں ہے۔ وہ کسی بھی قلمکار کا تجزیہ منصفانہ ڈھنگ سے کرتے ہیں۔ متوازن ذہن کے مالک ہیں جس کی جھلک ان کی تحریروں میں اکثر دکھائی دیتی ہے۔ مجھے امید ہے کہ ادبی حلقوں میں اس کتاب کی خاصی پذیرائی ہوگی اور ان کی ادبی حیثیت اور مستحکم ہوگی۔

اخیر میں اس کتاب کے مرتب شکیل انور کو میں دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور یہ امید بھی کرتا ہوں کہ وہ اس سلسلے کو اسی حوصلے و ہمت کے ساتھ جاری و ساری رکھیں گے۔

حسن علی قتل واردات کا خلاصہ، تین گرفتار، ہتھیار برآمد

مرڈر کیلئے سپاری لینے کے سبب دیا گیا تھا واردات کو انجام

عوامی نیوز، نمائندہ

میدنی نگر: پلاموں ضلع کے چھین پور تھانہ حلقہ کے شاہ پور باشندہ حسن علی کو گزشتہ 19 اکتوبر کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ پولس نے اس معاملے میں بڑی کاروائی کرتے ہوئے دو نامزد اور ایک نامعلوم ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزمین میں نئی محلہ شاہ پور باشندہ نعیم خان کا بیٹا اظہار خان، حسینی محلہ کے مسلم انصاری کا بیٹا صدام انصاری اور رمضان انصاری کا بیٹا مبارک انصاری شامل ہے۔ پولس نے ان کے پاس سے ایک دیسی کٹا، ایک دیسی پسٹل، تین کارتوس، ایک بجاج ڈسکور موٹر سائیکل اور ایک چھینا ہوا موبائل فون برآمد کیا ہے۔ غور طلب ہے کہ حسن علی کے قتل کے بعد اس کے والد ابرار نے چھین پور تھانہ میں پانچ نامزد اور چار۔ پانچ نامعلوم کے خلاف معاملہ درج کرایا تھا۔ گرفتار ملزمین میں صدام انصاری اور مبارک انساری پر پہلے سے کئی مجرمانہ معاملے درج ہیں۔ ایس پی ریشما رمیشن نے بتایا کہ جانچ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ کیس کے اہم ملزم اکرام قریشی کا قتل کے لئے حسن علی نے کسی شخص سے سپاری لی تھی۔ اس کی جانکاری اکرام کو مل گئی۔ جس کے بعد وہ الرٹ ہو گیا اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر حسن علی کی سرگرمیوں پر نگاہ رکھنے لگا۔

ایس پی نے بتایا کہ 19 اکتوبر کو جب حسن علی اپنے ایک دوست کے ساتھ موٹر سائیکل سے شاہ پور آیا، تو ملزمین نے پہلے اسے پکڑ کر مار پیٹ کی اور اس کا موبائل چھین لیا۔ اس کے بعد اظہار خان اور صدام انصاری نے حسن علی کو دوسری موٹر سائیکل سے کچھ دور لے گئے اور گولی مار دی۔ جس سے اس کی موت ہو گئی۔ چھاپہ ماری ٹیم میں تھانہ انچارج ایس رام شرما، ایس آئی بابو لال دوبے، رنجیت بلنگ، انل و دیارتھی اور تھانہ کے ریزرو گارڈ شامل تھے۔

چھٹھ کو لیکر مختلف گھاٹوں پر غوطہ خوروں کی تعیناتی

دھنباد: عوامی عقیدت کا تہوار چھٹھ پوجا کے دوران عقیدت مندوں کی حفاظت یقینی بنانے کے لئے دھنباد ضلع انتظامیہ پوری طرح سے الرٹ ہے۔ ڈپٹی کمشنر آدتیہ رنجن کی ہدایت پر سب ڈویژنل افسر راجیش کمار نے ضلع کے سبھی اہم چھٹھ گھاٹوں پر غوطہ خوروں کی تعیناتی کے ساتھ ہی ضلع کنٹرول روم کا قیام کیا ہے۔ سبھی بلاکوں اور سرکلوں میں کوئک رسپانس ٹیم (کیو آر ٹی) کو ایکٹیو رہنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔

چھٹھ کے دوران ضلع انتظامیہ کی نگرانی اور فوری کاروائی کے لئے ضلع کنٹرول روم 27 اکتوبر کی صبح 10 بجے سے 28 اکتوبر کو تہوار کے اختتام تک مسلسل ایکٹیو رہے گا۔ اس کی ذمہ داری ایکزیکیوٹیو جیوڈیشل مجسٹریٹ روندر ناتھ ٹھاکر اور ایکزیکیوٹیو جیوڈیشل مجسٹریٹ لال بال کشور ناتھ شاہدیو کو سونپی گئی ہے۔ رابطہ کے لئے کنٹرول روم کا فون نمبر 0326-2311217 اور 0326-2311807 جاری کئے گئے ہیں۔

دھنباد نگر نگم اور آس پاس کے علاقہ کتراس، چھاتا تانڈ، دھنباد، جھریا، سندری، باگھ مارا، ایگار کنڈ، کلیاسول، پنکی، توپ چانچی، بلیاپور، نرسا، ٹنڈی، مشرقی ٹنڈی، گوبند پور اور چرکنڈا اسٹی کونسل علاقوں کو اہم ندی اور تالاب کے کنارے واقع چھٹھ گھاٹوں پر افسران اور آبزروروں کی تعیناتی کی گئی ہے۔ وہیں بھیڑ، پھسلنے والی جگہ اور آبی سطح بڑھنے سے ہونے والے حادثوں کو روکنے کے لئے انتظامیہ نے خصوصی چوکسی برتنے کی ہدایت دی ہے۔ اس سلسلے میں سنیچر کو ایس ڈی او راجیش کمار نے کہا کہ سبھی گھاٹوں پر نگرانی رکھی جائے گی تاکہ عقیدت مند محفوظ ماحول میں پوجا کر سکیں۔

انہوں نے کہا کہ عقیدت مندوں کی سیکوریٹی کے لئے بیکار باندھ کا راجندر سرو ور، لوکو ٹینک، کھوکھن تالاب، منٹی تانڈ چھٹھ تالاب، رانی باندھ، راجہ تالاب، سگیا دیہہ تالاب، کھدیا ندی، بڑا تالاب، بڑا جموا دیوی منڈپ تالاب، رانی تالاب، پنچیت ڈیم ایم ایچ گھاٹ، سکھیا ندی دلدلی گھاٹ، گوگنا گھاٹ، راجہ تالاب، سندر تالاب، نیل کوٹھی تالاب، لال بنگلہ گھاٹ اور موہل بنی گھاٹ پر غوطہ خوروں کی تعیناتی کی گئی ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے مختلف چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کیا

دیوگھر (عوامی نیوز، نمائندہ) دیوگھر ضلع انتظامیہ چھٹھ کی تیاری میں مصروف ہے۔ ڈپٹی کمشنر من پریش لکڑا نے سنیچر کو مختلف چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے افسران کو چھٹھ گھاٹوں کی صفائی جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ تاکہ چھٹھ ورتیوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ڈی سی نے سیکوریٹی کے پیش نظر این ڈی آر ایف کی ٹیموں کو شیوگنگا پر بوٹ اور دیگر سیکوریٹی آلات کے ساتھ تعینات کرنے کی ہدایت دی ہے۔ سبھی گھاٹوں پر مجسٹریٹ اور پولس فورس تعینات رہیں گے۔ ڈپٹی کمشنر نے چھٹھ گھاٹوں پر ضرورت کے مطابق ایمبولنس، موبائل ٹوائلیٹ، دمکل کی گاڑی کی تعیناتی اور روشنی وغیرہ کا مکمل انتظام کرنے کو کہا۔ انہوں نے کہا کہ سوچھ دیوگھر کے تحت ہماری کوشش ہونی چاہیے کہ گھاٹوں کو مثال کے طور پر پیش کریں۔

تھانہ انچارج نے گھاٹوں پر سیکوریٹی انتظامات کا جائزہ لیا

عوامی نیوز، نمائندہ

پلاموں: چھٹھ کے موقع پر عقیدت مندوں کی حفاظت کو لیکر لیسلی گنج تھانہ انچارج اتم کمار رائے نے سنیچر کو علاقہ کے مختلف چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے عقیدت مندوں سے ندی اور تالابوں میں گہرے پانی میں نہ اترنے اور ساودھانی برتنے کی اپیل کی۔ تھانہ انچارج نے کہا کہ آبی سطح میں اچانک تبدیلی سے تیز دھاراؤں کے سبب حادثوں کا اندیشہ بنا رہتا ہے۔

تہوار کے دوران ہر ایک شخص کو ہوشیار رہنا چاہئے۔ انہوں نے خصوصی طور سے بچوں، خواتین اور بزرگوں سے سیکوریٹی ضابطوں پر عمل کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ تہوار کا لطف ضرور اٹھائیں، لیکن سیفٹی کو ہمیشہ ترجیح دیں۔ تھانہ انچارج کے اس معائنہ سے گھاٹوں پر سیکوریٹی انتظامات اور تیاریوں کی سنجیدگی واضح طور پر نظر آئی۔

مسلمانوں کے بارے میں مرکزی وزیر گری راج سنگھ کا بیان انتہائی قابل مذمت: جنید انور

عوامی نیوز، نمائندہ

لاتیہار: جے ایم ایم کے مرکزی رکن جنید انور نے مرکزی وزیر گری راج سنگھ کے ذریعہ مسلمانوں کے سلسلے میں عوامی منچ پر دیئے گئے بیان کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گری راج سنگھ نے ارول میں مسلمانوں کو آیوشمان بھارت یوجنا کے فائدے لینے والا لیکن اس کا شکر ادا نہیں کرنے والا نمک حرام سے موازنہ کیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ مرکزی وزیر کا بیان شرمناک ہے۔ اور یہ ان کی زہریلی ذہنیت کا ثبوت ہے۔ کہا کہ سرکار کے منصوبوں میں نہ تو کسی لیڈر کا نجی اثاثہ خرچ ہوتا ہے نہ کسی سیاسی پارٹی کا۔ منصوبوں کیلئے رقم قومی فنڈ سے آتا ہے۔ فنڈ میں صرف گری راج سنگھ یا بی جے پی کے لوگ پیسے نہیں دیتے ہیں، بلکہ ملک کے سبھی مذاہب کے ماننے والے لوگ ٹیکس کے طور پر جمع کرتے ہیں۔ جس پر تمام بھارت واسیوں کا مساوی حق ہے۔

انہوں نے کہا کہ گری راج سنگھ کے مطابق، خود گری راج سنگھ، ان کے والد اور دادا کانگریس پارٹی کے نمک حرام ہیں۔ کیوں کہ آزادی کے بعد کانگریس نے ہی فلاح کاری منصوبوں کو ملک میں نافذ کیا۔ آزادی کے بعد کانگریس نے پریواروں کو سیدھے کئی فائدے پہونچائیں۔ عوامی تقسیم کار نظام سے لوگوں کو سستا اناج ملا، جس میں غریب پریواروں کو تین۔ چار روپے کیلو چاول، گندم ملتا تھا۔ پھر جننی سرکشا یوجنا آیا۔ جس میں حاملہ خواتین کو پانچ ہزار روپے دیکر ڈلیوری کرایا جاتا تھا۔ انہیں اسپتالوں تک پہونچایا جاتا تھا۔ صحت کے حلقہ میں تب آیوشمان بھارت نہیں تھا، لیکن کمیونیٹی ہیلتھ سنٹر کھڑے کئے گئے۔ ویکسی نیشن مہم سے چیچک، پولیو جیسی بیماریاں ختم ہوئیں۔

قومی دیہی صحت مشن نے گاؤں میں دوا اور ڈاکٹر پہونچائے۔ ان سبھی منصوبوں کا فائدہ گری راج سنگھ کے پریوار نے بھی اٹھایا۔ لیکن ووٹ کانگریس کو نہ دیکر جن سنگھ اور بی جے پی کو دیتے رہے۔ گری راج سنگھ کے مطابق وہ اور ان کا پریوار کانگریس کے لئے نمک حرام کے زمرے میں آتا ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے جنتا دربار میں سنی لوگوں کی فریاد

دمکا (عوامی نیوز، نمائندہ) دمکا ڈی سی ابھیجیت سنہا نے کلکٹریٹ واقع کانفرنس ہال میں جنتا دربار لگا کر لوگوں کے مسائل کو سنا۔ ضلع کے مختلف بلاکوں سے آئے لوگوں نے ڈپٹی کمشنر کے سامنے اپنے اپنے مسائل رکھے۔ ڈی سی نے باری باری تمام کی فریاد سنی اور کچھ کا موقع پر ہی حل کیا۔ باقی درخواستوں کو متعلقہ افسران کو فارورڈ کرتے ہوئے جانچ کر فوری نمٹارا کرنے کی ہدایت دی۔ جنتا دربار میں زیادہ تر معاملے پنشن، راشن کارڈ، رہائش سے متعلق آئے۔ ڈی سی نے افسران کو ہدایت دی کہ جن معاملوں کا نمٹارا ممکن ہے، ان کا نمٹارا فوراً کریں۔ انہوں نے کہا کہ جنتا دربار اور انتظامیہ کے درمیان کوآرڈینیشن قائم کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔ اس کا مقصد عام لوگوں کے مسائل فوری طور پر حل کرنا ہے۔ ہر محکمہ یہ یقینی بنائیں کہ موصول درخواستوں کا نمٹارا ترجیحی بنیاد پر کیا جائے۔

جگسلائی اور گول موری میں فائرنگ، 2 نوجوان شدید طور سے زخمی

عوامی نیوز، نمائندہ

جمشید پور: شہر میں دو الگ الگ فائرنگ کے واقعات نے لوگوں کے درمیان دہشت کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ جگسلائی اور گول موری تھانہ حلقوں میں ہوئے ان واردات میں دو نوجوان شدید طور سے زخمی ہو گئے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی پولس دونوں معاملوں کی تحقیقات میں مصروف ہو گئی ہے اور نامعلوم حملہ آوروں کی تلاش میں چھاپہ ماری کر رہی ہے۔ فائرنگ کا پہلا واقع جگسلائی تھانہ حلقہ کے ملت نگر علاقہ میں دیر شام ہوا۔ بتایا جا رہا ہے کہ ظفر علی نام کے ایک نوجوان اپنے گھر کے پاس کھڑا تھا، تبھی کچھ جرائم پیشوں نے اسے نشانہ بنا کر گولی چلا دی۔ گولی لگتے ہی ظفر علی موقع پر گر پڑا اور شدید طور سے زخمی ہو گیا۔ واردات کو انجام دینے کے بعد حملہ آور اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر فوراً موقع سے فرار ہو گئے۔ اور دات کی اطلاع ملتے ہی جگسلائی تھانہ پولس موقع پر پہونچی اور ظفر علی کو علاج کے لئے اسپتال بھجوایا۔

وہیں فائرنگ کا دوسرا واقعہ گول موری تھانہ حلقہ کے ٹولا ڈنگری علاقہ میں ہوا۔ جانکاری کے مطابق کچھ نامعلوم نوجوان روی کھیڑا کے گھر کے پاس پہونچے اور ہوائی فائرنگ کی۔ اس کے جواب میں روی کھیڑا اور ان کے ساتھیوں نے بھی گولی چلائی۔

اس دوران ایک گولی ستپال سنگھ نام کے نوجوان کو لگ گئی اور وہ شدید طور سے زخمی ہو گیا۔ مقامی لوگوں نے زخمی ستپال کو فوراً ٹاٹا مین اسپتال (ٹی ایم ایچ) پہونچایا، جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ ادھر فائرنگ کی اطلاع پر گول موری تھانہ پولس موقع پر پہونچی اور پورے علاقہ کی گھیرابندی کر دی ہے۔

وقت کے ساتھ تبدیلی سے ملتی ہے ترقی: راجو

میدنی نگر (عوامی نیوز، نمائندہ) ہنڈالکو انڈسٹریز لمیٹیڈ کے کٹھوتیا اوپن کاسٹ کول مائنس کے سی ایس آر اکائی کے ذریعہ خواتین کو خود روزگار مہیا کرا کر انہیں خود کفیل بنانے کے لئے 6 مہینے ٹیلرنگ کی ٹریننگ دی جا رہی ہے۔ کمپنی کے ذریعہ گاڑی خاص اور بڑسارا میں 40 خواتین کو تربیت دی۔ چھ مہینے ٹریننگ مکمل کرنے کے بعد انہیں سرٹیفکیٹ دیا گیا۔ سرٹیفکیٹ مائنس ایجنٹ راجو سنگھ نے دیا۔ مائنس ایجنٹ راجو سنگھ نے کہا کہ کمپنی اپنی سماجی ذمہ داریوں کے تئیں ہمیشہ سنجیدگی کے ساتھ کام کرتی ہے۔ خواتین کو تربیت دیکر انہیں خود روزگار مہیا کرا کر خود کفیل بنانے کے مقصد سے خواتین کو ٹیلرنگ کی تربیت دی گئی۔ انہوں نے ٹرینیوں کو اپنے ہنر کا استعمال کاروباری نظریہ کو دھیان میں رکھ کر کام کرنے کی صلاح دی۔ مائنس ایجنٹ راجو سنگھ نے کہا کہ ترقی کے لئے وقت کے ساتھ سمجھوتہ کرنا پڑتا ہے۔ عام لوگوں کے ڈیمانڈ کے مطابق ہی ہمیں اپنی پیداوار کو تیار کرنا پڑے گا تبھی بازار میں ہمارے سامانوں کی اچھی قیمت ملے گی۔ کوئی بھی کام کو چھوٹا نہیں سمجھنا چاہئے۔ آج جو بھی لوگ بڑے بنے وہ لوگ شروعات میں چھوٹا کام کرتے تھے۔ اس موقع پر اشونی کمار مائنس مینیجر نشی کانت، راکیش سنگھ، امریندر سنگھ، آر آر شکلا، جینت شکلا، شیلندر سنگھ، گوتم سنہا، سہانی کماری، رینو دیوی سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

سید حسنین زیدی بنے نالندہ اسمبلی حلقہ کے اقلیتی آبزرور

عوامی نیوز، نمائندہ

حسین آباد پلاموں: آل انڈیا کانگریس کمیٹی (اقلیتی محکمہ) کے قومی صدر نیز راجیہ سبھا رکن عمران پرتاپ گڑھی کے ذریعہ بہار اسمبلی انتخاب 2025 کے لئے آبزروروں اور کو آبزروروں کی تقرری کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں جھارکھنڈ ریاستی کانگریس اقلیتی محکمہ کے جنرل سکریٹری سید حسنین زیدی کو ضلع نالندہ کا اقلیتی آبزرور انچارج بنایا گیا ہے۔ یہ تقرری فوری اثر سے نافذ ہوگی۔ تقرری ملنے پر سید حسنین زیدی نے کہا کہ یہ ذمہ داری ان کے لئے فخر اور خدمت کا موقع ہے۔ وہ مکمل ایمانداری، شفافیت اور عوام کے اعتماد کے ساتھ اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی کریں گے۔ انہوں نے بہار اسمبلی انتخاب کو لیکر مہاگٹھ بندھن کے اندر پیدا شدہ اختلاف پر فکر ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جھارکھنڈ میں جے ایم ایم مہاگٹھ بندھن کی اہم پارٹی ہے، اور وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے ہمیشہ اتحاد بنائے رکھنے میں بڑے بھائی کی ذمہ داری ادا کی ہے۔ اسی طرح بہار میں بھی جے ایم ایم کو اس کی مناسب حصہ داری ملنی چاہئے تھی، تاکہ گٹھ بندھن کے اتحاد کو مضبوط بنایا جائے۔ زیدی نے کہا کہ مہاگٹھ بندھن کی مضبوطی میں سبھی پارٹیوں کا مساوی تعاون رہا ہے، اور یہی اتحاد انتخابی کامیابی کی کنجی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آر جے ڈی قیادت اس موضوع پر سنجیدگی سے غور و خوض کر مثبت فیصلہ لیگا۔ جس سے مہاگٹھ بندھن کے اتحاد کو مضبوط کیا جا سکے۔

الگ الگ سڑک حادثوں میں ایک کی موت مشتعل ہجوم کا ہنگامہ

عوامی نیوز، نمائندہ

دھنباد: بروڈا تھانہ حلقہ واقع 8 لین سڑک پر جمعہ کی رات دو سڑک حادثوں میں ایک نوجوان کی موت ہو گئی۔ جبکہ دو دیگر شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ حادثہ کے بعد موقع پر افراتفری اور چیخ پکار مچ گئی ہے۔ نوجوان کی موت کے بعد مشتعل گھر والوں نے پاس کے اسپتال میں جم کر ہنگامہ کیا اور توڑ پھوڑ کی۔ ساتھ ہی وہاں موجود ڈاکٹروں اور اسٹاف کے ساتھ بدسلوکی کی گئی۔ حالانکہ پولس نے موقع پر جا کر بھیڑ کو سمجھا کر معاملہ شانت کرایا۔

پہلا حادثہ بروڈا تھانہ حلقہ کے 8 لین سروس روڈ واقع ایک نجی اسپتال کے قریب ہوا۔ جہاں دو موٹر سائیکل کے درمیان زوردار ٹکر ہو گئی۔ حادثہ میں نندو رائے نام کے نوجوان کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ جبکہ دو دیگر موٹر سائیکل سوار شدید طور سے زخمی ہو گئے۔

حادثہ کے بعد متوفی کے گھر والوں اور دیہی باشندوں کا غصہ پھوٹ پڑا۔ بھیڑ نے مقامی اسپتال میں جم کر توڑ پھوڑ کی اور وہاں موجود ڈاکٹروں اور اسٹاف کے ساتھ بدسلوکی بھی کی۔ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی بروڈا، گوبند پور اور دھنسار تھانہ کی پولس موقع پر پہونچی اور کسی طرح حالات کو کنٹرول کرتے ہوئے بھیڑ کو شانت کرایا۔ دوسرا حادثہ بھی اسی علاقہ میں پیش آیا۔ جانکاری کے مطابق ایک دیہی باشندہ حادثہ میں زخمی لوگوں کی مدد کرنے کے لئے سڑک کنارے ایک سیاہ رنگ کی اسکارپیو کھڑی کر اسپتال کے اندر گیا تھا۔ اسی دوران ڈی وی سی کی بولیرو گاڑی مخالف سمت سے تیز رفتار میں آئی اور کھڑی گاڑی میں زوردار ٹھوکر مار دی۔ اس ٹھوکر سے اسکارپیو کے پاس کھڑی ایک موٹر سائیکل بھی منہدم ہو گئی۔ حالانکہ اس حادثہ میں کسی طرح کا جانی نقصان نہیں ہوا۔ مسلسل دو حادثوں اور اس کے بعد ہوئے ہنگامہ سے آٹھ لین سڑک پر کچھ دیر کے لئے آمد و رفت متاثر ہو گئی۔ پولس نے دونوں گاڑیوں کو ضبط کر لیا ہے اور حادثہ کی جانچ میں مصروف ہو گئی ہے۔

ڈپٹی کمشنر کا فرضی وہاٹس ایپ اکاؤنٹ بنا کر ٹھگی کی کوشش

لاتیہار: سائبر جرائم پیشوں نے لاتیہار کے ڈپٹی کمشنر اتکرش گپتا کے نام سے فرضی وہاٹس ایپ اکاؤنٹ بنا لیا ہے۔ مذکورہ وہاٹس ایپ نمبر کی ڈی پی (پروفائل پکچر) میں ڈی سی اتکرش گپتا کی تصویر لگی ہوئی ہے، تاکہ لوگ گمراہ ہو کر اسے ڈی سی کا اکاؤنٹ سمجھیں۔ اس فرضی وہاٹس ایپ سے میسیج بھیج کر لوگوں سے پیسے کی مانگ کی جا رہی ہے۔

ڈپٹی کمشنر اتکرش گپتا نے ضلع کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ کوئی بھی شخص ایسے فرضی میسیج یا کال پر یقین نہ کرے اور کسی بھی حالت میں پیسے نہ بھیجیں۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کی جانب سے اس طرح کی کوئی مانگ نہیں کی جاتی ہے۔ اگر کسی کو اس قسم کا میسیج آتا ہے، تو اس کی اطلاع فوراً ضلع انتظامیہ یا قریبی تھانہ کو دیں۔ ڈی سی نے بتایا کہ معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے جانچ شروع کر دی گئی ہے۔

تالاب میں ڈوبنے سے بچی کی موت

کھونٹی: مرہو بلاک دفتر کے قریب واقع تالاب میں ڈوبنے سے ایک بچی کی موت ہو گئی۔ اس کی پہچان کمڑا گاؤں باشندہ پرکاش ہورو کی 9 سالہ بیٹی آروشی ہورو کے طور پر کی گئی ہے۔ جانکاری کے مطابق، وہ اپنے رشتہ دار کے گھر ڈوڈری آئی ہوئی تھی۔ سنیچر کو وہ اپنے دوستوں کے ساتھ تالاب میں ٹیوب لیکر نہانے گئی تھی۔ اسی دوران وہ تالاب میں ڈوب گئی۔ جس کے بعد اسے باہر نکال کر فوراً صدر اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

سڑک حادثہ میں زخمی نوجوان کی علاج کے دوران موت

عوامی نیوز، نمائندہ

لاتیہار: گزشتہ سوموار کو ضلع کے بریاتو تھانہ حلقہ کے باری کھاپ میں پیش آئے سڑک حادثہ میں بریاتو کے پھلسوگرام کے پیراٹولی باشندہ مرحوم منور کا 22 سالہ بیٹا محمد زاہد شدید طور سے زخمی ہو گیا تھا۔ اس کا شروعاتی علاج کر ریمس ریفر کر دیا گیا تھا۔ جمعہ کی رات حادثہ کے پانچویں روز وہ زندگی کی جنگ ہار گیا۔ اس کی علاج کے دوران موت ہو گئی۔ جبکہ اسی سڑک حادثہ میں زخمی محمد مطیع الرحمان کے سولہ سالہ بیٹے محمد دلنواز اب بھی زیر علاج ہیں۔ محمد زاہد کی موت کی خبر جیسے ہی گھر والوں کو ملی ان کا رو رو کر برا حال ہو گیا۔

بتا دیں کہ سوموار کی صبح محمد زاہد اور محمد دلنواز اپنے کچھ کام نمٹا کر بالو ماتھ سے واپس پھلسو جا رہے تھے۔ اسی دوران بریاتو کے باری کھاپ کے قریب کوئلہ لدا ہائیوا نے انہیں زد میں لے لیا۔ مقامی لوگوں کی مدد سے زخمیوں کو بالو ماتھ واقع کمیونیٹی ہیلتھ سنٹر لایا گیا تھا۔ جہاں شروعاتی علاج کے بعد میڈیکل افسر ڈاکٹر اشوک کمار نے دونوں کی حالت کو دیکھتے ہوئے بہتر علاج کے لئے انہیں ریمس ریفر کر دیا تھا۔

قومی یوم اتحاد پر پلاموں میں رن فار یونیٹی کا انعقاد

پلاموں (عوامی نیوز، نمائندہ) پلاموں پولس نے سنیچر کو قومی یوم اتحاد کے موقع پر رن فار یونیٹی میراتھن دوڑ کا انعقاد کیا۔ یہ میراتھن شہیدوں کی یاد میں کیا گیا تھا، جس میں پولس افسر، جوانوں کے ساتھ ساتھ بڑی تعداد میں اسکولی بچوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ میراتھن دوڑ پولس لائن سے شروع ہو کر چھ مہان چوک تک منعقد کی گئی۔ شرکاء نے پورے جوش و خروش کے ساتھ دوڑ میں حصہ لیا اور شہیدوں کی قربانی کو سلام کیا۔ اس موقع پر سبھی شرکاء نے قومی اتحاد، سالمیت اور آپسی بھائی چارے کا عہد لیا۔

میراتھن دوڑ کا انعقاد ایس پی ریشما رمیشن کی ہدایت کے مطابق کیا گیا۔ پروگرام کی قیادت وشرام پور ایس ڈی پی او آلوک کمار ٹوٹی نے کی۔ موقع پر ڈی ایس پی راجیو رنجن، ڈی ایس پی راجیش یادو، سارجنٹ میجر سریش رام، ٹاؤن تھانہ انچارج جیوتی لال رجوار، خاتون تھانہ انچارج روپا باکھلا، سنت مریم اسکول کے ڈائریکٹر اویناش دیو سمیت کئی پولس عہدیداران اور سماجی کارکنان موجود تھے۔

ڈیلروں کو دی گئی اسمارٹ پی ڈی ایس کی جانکاری

عوامی نیوز، نمائندہ

جرمنڈی: باسوکی ناتھ جرمنڈی میں عوامی تقسیم کار نظام کو منظم کرنے کے لئے ڈیلروں کو اسمارٹ پی ڈی ایس کے بارے میں ٹریننگ دی گئی۔ ضلع سپلائی افسر راج شیکھر کمار، انچارج بلاک سپلائی افسر گریندر یادو، ٹرینر وویک کمار نے بتایا کہ ابھی مرکز اور ریاستی حکومت کے ذریعہ ای۔ پاش مشین میں تقسیم کار نظام میں تبدیلی کر دی گئی ہے۔ ڈیلروں کو بتایا گیا کہ تقسیم کے عمل کو تیز اور شفاف بنانے کے لئے کیسے نئے ایکٹرانک ڈوائس کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس سے ڈیلروں کی صلاحیت بڑھانے میں مدد ملی، جس سے وہ مستفیدین تک راشن صحیح اور وقت پر پہونچا سکیں۔ تقسیم کیسے آسان ہو۔ اس کے لئے اسمارٹ پی ڈی ایس کی ٹریننگ دی گئی۔ موقع پر منوج کمار، رنجیت ساہ، منٹو یادو، ادئے کانت جھا، امر کمار، سنجیو جھا، اروِن ساہ، چکردھر منڈل، بالی کانت یادو، راجیو مشرا، پہلو مال اور بلاک کے سبھی پی ڈی ایس دکاندار موجود تھے۔

غیر قانونی مائننگ پر ضلع انتظامیہ کی سخت کاروائی، دو گاڑیاں ضبط

عوامی نیوز، نمائندہ

رام گڑھ: رام گڑھ ضلع میں غیر قانونی مائننگ، معدنیات کے ٹرانسپورٹیشن پر پوری طرح سے روک لگانے اور قصورواروں پر سخت کاروائی کرنے کے غرض سے ڈپٹی کمشنر، رام گڑھ فیض الحق ممتاز کے ذریعہ افسران کو منصوبہ بند طریقے سے کام کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اسی سلسلے میں سنیچر کو سب ڈویژنل افسر، رام گڑھ انوراگ کمار تیواری کی قیادت میں ضلع مائننگ افسر، رام گڑھ کی موجودگی میں بالو کے غیر قانونی مائننگ، ٹرانسپورٹیشن اور ذخیرہ اندوزی پر کنٹرول کے لئے تشکیل ضلع سطحی ٹیم کے ذریعہ رام گڑھ ضلع کے مختلف بالو گھاٹوں سرکا، بیسا پوڑا وغیرہ کا معائنہ کیا گیا۔ ساتھ ہی سرکل افسر، رام گڑھ کی قیادت میں مائنس انسپکٹر کی موجودگی میں سرکل سطحی ٹیم کے ذریعہ مختلف بالو گھاٹوں پر چھاپہ ماری کی گئی۔

میاں۔ بیوی نے کنوئیں میں لگائی چھلانگ، شوہر کی موت

چترا (عوامی نیوز، نمائندہ) کندا تھانہ حلقہ کے بودھا ڈیہہ پنچایت حلقہ کے ڈوکوا گاؤں میں میاں۔ بیوی کے آپسی تنازعہ میں ایک شخص نے کنوئیں میں چھلانگ لگا دی۔ جس سے اس کی موت ہو گئی۔ مہلوک بناسام گاؤں باشندہ تحلیش بھارتی ولد مہیش بھارتی بتایا گیا ہے۔ مہلوک کی ساس رکمی دیوی نے بتایا کہ محض 700 روپے کو لیکر دونوں کے درمیان دن سے ہی تنازعہ چل رہا تھا۔ بیٹی نے پیسہ داماد کو دے دیا اور داماد نشہ کر کے گھر واپس آیا، اسی درمیان تنازعہ بڑھنے لگا اور اچانک دونوں کھیت کی جانب دوڑنے لگے۔ اچانک بیٹی بیتا غصے میں آکر کنواں کی طرف دوڑ گئی اور اسے دیکھتے ہی داماد تحلیش بھارتی بھی کنواں میں کود گیا۔ شور شرابہ مچنے کے بعد گاؤں والے پہونچے تو کسی طرح بیٹی کو بچا لیا گیا، لیکن داماد کنواں میں گرنے سے اندر ہی رہ گیا تھا۔

مندر سے چوری ہوا گھنٹہ برآمد، ملزم گرفتار

بوکارو (عوامی نیوز، نمائندہ) بوکارو تھرمل ریلوے اسٹیشن کے پاس ہنومان مندر سے چوری ہوا پیتل کا گھنٹہ پولس نے واردات کے 24 گھنٹے کے اندر برآمد کر لیا ہے۔ وس معاملے میں ایک ملزم ارشاد انصاری کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ارشاد راجہ بازار باشندہ شکیل انصاری کا بیٹا ہے۔ بوکارو تھرمل تھانہ انچارج پنکو کمار یادو کی قیادت میں پولس کی ٹیم نے گھر میں چھاپہ ماری کر اسے گرفتار کیا۔ اس کی نشاندہی پر چوری کا گھنٹہ برآمد کر لیا گیا۔ گھنٹہ کی قیمت قریب دس ہزار روپے بتائی جاتی ہے۔ پولس ارشاد کو میڈیکل جانچ کے بعد تینوگھاٹ جیل بھیج دیا۔ چھاپہ ماری ٹیم میں بوکارو تھرمل تھانہ انچارج کے ایس آئی کمار پاسوان، کرشن اوراؤں سمیت دیگر جوان شامل تھے۔

رنگِ چمن

پاکستان اور افغانستان کے درمیان بڑھتا ہوا تناؤ

افضال انصاری

پاکستان اور افغانستان کے درمیان عداوت کی اتنی گہری لکیر کھینچ گئی جیسے کبھی آشنا نہ تھے۔ اچھے مراسم ختم ہوگئے اور برہمی اور ناراضگی کی دیوار کھڑی ہوگئی۔ رشتہ ٹوٹ گیا اور دونوں ایک دوسرے کے ہمدم اور غم خوار نہ رہے۔ پیار و اُلفت کا آشیانہ اُجڑ گیا۔ یہ کل کی بات ہے کہ دوستی اور محبت تھی اور رشتے خوش گوار تھے۔ اب سب ایک خواب سا لگتا ہے۔ فاصلے اتنے بڑھے کہ دشمن ہو گئے۔ دوستی کی جگہ بے وفائی نے لے لی۔ غصے کی چنگاریاں ایسی بھڑکیں کہ 11 اور 12 اکتوبر 2025 کی درمیانی رات کو سرحدیں سلگ اُٹھیں۔ توپ کے دہانے کھل گئے اور ڈرون سے حملے ہونے لگے۔ متعدد ہلاک ہوئے۔ اِدھر بھی اور اُدھر بھی۔ لوگوں کو اپنا گھر چھوڑ کر محفوظ مقام میں پناہ لینا پڑا۔ راستے بند ہو گئے تو تجارت پر بھی بہت برا اثر پڑا۔ سعودی عرب اور قطر بیچ بچاؤ نہ کراتے تو لڑائی ابھی جاری رہتی۔ ان کی بروقت مداخلت سے تھم گئی۔ اس وقت سرحدیں پُرامن ہیں اور لوگ اپنے گھر لوٹ رہے ہیں۔ راستے کھل گئے تو مال و اسباب لے کر لاریوں کا آنا جانا بھی شروع ہوگیا۔ حملہ پہلے پاکستان نے کیا۔ اس کے ایک ملک دشمن نے بھاگ کر افغانستان میں پناہ لے لیا تو اسے گھس کر مارنا چاہا۔ تحریک طالبان پاکستان (TTP) کے رہبر نور ولی محسود کو ٹھکانے لگانے کیلئے 9 اکتوبر کو شہر کابل کو نشانہ بنایا گیا اور وہاں بمباری کی گئی۔ محسود کا تو کچھ نہیں بگڑا لیکن اس فضائی حملے میں 15 بے قصور لوگوں کی جانیں گئیں۔ یہ من مانی ہے۔ یک طرفہ اور آمرانہ جنگی کاروائی ایک خود مختار اور آزاد ملک کے خلاف نہیں کی جا سکتی۔ افغانستان اپنی خودی کو پہچانتا ہے۔ امریکہ سے لوہا لے لیا اور اسے بھاگنا پڑا تو پاکستان سے کیسے دب جاتا۔ اس نے بھی جوابی حملہ کیا۔ سرحد کے قریب اسپین بولدک ایک شہر ہے جو قندھار سے 103 کیلومیٹر دور ہے، وہاں گھمسان کا رن پڑا اور زبردست لڑائی ہوئی۔ فوجیوں کے علاوہ عام شہری بھی ہلاک ہوئے۔ ایک ہفتے تک تشدد کا بازار گرم رہنے کے بعد قطر اور سعودی عرب کی ثالثی سے دونوں کے درمیان صلح ہوگیا ہے۔

کرسی نشیں ہونے کے بعد مزاج بدل جاتا ہے۔ پہلے پاکستان بولتا تھا اور طالبان سنتے تھے۔ مگر سنانے کا اختیار اب اسے بھی ہے۔ وہ راجہ بن گئے اور حکومت کے مالک ہیں۔ اُن کے ساتھ پہلے جیسا سلوک نہیں کیا جا سکتا۔ امریکہ کے خلاف 20 برس تک مسلح جدوجہد کرنے کے بعد سن 2021 میں طالبان نے افغانستان کی حکومت پر قبضہ کیا تو پاکستان کو خوشی تھی کہ چلو ایک مہرہ ہاتھ لگا۔ اس کے ساتھ برتاؤ وہی رکھا جو پہلے تھا۔ طالبان کو ہر طرح کی مدد ملتی تھی اس لیے وہ پاکستان کے اشارے پر تھا۔ لیکن اب نقشہ بدل گیا ہے۔ وہ بھی راجہ ہیں اور حکومت چلا رہے ہیں۔ چین اور روس جیسے طاقتور ملکوں نے اسے تسلیم کیا۔ جس روز کابل میں بم برسا اسی دن 9 اکتوبر کو اس کے امور خارجہ کے کارگزار وزیر امیر خاں متقی ہندوستان آئے تو بہت آؤ بھگت ہوئی۔ وہ تاج محل دیکھنے کیلئے آگرہ گئے۔ دیوبند جانا چاہا تو وہاں بھی لے جائے گئے۔ وہ 16 اکتوبر تک یہاں رہے۔ تجارت اور دیگر امور پر گفتگو ہوئی۔ ان کا یہ بڑا کامیاب دورہ تھا۔ بس ان کے پریس کانفرنس میں خواتین جرنلسٹ کی غیر موجودگی کو لے کر تلخی پیدا نہ ہوتی تو اچھا ہوتا۔ امیر خاں متقی نے 10 اکتوبر جمعہ کے دن ہندوستان کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر سے ملاقات کے بعد افغانستان کے سفارت خانے میں پریس والوں سے ملنا چاہا۔ منتخب میڈیا کے صرف مرد صحافیوں کو دعوت نامہ بھیجا گیا۔ خواتین جرنلسٹ کو نہ بلایا گیا اور نہ ہال میں انہیں جانے دیا گیا۔ انہیں پریس کانفرنس سے بالکل دور رکھا گیا۔ جناب یہ انڈیا ہے۔ یہاں یہ سب نہیں چلتا۔ ہندوستان میں ایسی پابندی جرم ہے۔ خواتین صحافی کا بھی اُتنا ہی حق ہے جتنا مرد جرنلسٹ کا ہے۔ پارلیمنٹ کی ممبر پرینکا گاندھی اور اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی حکومت سے بہت ناراض ہوئے اور سوال اُٹھایا کہ اس کی اجازت کیوں دی گئی۔ یہ خواتین کی توہین ہے۔

پاکستان یہ غلطی کر رہا کہ اس نے افغانستان کی طالبان حکومت کے ساتھ بڑے بھائی والا برتاؤ نہیں چھوڑا۔ یہ اپنا دبدبہ اور بھرم اب بھی قایم رکھنا چاہتا ہے۔ افغانستان کے خلاف 9 اکتوبر کا فضائی حملہ اسی بات کا اشارہ ہے۔ پھر لڑائی تھمنے کے بعد وزیر اعظم شہباز شریف نے جس تیور سے کہا وہ بھی تو نا مناسب ہے کہ افغانستان پر منحصر ہے کہ اسے جنگ چاہئے یا امن پسند ہے۔

طالبان دونوں ممالک میں ہیں۔ تنظیم الگ ہے لیکن نظریہ ایک ہے۔ افغانستان طالبان اور پاکستان طالبان کی بنیادی تعلیم اور سیاسی خیالات مشترک ہیں۔ دونوں انتہا پسند ہیں اور اسلامی اصول کو سختی سے مانتے ہیں۔ ایک طالبان افغانستان میں حکومت چلا رہے ہیں مگر پاکستان میں پابندی لگی ہے اور اسے دہشت گرد اور غیر قانونی قرار دیا گیا ہے۔ اس کی سرگرمیاں خیبر پختونوا کے علاقے میں پھیلی ہیں جو پہلے پاکستان کا شمال مغرب سرحد (North West Frontier) صوبہ کہلاتا تھا۔ حکومت تحریک طالبان پاکستان (TTP) کے خلاف مسلسل سرگرم ہے۔ یہ جمعہ 24 اکتوبر کی خبر ہے کہ خیبر کے ضلع ہنگو میں لگاتار (Back to Back) دو دھماکے میں پولیس محکمہ کے 3 اہل کاروں کی جانیں گئیں جن میں ایک افسر بھی ہیں۔ اسی دن حفاظتی دستے (Security) کی ایک دوسری کاروائی میں تحریک طالبان پاکستان کے 8 لوگ مارے گئے اور 5 زخمی ہوئے۔

پاکستان لڑکھڑا گیا ہے۔ اس کے اندرونی حالات اچھے نہیں ہیں۔ قومی رہبر ملک کو سنبھالنے میں ناکام ہیں۔ اُدھر بلوچستان سے شعلے اٹھ رہے ہیں۔ اسی سال 11 مارچ کو بلوچستان لبریشن آرمی (Balochistan Liberation Army) نے ٹرین جعفر اکسپریس کو ہائی جیک کر لیا تھا۔ یہ ریل گاڑی 400 مسافروں کو لے کر کوئٹہ سے پشاور جا رہی تھی اور جب پہاڑی علاقے میں داخل ہوئی تو اغوا کر لی گئی۔ دوئم، سب سے بڑی اپوزیشن پارٹی پاکستان تحریک انصاف (PTI) کے رہبر اور سابق وزیر اعظم عمران خان اب بھی جیل میں ہیں جس سے ایک طبقہ ناراض ہے۔ تیسری اہم بات یہ ہے کہ اس کی معیشت کا حال برا ہے۔ عوام بہت پریشان ہیں۔ اس پس منظر میں افغانستان کی طالبان حکومت سے رشتے کو بگاڑنا کیا پاکستان کے حق میں مفید ہے۔

☆☆☆

"مودی کی دوستی ٹرمپ سے یا پوتن سے
سچائی چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے

خورشید فرازی

دانشوروں کا قول ہے کہ جو شخص دو کشتی پر پاؤں رکھ کر آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے اس کا انجام کیا ہوتا ہے اس کی وضاحت کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہے لیکن دنیا میں چند لوگ ایسے بھی ہیں جو بیک وقت آگے بڑھنے کیلئے تین چار کشتیوں کا استعمال کرنے لگتے ہیں اور وہ کشتیاں بحر احمر کے کنارے میں غرق آب ہونے لگیں تو اس پر سواری کرنے والا کسی سمت میں جائے؟ مثال کے طور پر سرزمین ہند کے وزیر اعظم نریندر مودی ہیں جو بیک وقت امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ، روسی صدر ولادیمیر پوتن، اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور یوکرینی صدر زیلنسکی سے اپنی دوستی کو فروغ دینے میں دلچسپی رکھتے ہیں اور وہ اپنی زبان سے متذکرہ شخصیتوں کو جو اپنا قریبی دوست کہتے ہیں تو ان کا دعویٰ بالکل یکطرفہ ہے، ان میں سے کوئی بھی ان کا دوست نہیں ہے بلکہ سبھی اپنی مطلب براری اور ہندستان کی حمایت حاصل کرنے اور ہندستان کے بازاروں میں اپنا مال فروخت کرنے کیلئے مودی کو دوست بنائے ہوئے ہیں۔ اس وقت مودی نے چین کے صدر ژی جن پنگ کو بھی اپنی سمجھ کے مطابق شیشے میں اتار لیا ہے لیکن حقیقت میں دیکھا جائے تو ہندستان برسہا برس سے ناوابستہ تحریک کا علمبردار رہا ہے اور اس وقت بھی اسے یہ خیال کرنا چاہئے کہ کسی دو ملکوں کے درمیان اگر تعلقات بگڑ گئے ہیں اور صورت حال جنگ جیسی ہوگئی ہے تو کسی ایک ملک کے ساتھ ہمدردی ظاہر کرنا اور دوسرے کو ناراض کرنا ٹھیک نہیں ہوتا۔ کوشش تو یہی ہونی چاہئے کہ متصادم دونوں ملکوں کے وزراء خارجہ کی میٹنگ بلوائیں اور دونوں کے سامنے جنگ کی تباہکاریوں کا ذکر کر کے دونوں کو اس پر آمادہ کرنے کی کوشش کریں کہ وہ آپس میں سمجھوتہ کر لیں، لیکن ایسا کرنے کے بجائے ایک ملک کے سربراہ کو گلے لگا کر یہ وعدہ کرنا کہ آپ پر حملہ ہوا ہے تو آپ جوابی حملہ کرنے میں حق بجانب ہیں اور اگر اس سلسلے میں ان کے تعاون کی ضرورت پڑے تو وہ ہر صورت میں حاضر ہیں۔ واضح رہے کہ 17 اکتوبر 2023 کو جب اسرائیل کی مسلسل اشتعال انگیزی سے تنگ آ کر حماس نے اسرائیل پر جو میزائلی حملے کئے تھے اس میں 1112 اسرائیلی ہلاک ہوئے تھے اور اس واقعہ سے متاثر ہو کر امریکی صدر جو بائیڈن، برطانوی وزیر اعظم رشی سنک، فرانسیسی صدر میکرون سبھی اسرائیل دوڑ پڑے اور نیتن یاہو کو گلے لگا کر بھرپور مدد کرنے اور پورے غزہ کو قبرستان میں تبدیل کرنے کا مشورہ دے آئے اور ساتھ ہی ساتھ انہیں ہر قسم کی فوجی امداد بھی دینے کا وعدہ کیا۔ نریندر مودی جو اس واقعہ سے پہلے ایک کارنامہ کر چکے تھے اور پہلے ہندستانی وزیر اعظم کے طور پر انہوں نے اسرائیل کا دورہ کیا اور نیتن یاہو کو گلے لگا کر اسرائیل اور ہندستان کے درمیان ایک نیا رشتہ استوار کرنے کا عزم کیا۔ جبکہ 1955 سے ملک کے پہلے وزیر اعظم جواہر لال نہرو نے فلسطین سے اپنا رشتہ جوڑا تھا اور اسرائیل، ہندستان سمیت سبھی جمہوری اور سیکولر ملکوں کے نزدیک شجر ممنوعہ تھا، جسے پی ایم مودی نے جائز قرار دے دیا۔

مودی کے حالیہ کارنامے بھی بہت زیادہ سمجھنے اور لکھنے جانے کے قابل ہے چونکہ امریکی صدر ٹرمپ نے ایسا دعویٰ 55 مرتبہ مختلف موقعوں پر سبھوں کے سامنے کیا کہ ہند پاک جنگ ختم کروانے میں انہی کا ہاتھ ہے اور اس کے عوض میں انہیں نوبل انعام برائے امن ملنا چاہئے۔ پاکستانی وزیر شہباز شریف چونکہ ایک اعلیٰ نسل کے خبیث اور دوغلی فطرت کے آدمی ہیں جنہیں انسان تو کہا نہیں جاسکتا۔ اس نے بالکل اسی انداز میں ٹرمپ کے دعوے کو تسلیم کر لیا کہ انہی کی وجہ سے جنگ بندی ہوئی جس طرح سے گودی میڈیا مودی کی ہر بات اپنا دھرم سمجھ کر بیان کرتا ہے۔ البتہ مودی نے اس سلسلے میں پوری کامیابی کے ساتھ اپنا مون برت برقرار رکھا۔ چونکہ امریکہ کے تعاون سے پاکستان کو ورلڈ بینک سے کھربوں روپے کا لون منظور کیا گیا تھا جسے انڈیا نے ہر ممکن طریقے سے روکنے کی کوشش کی تھی لیکن جس کام میں کوئی ترقی پذیر ممالک مخالفت کرے اور امریکہ کی طرف سے اڑنگا نہ لگے تو پھر وہ کام تو رکتا نہیں ہے۔ لہٰذا پاکستان کیلئے کھربوں روپے کا لون منظور ہوا جس پر ہندستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے دخل اندازی کرتے ہوئے کہا تھا کہ پاکستان کو جو کھربوں روپے کا فنڈ منظور ہوا ہے وہ رقم وہ صرف دہشت گردی کے مراکز کھولنے پر خرچ کرے گا لیکن اس طعنہ زنی پر بھی امریکہ نے اس جانب کوئی توجہ نہیں دی تو انڈیا جو مہنگے داموں میں امریکہ سے پٹرول اور ڈیزل کی خریداری کرتا تھا اور ماہانہ کھربوں ڈالر کے تیل خریدتا، اس نے غصے میں آ کر امریکہ سے تیل کی خریداری بند کر دی اور روس سے تیل خریدنا شروع کر دیا جو قدرے کم قیمتوں پر ملتا تھا۔ امریکی صدر کو ہندستان کے اس عمل پر اس قدر غصہ آیا اس نے اپنی تنگ مزاجی کا ثبوت دیتے ہوئے انڈیا کے خلاف ٹیرف (محصول) میں صد فیصد (100%) اضافہ کر دیا اور ساتھ ہی دھمکی دی کہ اگر انڈیا نے روس سے تیل خریدنا بند نہ کیا تو پھر ٹیرف 200% ہوگا اور ہندستانی کھلا بازار ملیا میٹ ہو جائے گا۔ چونکہ اس حقیقت سے سبھی واقف نہیں کہ کسی پگلیٹ کی دھمکی کا فوری اثر ہونا چاہئے کیونکہ وہ اپنے دل و دماغ کے قبضے اور حصار سے باہر ہوتا ہے۔ لہٰذا انڈیا کی طرف سے اعلان کیا گیا کہ انڈیا نے اب تک روس سے جو تیل کی خریداری کی وہ اسی حد تک رہے گی اور آئندہ سے وہ روس سے تیل خریدنے کی حماقت نہیں کرے گا۔ ٹرمپ نے انڈیا کے اس بیان کا خیر مقدم کیا اور ٹیرف میں 50% تخفیف کر دی اور دوسری طرف پاکستان کو ورلڈ بینک سے جو کھربوں روپے بطور لون ملنے والے تھے اس پر بھی تنازع پیدا کر دیا اور وہ لون اب تک پاکستان کو نہیں ملا ہے۔ لہٰذا انڈیا نے ایک طرف ولادیمیر پوتن سے ہاتھ ملا رکھا ہے تو دوسری طرف ٹرمپ سے اور تیسری طرف ژی جن پنگ سے۔ اس وقت مودی اپنے پیارے دوست ٹرمپ سے ملنا نہیں چاہتے لہٰذا آسیان چوٹی کانفرنس میں وہ نہیں جا رہے ہیں اور ورچوئل بیان دیں گے۔ مقصد صرف یہی ہے کہ ٹرمپ کے ساتھ ان کا سامنا نہ ہو لیکن ٹرمپ نے اگر اسے اپنی تضحیک سمجھ لیا تو...... وہ خرد دماغ صدر کچھ بھی سوچ سکتا ہے۔

انتخابات کے لیے تیار شہر
بنگلورو کا نیا نقشہ، نئی سیاست اور مسلمانوں کی نئی امیدیں

از: عبدالحلیم منصور

"بنگلورو کی دھڑکن آج بھی زندہ ہے، لیکن مستقبل کے فیصلے اب صرف نقشوں کی لکیر یا وارڈوں کی تعداد سے نہیں بلکہ عوام کے شعور اور انتخاب سے ہوں گے۔"

انتخابات کے لیے تیار بنگلورو آج ایک نازک مگر فیصلہ کن موڑ پر کھڑا ہے۔ برسوں سے جنوبی ہند کی ترقی، روزگار، تعلیم، اور ٹیکنالوجی کا مرکز سمجھے جانے والا یہ شہر اب ایک نئے سیاسی و انتظامی تجربے سے گزر رہا ہے۔ ریاستی حکومت نے "گریٹر بنگلورو" کے انتظام کو از سر نو تشکیل دینے کا فیصلہ کرتے ہوئے اسے پانچ الگ بلدیاتی اداروں میں تقسیم کرنے کی منظوری دی ہے۔ اس تبدیلی کے نتیجے میں شہر کی سیاسی زمین پر نئے بیج بوئے جا رہے ہیں— مقامی قیادت کے لیے نئے دروا ہو رہے ہیں، اور ووٹروں کے سامنے نئے سوال کھڑے ہو رہے ہیں۔

بنگلورو جو کبھی ایک واحد بلدیاتی حدود میں منقسم تھا، اب پانچ کارپوریشنوں میں بانٹا جا رہا ہے: بنگلورو سنٹرل، جنوبی، شمالی، مشرقی اور مغربی۔ سرکاری مسودے کے مطابق مجموعی طور پر 368 وارڈ قائم کیے جائیں گے۔ ان میں بنگلورو مغربی میں 111، شمالی میں 72، جنوبی میں 72، سنٹرل میں 63 اور مشرقی میں 50 وارڈ شامل ہیں۔ یہ تقسیم شہر کی آبادی، محلوں کے حجم اور عوامی سہولتوں کے تناسب سے کی جا رہی ہے تاکہ فیصلہ سازی عوام کے قریب ہو، فنڈز کی تقسیم شفاف بنے اور مسائل کے حل کی رفتار تیز ہو۔

یہ انتخابات دراصل بنگلورو کے بدلتے ہوئے سماجی اور سیاسی خدوخال کا عکس ہیں۔ شہر میں بڑھتی آبادی، بے ہنگم تعمیرات، ٹریفک کا بحران، پانی کی قلت اور بنیادی سہولتوں کی کمی نے شہریوں کے صبر کا امتحان لیا ہے۔ مگر ان سب مسائل کے درمیان اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کے لیے یہ الیکشن ایک نئے سوال کے طور پر ابھر رہا ہے— کیا ان کی آواز ان اداروں میں سنی جائے گی جہاں فیصلے شہر کے مستقبل کا نقشہ کھینچتے ہیں؟

بنگلور کے جنوبی، مشرقی اور قدیم حصوں میں مسلم آبادی کا تناسب کئی وارڈوں میں فیصلہ کن حیثیت رکھتا ہے۔ مگر بدقسمتی سے پچھلے ادوار میں ان کی نمائندگی محض رسمی ثابت ہوئی۔ اقتدار کے ایوانوں تک پہنچنے والے مسلم نمائندے اکثر پارٹی پالیسیوں کے تابع رہے، جس کے نتیجے میں مسلم محلوں کی ترقیاتی ضروریات ثانوی حیثیت اختیار کر گئیں۔ اب جب کہ بلدی سیاست میں نئی صف بندی ہو رہی ہے، مسلمانوں میں یہ احساس بڑھ رہا ہے کہ اگر اپنی اجتماعی سیاسی حکمت عملی نہ اپنائی گئی تو ان کے مسائل پھر نعرے بن کر رہ جائیں گے۔

یہ بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ شہر کی ترقی صرف فلائی اوور، میٹرو یا اسمارٹ سٹی منصوبوں سے نہیں ناپی جا سکتی۔ ترقی وہ ہے جو ہر طبقہ محسوس کرے، ہر بستی میں روشنی پہنچے، ہر اسکول کے دروازے پر مساوی موقع کھڑا ہو۔ مسلمانوں سمیت تمام کمزور طبقات کے لیے یہی سوال سب سے اہم ہے— کہ کیا آنے والی بلدیہ واقعی عوامی ہوگی یا پھر سرمایہ داروں کے مفادات کی نگہبان؟

وارڈوں کی تعداد میں اضافہ جہاں انتظامی تقسیم کو متوازن بنائے گا، وہیں اس سے سیاسی طور پر ایک نئی صفِ دوم قیادت ابھرنے کے امکانات بھی بڑھ گئے ہیں۔ چھوٹے وارڈ، محدود ووٹروں اور مختصر محلوں کے باعث نوجوان، خواتین، اقلیتی اور کم وسائل رکھنے والے امیدواروں کے لیے راستے کھل سکتے ہیں۔ بنگلورو کے سیاسی منظر نامے میں یہ تبدیلی ان طبقات کے لیے موقع کی کھڑکی بن سکتی ہے جنہیں طویل عرصے سے نمائندگی کے مواقع سے محروم رکھا گیا۔

یہ نیا نظام محض جغرافیائی تقسیم نہیں بلکہ ایک سیاسی پیغام بھی ہے— کہ اب مقامی سطح پر فیصلے وہی لوگ کریں جن کی زندگی ان فیصلوں سے براہِ راست جڑی ہے۔ تاہم ماہرین شہریات کا کہنا ہے کہ اگر فنڈز، عملہ اور اختیارات ان نئے اداروں کو مکمل طور پر منتقل نہ کیے گئے تو یہ اصلاح محض نام کی تبدیلی ثابت ہوگی۔ شہری تنظیموں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وارڈ کمیٹیوں کو اختیارات دیے جائیں، عوامی مشورے کو لازم قرار دیا جائے اور ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت قائم رکھی جائے۔

بنگلورو کی مسلم آبادی اس نئے انتظامی نقشے میں خصوصی اہمیت رکھتی ہے۔ تاریخی محلے جیسے شیواجی نگر، فریزر ٹاؤن، جالی نگر، چامراج پیٹ اور چک پیٹ مسلم آبادی کے مضبوط مراکز ہیں۔ ان علاقوں کی نمائندگی اور ترقی ہمیشہ سے شہری سیاست کا ایک نازک پہلو رہی ہے۔ اگر نئی حد بندی میں ان علاقوں کی وارڈ تقسیم غیر متوازن ہوئی تو مسلمانوں کی سیاسی و سماجی طاقت متاثر ہو سکتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ مسلم تنظیمیں، علماء، اور باشعور شہری اس عمل پر گہری نظر رکھیں، اپنے نمائندوں کے انتخاب میں بصیرت دکھائیں اور بلدیاتی سطح پر اجتماعی موقف اختیار کریں۔

یہ امر بھی قابلِ غور ہے کہ نئے وارڈز میں ریزرویشن کی پالیسی آئندہ سیاست کی سمت متعین کرے گی۔ خواتین کے لیے پچاس فیصد نشستوں، اور پسماندہ طبقات کے لیے مخصوص کوٹہ کی تجویز زیرِ غور ہے۔ اگر اس عمل میں انصاف اور شفافیت برقرار رہی تو شہری سیاست میں ایک مثبت توازن قائم ہو سکتا ہے۔ بصورتِ دیگر، مخصوص جماعتوں اور طبقاتی مفادات کی بنیاد پر نمائندگی کا نظام مزید بگڑنے کا اندیشہ ہے۔

اس وقت بنگلورو کے عوام پانی کی قلت، کچرے کے ڈھیر، ٹریفک جام، اور بنیادی سہولتوں کے فقدان سے پریشان ہیں۔ شہریوں کی توقع یہ ہے کہ جب اختیارات نچلی سطح تک منتقل ہوں گے تو مسائل کا حل بھی مقامی طور پر تیز اور مؤثر ہوگا۔ لیکن یہ اسی وقت ممکن ہے جب منتخب نمائندے عوام سے قریب ہوں، کارکردگی کی بنیاد پر جواب دہ ہوں، اور اپنی سیاست کو خدمت کے جذبے سے جوڑیں۔ یہ نیا ڈھانچہ جہاں امید کا ایک چراغ ہے، وہیں ایک آزمائش بھی۔ اگر یہ تبدیلی عوامی مشاورت، مساوی نمائندگی، اور شفاف نظام کے ساتھ نافذ ہوئی تو بنگلورو کے شہری جمہوریت کی ایک نئی صبح دیکھ سکتے ہیں۔ مگر اگر یہ محض طاقت کے نئے مراکز بنانے کا حربہ ثابت ہوا تو شہر کے مسائل مزید گہرے ہو جائیں گے۔ آج کے بنگلورو میں ہر وارڈ ایک سوال ہے— کیا یہ سوال عوام کے حق میں جواب بنے گا یا پھر سیاست کی گنتی میں گم ہو جائے گا؟

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
اتوار ۲۶/ اکتوبر ۲۰۲۵ء

مقبوضہ مغربی کنارہ پر اسرائیل کی حریص نظریں
17 اسلامی ممالک نے پرزور احتجاج کیا

اسرائیل مقبوضہ مغربی کنارے پر خود مختاری مسلط کرنے کی سازش کر رہا ہے اور اسرائیلی پارلیمنٹ نیسیٹ میں ایسے غیر قانونی بلوں کو منظور کیا ہے جسے 17 اسلامی ممالک نے حقارت کے ساتھ مسترد کر دیا ہے اور ساتھ ہی اسرائیل کو کھلی دھمکی دیدی ہے کہ وہ اس کا خیال رکھے کہ کہیں اس کے پر نہ نکل آئے ہوں اور اسلامی ممالک کا عتاب انہیں نیست و نابود کر کے رکھ دیگا۔ پاکستان سمیت 17 اسلامی ممالک اور دو اہم تنظیموں نے مشترکہ طور پر اسرائیلی نیسیٹ میں منظور ہونے والے غیر قانونی بلوں کی سخت مذمت کی ہے اور اس اقدام کو صیہونی ریاست کی جانب سے مقبوضہ مغربی کنارے پر خود مختاری مسلط کرنے کی کوشش قرار دیا ہے۔ 17 اسلامی ممالک اور تنظیموں کی جانب سے جاری مشترکہ اعلامیہ میں اسرائیلی نیسیٹ کی جانب سے دو مسودہ قوانین کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کی مقبوضہ مغربی کنارے پر خود مختاری مسلط کرنے کی کوشش ناقابل قبول ہے۔ یہ دونوں مسودے مقبوضہ مغربی کنارے پر نام نہاد، اسرائیلی خود مختاری نافذ کرنے اور غیر قانونی اسرائیلی نو آبادیاتی قائم کرنے کے مقصد سے رکھے گئے ہیں جو کہ بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرار دادوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ اعلامیے میں مزید کہا گیا کہ بین الاقوامی عدالت انصاف کی مشاورتی رائے نے بھی یہ واضح کیا تھا کہ اسرائیلی قبضہ فلسطینی سرزمین پر غیر قانونی ہے اور بستیوں کی تعمیر اور الحاق کے تمام اقدامات باطل اور غیر قانونی ہیں۔ مشترکہ اعلامیہ میں مسلم ممالک نے یہ موقف اختیار کیا کہ فلسطینی سرزمین پر اسرائیلی خود مختاری کا کوئی جواز نہیں۔ اسرائیلی قانون سازی بین الاقوامی قانون اور سلامتی کونسل کی قرار دادوں کی خلاف ورزی ہے۔ اسرائیل کی جانب سے آبادی کاری اور انضمام کے اقدامات عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہیں۔ واضح رہے کہ عالمی عدالت نے اسرائیل کو غزہ میں انسانی امداد کی فراہمی یقینی بنانے کا پابند قرار دیا ہے، اسرائیل کی جانب سے بھوک کو ہتھیار بنانے اور امداد روکنے کی مذمت اور فلسطینی عوام کے حق خود ارادیت اور آزاد ریاست کے قیام کی توثیق کی گئی ہے۔ اس اعلامیہ کا اسرائیلی نیسیٹ کے ممبروں بشمول حزب اختلاف نے بھی تضحیک کی اور کہا کہ 17 اسلامی ممالک کے علاوہ بھی درجن دو درجن دوسرے اسلامی ممالک ہیں اور ان کا ارادہ بھی معلوم کرنے کی ضرورت ہے۔ جو اسلامی ممالک اس وقت اسرائیلی نیسیٹ کی مسودہ قوانین کی مخالفت کر رہے ہیں، کل وہی اپنے اس عہد کے پابند نہیں رہیں گے اور اسرائیل کو مغربی کنارے پر اپنا تسلط قائم کرنے سے نہ تو اقوام متحدہ روک سکتا ہے اور نہ عالمی عدالت اور جہاں تک اسلامی ممالک کی بات ہے اس کی پرواہ نہیں ہے۔ مسلم ممالک کا کہنا ہے کہ مشرقی یروشلم پر اسرائیلی دعویٰ باطل اور کالعدم ہے۔ عالمی برادری اسرائیل کی غیر قانونی پالیسیوں کو روکنے کے لئے کردار ادا کرے۔ مشترکہ اعلامیہ میں یہ بھی کہا گیا کہ 1967 کی سرحدوں پر مشرقی یروشلم کے دارالحکومت کے ساتھ آزاد فلسطینی ریاست ہی پائیدار امن کی ضمانت ہے۔ پاکستان، سعودی عرب، قطر، اردن، انڈونیشیا، ترکیہ، جبوتی، عمان، گیمبیا، کویت، لیبیا، ملائیشیا، عرب لیگ اور تنظیم تعاون اسلامی (او آئی سی) کی جانب سے یہ اعلامیہ جاری کیا گیا۔

اسی اثناء امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ اسرائیل مقبوضہ مغربی کنارے کو ضم کرتا ہے تو اسے امریکہ کی حمایت کھودینی پڑے گی۔ ٹرمپ کا یہ بیان جو کہ ٹائم میگزین میں شائع ہوا ہے اس پر 15 اکتوبر کو دیئے گئے ایک بیان میں ایسا کہا گیا۔ امریکہ کے نائب صدر اور وزیر خارجہ نے بھی اسرائیل کو ایسا کرنے سے باز رکھنے کی کوشش کی۔ جس پر ٹرمپ کا رویہ الجھتا ہوا نظر آیا، ایک طرف تو وہ اسرائیل کو خطرناک ترین ہتھیار دے رہے ہیں کہ وہ بیک وقت غزہ، یمن اور ایران کا صفایا کر دے اور دوسری طرف اسرائیل کو باز رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ وہ مقبوضہ مغربی کنارہ کو ضم کرنے کی کوشش نہ کرے۔ ٹرمپ اس وقت پینترے بدل رہے ہیں کس ڈپلومیسی کے تحت دہرا کردار ادا کر رہے ہیں لیکن ہیں لاجواب اداکار وہ ان کی اداکاری کے آگے چارلٹن ہیسٹن، اسٹیو میکوئین، گریگوری پیک، رچرڈ برٹن اور عمر شریف سبھی آؤٹ کلاس نظر آئیں گے۔ دماغ تو انہوں نے شیطانی پائی ہے اور حرص و طمع میں اس قدر الجھے ہوئے ہیں کہ کوئی خطیر رقم یا نایاب ہیروں کی پیشکش کرے اور اپنی شرط رکھے تو وہ اس نایاب تحفہ کو حاصل کرنے کے لئے کسی بھی حد تک گھٹنے ٹیک سکتے ہیں جس طرح سے عرب ممالک کے دورہ میں قطر کے ایک امیر نے انہیں ایرو پلین ایئر فورس ون جو 33000 ملین ڈالر کا تحفتاً پیش کیا تھا اسی دن سے ٹرمپ کی نظر میں قطر دنیا کے بہترین ممالک میں سے ایک ہو گیا اور ابھی حال میں اسرائیل نے جب قطر کو اپنی بمباری کا نشانہ بنایا تھا کہ وہاں حماس کے لیڈروں کو ختم کر سکے تو ٹرمپ بنجمن نیتن یاہو پر سخت برافروختہ ہوئے تھے، اسی لئے کہا جا رہا ہے کہ لوگ جس طرح سے لارل اینڈ ہارڈی، چارلی چیپلن کو بھول نہ پائیں گے اسی زمرے میں ٹرمپ کو بھی فراموش کرنا ممکن نہ ہوگا۔ (رخ الف ف)

غوثیہ سلطانہ نوری: حیات اور سماجی و ادبی فتوحات

(ڈاکٹر نذیر فتح پوری کی تحقیقی پیشکش)

ڈاکٹر احسان عالم، دربھنگہ

نذیر فتح پوری نے تقریباً ایک سو کتابیں تحقیق کی ہیں۔ ان کی مختلف تخلیقات کو دیکھ کر ان کی ادبی جنون کا پتہ چلتا ہے۔ ''غوثیہ سلطانہ نوری: حیات اور سماجی وادبی فتوحات'' کے عنوان سے 2024 میں ایک کتاب لکھی ہے۔ اس کتاب میں نذیر فتح پوری نے غوثیہ سلطانہ نوری کے مختلف ادبی گوشوں کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔

''کچھ باتیں کچھ یادیں'' کے عنوان سے غوثیہ سلطانہ نوری لکھتی ہیں کہ [illegible]

[illegible] نذیر فتح پوری [illegible] محترمہ غوثیہ سلطانہ نوری کا نام گرامی اہمیت کا حامل ہے۔

محترمہ غوثیہ سلطانہ نوری سے متعلق نذیر فتح پوری مزید لکھتے ہیں کہ غوثیہ سلطانہ امریکہ میں بس کر بھی اردو سے دامن کش نہیں ہوئی ہیں۔ وہ صرف اردو بولتی ہی نہیں بلکہ اردو لکھتی ہیں، اردو پڑھتی ہیں، اردو کی محفلیں سجاتی ہیں، اردو کے مشاعرہ منعقد کرتی ہیں، اردو شعر وادب پر مذاکرے کراتی ہیں۔ موضوعاتی سیمینار کراتی ہیں، آن لائن اجلاس ان کی کوششوں اور کاوشوں سے ہوتے رہتے ہیں۔ اپنی زندگی کے گراں قدر لمحات اردو کے نام قربان کرتی رہنا چاہتی ہیں۔

غوثیہ سلطانہ نوری حیدر آبادی تہذیب کی پروردہ ہیں [illegible]

''غوثیہ سلطانہ نوری: رب کے حضور'' کے عنوان سے نذیر فتح پوری نے ایک عمدہ مضمون تحریر کیا ہے۔ [illegible]

[illegible] رسول ﷺ بیان کرنے والوں کی کمی نہیں ہیں۔ نعت یعنی اوصاف محمد ﷺ بیان کرنا، نعت یعنی سیرت پاک کا تذکرہ کرنا عام بات ہے۔ غوثیہ سلطانہ نوری نے بھی بہت سے نعتیہ اشعار کہے ہیں۔ [illegible]

[illegible] غوثیہ سلطانہ نوری کی ان ماں کے پیچھے بہت سی ماؤں کے چہرے نظر آتے ہیں۔ جوانی میں ماں بچوں کی پرورش کرنے کے لیے محنت ومشقت کرتی ہے، بڑھاپے میں وہ خود کی [illegible]

[illegible] روشن خدو خال کے ساتھ نظر آتی ہے۔ نوری صاحبہ شخصی طور پر تنگ نظری سے دور ہیں۔ انہوں نے زندگی اور زمانے کو کھلی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ [illegible]

[illegible]
ہم جیسے زمانے میں دیوانے کہاں ہوں گے
جو دار کی جانب بھی ہنستے ہوئے چلتے ہیں

''غوثیہ سلطانہ نوری کی ادبی تحریریں: ایک مطالعہ'' کے عنوان سے [illegible]

[illegible] تعارف اور چند بولتی تصویریں ہیں۔ اس طرح نذیر فتح پوری کی یہ کتاب غوثیہ سلطانہ نوری شناسی کی عمدہ مثال ہے۔

صدائے نسواں

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

سعیدہ سراج مظلحاتی اور عائشہ سراج مظلحاتی میری نواسیاں ہیں، انہوں نے طالبات کی انجمن، مدرسہ کے مختلف پروگرام اور موقعوں سے جو تقریریں کیں اور جن تقریروں پر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی، انعام واکرام سے نوازا گیا، انہیں ''صدائے نسواں'' کے نام سے مرتب کردیا ہے، یہ پچیس (25) مختصر تقریریں ہیں، جو موقع کی مناسبت سے کی گئیں، ان کے موضوعات متنوع ہیں، ان کا اسلوب خطیبانہ اور مواد جامع ہے، البتہ اگر آپ ان تقریروں کے شروع اور بیچ سے ''دینی بہنوں'' کے تخاطب کو ہٹادیں، تو یہ تقریریں مدارس کے طلبہ کے لیے بھی اتنی ہی مفید اور کارآمد ہیں۔ جتنی طالبات کے لیے۔ سب سے مشکل کام مختصر ترین تقریریں کرنا ہے، لمبی تقریروں میں ڈایورشن لے کر اور لطائف وغیرہ سنا کر ٹائم پاس کرلینا ہوتا ہے، جو چنداں مشکل نہیں، لیکن مختصر تقریروں میں مواد، پیش کش تعبیرات واسلوب، اعضاء و جوارح کی حرکات وسکنات (باڈی لنگویج) کا تقریر کو موثر بنانے میں بڑا رول ہوا کرتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جوامع الکلم تھے، اس لیے آپ کے خطابات مختصر ہوا کرتے تھے، گھنٹے دو گھنٹے کی کوئی تقریر میرے علم کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجود نہیں ہے، سب سے بڑا خطاب خطبہ حجۃ الوداع ہے، ساری روایتوں کو یک جا کرنے کے باوجود اسناد کو چھوڑ دیا جائے تو بخاری شریف کے تقریباً ایک صفحہ کو بھی نہیں پہونچتا، دوسری تقریر آپ نے اس موقع سے فرمائی، جب غزوہ حنین کے بعد مال غنیمت کی تقسیم سے بعض حضرات بدگمانی میں مبتلا ہوگیے تھے، اس تقریر میں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا لب ولہجہ ہے اس میں جوش بھی ہے، مواد بھی ہے اور کلائمکس یعنی اختتامیہ تو اس قدر موثر ہے کہ سر دھننے کو جی چاہتا ہے کیا منظر رہا ہوگا جب آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات کہی ہوگی کہ کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ مکہ والے مال لیں اور تم اپنے ساتھ محمد رسول اللہ کو لے جاؤ صحابہ کرام بے اختیار کہہ پڑے کہ اللہ کے رسول ہم اس فیصلے پر راضی ہیں، مختصر ترین تقریر پر، شکوہ جذبات سے بھرے الفاظ اور مکمل اثر آفرینی، اب آقا کی طرح دوسرا کوئی جوامع الکلم تو نہیں ہوسکتا، لیکن اپنی تقریروں میں اس اسوہ کی نقل کی کوشش تو کر ہی سکتا ہے، ہمارے یہاں مقررین دو دو گھنٹے تقریر کرتے ہیں، نہ اس میں مواد ہوتا ہے اور نہ سامعین کے لیے کوئی پیغام، مقرر اچھلتا رہتا ہے، میں کبھی کبھی سوچتا ہوں کہ تقریر کا یہ انداز کسی درجہ میں بھی اسوۂ نبوی سے میل کھاتا ہے؟

میں نے ان بچیوں کی تقریر کے الفاظ پڑھے ہیں، پیش کش انداز اور باڈی لنگویج حرکات وسکنات تو سامعین ہی دیکھتے اور متاثر ہوتے ہیں، لیکن ان بچیوں کی ان تقریروں کے کرنے پر جو حوصلہ افزائی ہوئی اور جو انعامات ان بچیوں نے حاصل کیے، ان سے تو یہی اندازہ ہوا کہ پیش کش بھی اچھی اور موثر رہی ہوگی۔ ظاہر ہے اس تقریر کی تیاری میں ان کے والدین، مفسر قرآن عزیزم مولانا مفتی محمد سراج الہدی ندوی ازہری اور حافظہ رضیہ عشرت کی تربیت کا بھی بڑا عمل دخل رہا ہے؟ اس لیے ان بچیوں کے ساتھ، یہ دونوں بھی بہترین تربیت کے لیے مبارک باد کے مستحق ہیں۔ ان بچیوں کی تقریر کی طباعت کوئی معمولی اور عام سا واقعہ نہیں ہے، دراصل یہ ان بچیوں کے ذریعہ ''خانوادہ ہدیٰ'' کی علمی روایات کو آگے بڑھانے کا نقطۂ آغاز ہے، وہ روایت جس کی داغ بیل میرے دادا منشی علی حسن نے ڈالی اور جس کو وہ پروان چڑھانے میں میرے والد محترم ماسٹر محمد نور الہدی رحمانی، میرے بڑے بھائی اور ان بچیوں کے دادا ماسٹر محمد ضیاء الہدی ضیاء رحمہم اللہ نے پوری زندگی وقف کردی ان حضرات کے بعد مولانا محمد سراج الہدی ندوی ازہری اس ''خانوادہ ھدیٰ'' کے سراج (چراغ) اور حقیقتاً میرے علمی وارث ہیں، اور ان کی علمی صلاحیت اور تقوی وطہارت سے ایک بڑا علاقہ اور کئی علمی ادارے مستفیض ہو رہے ہیں، اللہ تعالیٰ تا قیامت اس سلسلے کو باقی رکھے اور ان حضرات کی خدمات کو پہلے گزر جانے والے لوگوں کے لیے صدقہ جاریہ بنائے، آمین یا رب العالمین صلی اللہ علی النبی الکریم، وعلی آلہ وصحبہ اجمعین۔

شکیل انور کی مرتب کردہ کتاب 'سخن زارِ بنگالہ'

تحریر: عظیم انصاری

رابطہ: 9163194776

سخن زار بنگالہ (تذکرہ و تجزیہ) کے مصنف تھے۔ ان معروف شاعر وادیب ایم نصر اللہ نصر ہیں جس کو شکیل انور نے ترتیب سے نوازا ہے۔ اس سے قبل شکیل انور کا ایک شعری مجموعہ ''شعریات شکیل'' کے عنوان سے منظر عام پر آچکا ہے۔ ''سخن زار بنگالہ'' کے تعلق سے ان کا کہنا ہے: کافی دنوں سے یہ خیال دل میں پک رہا تھا کہ دیگر مرتبین کی طرح کیوں نہ میں بھی کوئی کتاب ترتیب دوں۔ اس لیے جب میرا پہلا شعری مجموعہ ''شعریات شکیل'' منظر عام پر آگیا اور اس کی پذیرائی علم ودانش میں ہونے لگی تو یہ خیال شدت آشنا ہوگیا۔ پھر میں نے اپنے شفیق و رفیق ایم۔ نصر اللہ نصر سے اپنی خواہش کا اظہار کیا۔ انھوں نے کئی اہل فن کے نام گنوائے اور موضوعات کے نام بھی بتائے مگر میں نے ان کے نام پر انگلی رکھ دی۔ ''سخن زار بنگالہ'' میں تقریباً 55 پچپن شعراء کا تذکرہ اور ان کی تخلیقات کا تجزیہ ہے۔ ریسرچ اسکالرز کے لیے یہ کتاب کسی نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں۔ شکیل انور کا یہ کارنامہ قابل صد ستائش ہے کہ انہوں نے اس طرح ایک معروف قلمکار کی برسوں کی محنت کو نذر طاق نسیاں ہونے سے بچالیا اور اس طرح اردو ادب کے نمایاں خدمت گزاروں میں اپنا نام درج کرالیا۔

ایم نصر اللہ نصر ایک اچھے شاعر وادیب ہیں اور اب تک ان کی دس کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں اور ماشاء اللہ ابھی بھی ان کا قلم رواں دواں ہے۔ اس موقعے پر مجھے بلند اقبال کا ایک خوبصورت مطلع یاد آرہا ہے:

میری کہاں بساط، کرم بولتا رہا
الہام ہورہا تھا قلم بولتا رہا

اللہ کرے ایم نصر اللہ نصر پر یہ الہامی کیفیت طاری رہے اور بنگال کے شعر وادب کی دنیا ان کی تخلیقات سے مالامال ہوتی رہے۔ اس کتاب سے متعلق ایم نصر اللہ نصر کا کہنا ہے: جو مضامین اور مقالے شامل ہیں وہ بنگال کے شعراء اور ان کی شاعری کا ایک سرسری جائزہ ہے۔ ان کے توسط سے بنگال کی اردو شاعری اور اردو ادب کے منہاج ومقام کو سمجھنے کی ایک ادنیٰ سی کوشش کی گئی ہے۔'' اس کتاب میں چونکہ تقریباً 55 (پچپن) مضامین شامل ہیں لہٰذا ان سب پر سیر حاصل بحث کرنا ممکن نہیں ہے لیکن ایم نصر اللہ نصر کا بنگال کے شعراء پر جو تذکرہ وتجزیہ ہے۔ ان کے چند مضامین کے اقتباسات کی روشنی میں ان کی فنکارانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کی ہلکی سی کوشش کی جاسکتی ہے۔ پہلے یہ بتاتا چلوں کہ تذکرہ سے مراد کسی چیز، واقعہ یا خیال کا واضح اور تفصیلی بیان ہے جب کہ تجزیہ میں اس بیان کردہ مواد کو الگ الگ حصوں میں منقسم کرکے ان کا گہرائی سے جائزہ لینا اور ان کے مفہوم اور اہمیت کو سمجھنے کی کوشش کرنا شامل ہے۔ میرے خیال سے ایم نصر اللہ نصر اس پس منظر میں پورے طور پر کامیاب ہیں۔

اپنے ایک مضمون ''سراپا شاعر: وکیل اختر'' میں ان کی شاعری کے تعلق سے وہ لکھتے ہیں: ان کی شاعری میں سچائی، دلکشی، دلنوازی ہے، حیات وکائنات کی عکاسی ہے، عصری آگہی کی منظر کشی ہے۔ حسن وعشق کی باتیں بھی ہیں اور تلخ وشیریں لمحات کی عکس ریزی بھی۔'' ایک اور مضمون ''حلقۂ شبلی: اپنی نظم نگاری کے آئینے میں'' ان کی نظم نگاری کا محاسبہ کرتے ہوئے نصر نے یہ لکھا ہے: ہر نظم میں ایک مخصوص اور عمدہ خیال کو خوبصورتی کے ساتھ ایک فریم میں سجادیا گیا ہے۔ مصرعے سازی کا عمل اس قدر ہنرمندانہ ہے کہ تسلسل میں ریشمی فرش پر چلنے کا احساس ہوتا ہے۔'' معروف شاعر وادیب حلیم صابر صاحب کے متعلق اپنے ایک مضمون ''ہر فن میں ہوں میں طاق، مجھے کیا نہیں آتا'' یوں رقمطراز ہیں۔ جب وہ شعر کہتے ہیں تو ان کی شعری بصیرت اور دور اندیشی قابل دید ہوتی ہے۔ نیز جب وہ تبصرہ، تجزیہ یا کوئی مضمون زیر تحریر لاتے ہیں تو ادب کی بیشمار خوبیاں اس میں سمٹ آتی ہیں۔ صنف سخن کی اتنی اصناف سے وہ واقف ہیں کہ ان کو شمار میں لانا مشکل ہے۔ نئی نئی اصناف سخن پر طبع آزمائی کرنا ان کا شوق سخن ہے۔ ''لمحوں کے قدم'' کے آئینے میں ڈاکٹر معصوم شرقی کی نظم گوئی سے متعلق ایم نصر اللہ نصر کی ناقدانہ رائے کچھ یوں ہے: موضوعاتی نظموں میں ان کی بیشتر نظمیں نظم نگاری کے تقاضے کو پوری کرتی ہیں۔ ہاں ان کو اور خوبصورت اور ندرت خیز بنانے کی سعی کی جاسکتی تھی۔ انہیں اور اثر انداز بنایا جاسکتا تھا، گل خندہ کو گل تر بنایا جاسکتا تھا لیکن ہر شاعر کی اپنی خصوصیت ہوتی ہے۔ اپنا انداز بیان ہوتا ہے۔ معصوم شرقی صاحب نے اپنی بساط سخن گوئی کو بھرپور استعمال کیا ہے اور سادگی، سنجیدگی اور رنگ آمیزی سی جو نظمیں تخلیق کی ہیں ان کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے۔ بیشک ان کے نقوش تادیر قائم رہیں گے۔'' مندرجہ بالا اقتباسات کی روشنی میں یہ کہنا شاید مبالغہ آرائی نہ ہوگا کہ نصر کا شعور نقد انہیں بنگال کے ناقدین میں نمایاں مقام عطا کرتا ہے۔ وہ ارض بنگالہ کے ایسے فنکار ہیں جو مسلسل گیسوئے ادب کو سنوارنے میں مصروف کار ہیں۔ وہ ایک نہایت مہذب اور خلیق انسان ہیں جس کا عکس ہمیں ان کی تحریروں میں جا بجا دیکھنے کو ملتا ہے۔ ادب کی دنیا کے وہ انجان سفیر نہیں ہیں۔ کم بولتے ہیں، زیادہ پڑھتے ہیں اور دل سے لکھتے ہیں۔ زبان وبیان میں کوئی ابہام نہیں ہے۔ ان کی نثر کی زبان سلیس اور رواں دواں ہے۔ وہ کسی بھی قلمکار کا تجزیہ منصفانہ ڈھنگ سے کرتے ہیں۔ متوازن ذہن کے مالک ہیں جس کی جھلک ان کی تحریروں میں اکثر دکھائی دیتی ہے۔ مجھے امید ہے کہ ادبی حلقوں میں اس کتاب کی خاصی پذیرائی ہوگی اور ان کی ادبی حیثیت اور مستحکم ہوگی۔ اخیر میں اس کتاب کے مرتب شکیل انور کو میں دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور یہ امید بھی کرتا ہوں کہ وہ اس سلسلے کو اسی حوصلے و ہمت کے ساتھ جاری وساری رکھیں گے۔

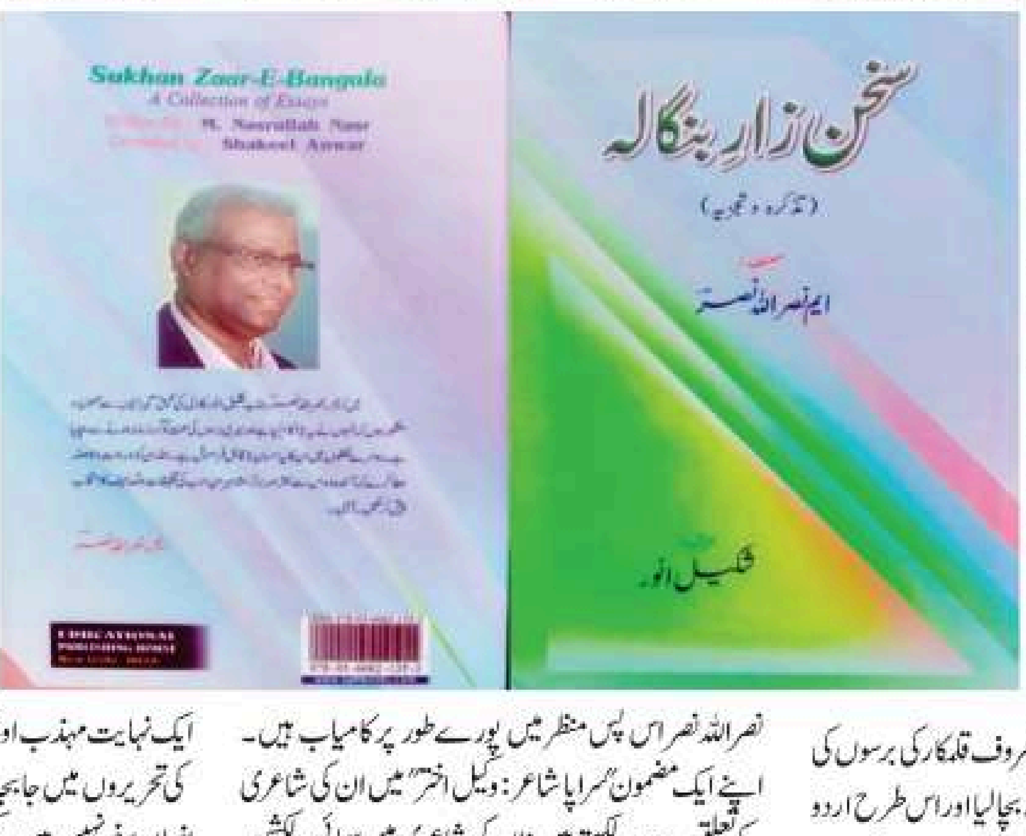

داستانِ گریزِ یارانہ: پردے میں رہنے دو، پردہ نہ اٹھاؤ...

بقلم: ڈاکٹر محمد عظیم الدین (اکولہ، مہاراشٹر)

پردہ... یہ وہ ایجاد ہے جس نے انسان کو تہذیب دی، اور حکمرانوں کو موقع پرستی۔ بعض پردے ایسے ہوتے ہیں جنہیں ہٹا دیا جائے تو چہرہ نظر نہیں آتا مگر نیت عیاں ہو جاتی ہے۔ اور سیاست کا پردہ تو خیر ویسے بھی دنیا کی سب سے مہنگی چادر ہے، جو کبھی عزت ڈھانپنے اور کبھی بے بسی چھپانے میں استعمال ہوتی ہے۔ ہمارے بچپن میں ایک جادوگر آیا کرتا تھا جو کبوتر کو رومال اور رومال کو چھڑی بنا تا تھا۔ کمال اُس کے ہاتھ کی صفائی میں نہیں، اُس کی آنکھوں کی گستاخی میں تھا کہ وہ ہمیں یقین دلا دیتا تھا کہ جو ہم دیکھ رہے ہیں، وہ ہو نہیں رہا، اور جو ہو رہا ہے، وہ ہم دیکھ نہیں پا رہے۔ سیاست، اور خصوصاً دور حاضر کی بین الاقوامی ڈپلومیسی، کچھ کچھ اسی جادوگر کا تماشا بن گئی ہے، جہاں بڑے بڑے جغادری ایک دوسرے سے یوں کتراتے پھرتے ہیں جیسے عید کے دن قرض دار قرض خواہ سے۔ اور ہم معصوم صفت عوام، ٹکٹ خریدے بغیر، پہلی صف میں بیٹھ کر یہ سارا کھیل دیکھ کر تالیاں بھی پیٹتے ہیں اور کبھی کبھی اپنا سر بھی۔ آج کل کچھ ایسا ہی معاملہ ہمارے وزیر اعظم، عالی جناب نریندر مودی، اور امریکی صدر، عالی مرتبت ڈونلڈ ٹرمپ، کے مابین درپیش ہے۔ ایک کا جلوہ ہے کہ کم ہی نہیں ہوتا، دوسرے کا پردہ ہے کہ اٹھنے کا نام نہیں لیتا۔ ورنہ ابھی کل ہی کی بات ہے جب ہیوسٹن کے میدان میں دونوں رہنما ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے ایسے گھوم رہے تھے جیسے کمبھ کے میلے میں دو بچھڑے ہوئے بھائی این آر جی اسٹیڈیم میں اچانک ٹکرا گئے ہوں۔ وہ گرمجوشی تھی کہ خود سورج کو بھی پسینہ آجائے۔ مگر اب یوں لگتا ہے کہ ان ہاتھوں میں رچائی گئی مہندی کا رنگ کچا تھا، جو پہلی ہی دھلائی میں اُتر گیا ہے۔ تعلقات میں اب وہ خنکی در آئی ہے جو پہلی تنخواہ ختم ہو جانے کے بعد شوہر کی جیب اور بیوی کے مزاج میں بیک وقت اترتی ہے۔

قصہ کچھ یوں ہے کہ حال ہی میں آسیان ممالک کی سربراہی کانفرنس منعقد ہونے والی ہے؛ یعنی وہ باوقار اجلاس جہاں خطے کے تمام لیڈران جمع ہو کر یہ طے کرتے ہیں کہ اگلے سال کی تصویروں میں کون کس کے ساتھ کھڑا ہوگا۔ اب بھارت چونکہ اس خطے کا 'وشوگرو' ٹھہرا (یہ خطاب صاحب نے خود اپنے نام کیا ہے، ہم تو فقط ناقل ہیں اور ناقل پر کوئی ذمہ داری نہیں ہوتی)، لہٰذا سب کی نظریں مودی کے عظیم الشان طیارے کے رن وے پر تھیں کہ کب 'گرو جی' کا جہاز اترتا ہے اور کب وہ اپنے مخصوص انداز میں لال قالین پر قدم رکھ کر دنیا کو یاد دلاتے ہیں کہ لو میں آ گیا ..... اب سب ٹھیک ہو جائے گا۔ مگر عین وقت پر خبر آئی کہ مودی جی جسمانی طور پر تشریف نہیں لائیں گے، البتہ ان کا ڈیجیٹل اوتار، یعنی ایک عدد ویڈیو لنک، کانفرنس میں شرکت کو یقینی بنائے گا؛ گویا شادی میں دولہا نہ آئے اور کام ویڈیو کال سے بن جائے۔ اور جو وجہ بیان کی گئی، وہ اس سے بھی زیادہ دلچسپ ہے۔ فرمایا کہ دیوالی کی تقریبات ابھی تک جاری ہیں؛ حالانکہ ہندو کیلنڈر کے مطابق تہوار کب کا گزر گیا، لیکن شاید 'نان بائیولاجیکل'' لوگوں کا جشن عام انسانوں کی جنتریوں کے تابع نہیں ہوتے، ان کے لیے الگ کائناتی وقت ہوتا ہے جو ممکن ہے ہماری سمجھ سے پرے ہو۔ یہ سن کر مجھے وہ لطیفہ یاد آ گیا جس میں ایک صاحب دفتر دیر سے پہنچے اور باس کے پوچھنے پر کہا، ''بیگم سے جھگڑا ہو گیا تھا۔'' باس نے کہا، ''یہ تو روز کا معمول ہے، آج کیا خاص بات تھی؟'' بولے، ''آج فیصلہ میرے حق میں ہوا تھا، اسی خوشی میں آنکھ دیر سے کھلی۔'' شاید مودی جی کی دیوالی بھی کچھ ایسی ہی طویل اور فیصلہ کن ہو۔ جناب، اس سال تو مودی جی نے غیر حاضریوں کی ہیٹ ٹرک مکمل کر کے ایک نیا 'سفارتی گھونگھٹ' ایجاد کیا ہے۔ کوئی ایک آدھ بار کا قصہ ہو تو آدمی نظر انداز بھی کر دے، مگر یہاں تو غیر حاضریوں کا ایک پورا سلسلہ ہے۔ پہلے کینیڈا میں جی-سیون کی محفل سونی رہ گئی، پھر شرم الشیخ میں امن کانفرنس ان کی راہ تکتی رہی، اور اب کوالالمپور کا میلہ بھی ان کے بغیر ہی سج گیا۔ غرض یہ کہ محترم ہر بڑی محفل سے یوں غائب ہیں جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔ اندر کی خبر رکھنے والے بتاتے ہیں کہ اس پردہ نشینی کا تار سیدھا ٹرمپ صاحب کے بیانات سے جڑتا ہے۔ وہ جہاں جاتے ہیں، اپنے مخصوص کاروباری لہجے میں، جس میں ساہوکار کی چاپلوسی اور مالک کی دھونس بیک وقت موجود ہوتی ہے، فرما دیتے ہیں کہ ''میں نے مودی کو کہہ دیا ہے، روس سے تیل بند کرو، ورنہ ٹیرف کی لسٹ تیار ہے!'' یا یہ کہ ''بھارت پاکستان کی جھڑپ میں صلح میں نے کروائی!'' یہ سن کر مودی جی کی حالت اُس دولہا کی سی ہو جاتی ہے جس کا کوئی منہ پھٹ جگری دوست عین 'قبول ہے، قبول ہے' کے وقت قاضی کو روک کر بلند آواز سے کہنا شروع کر دے، ''حضور، ذرا پہلے لڑکی والوں کو ان کی پرانی محبتوں کے قصے تو سناتا چلوں!'' یہ ماجرا دیکھ کر ہمیں اپنے گاؤں کے حکیم غفور میاں یاد آ گئے۔ مشہور تھا کہ ایک جن ان کے قبضے میں ہے، جو ان کے گھر کے کام کاج بھی کرتا ہے اور دشمنوں سے حفاظت بھی۔ ایک بار ہوا یوں کہ رات کو ان کے گھر چور گھس آئے۔ گھر والوں نے حکیم صاحب کی طرف دیکھا کہ اب جن کو بلائیں گے۔ حکیم صاحب نے بڑی متانت سے فرمایا، ''حضرات، آج جمعرات ہے۔ وہ بے چارہ بزرگوں کی روحانی مجلس میں حاضری دینے گیا ہے، اسے دنیاوی جھمیلوں میں تنگ کرنا بے ادبی ہے۔'' اس بات سے یہ عقدہ کھلا کہ شاید دلی کے ایوانوں میں بھی آج کل جمعرات ہی چل رہی ہے، اور 'وشوگرو' کا موکل بہار میں کوئی انتخابی گرہ کھولنے گیا ہوا ہے۔

مودی کی ٹرمپ سے پردہ داری کی اصل وجہ وہ خوف ہے کہ ٹرمپ صاحب، جو منہ پھٹ ہونے کو ہی اپنی سب سے بڑی خوبی سمجھتے ہیں، کہیں پوری دنیا کے سامنے ان سے پوچھ نہ لیں: ''کیوں صاحب، روسی تیل کا کیا ہوا، اور آپریشن سندور کے تندور کو کس نے ٹھنڈا کیا؟'' اور پھر اس کے بعد انہیں 'ہگ ڈپلومیسی' کے بجائے 'مشش و پنج ڈپلومیسی' کا مظاہرہ کرنا پڑے۔ جب دوست ہی وکیل استغاثہ بن جائے، تو ملزم کا ویڈیو لنک کے پیچھے چھپنا تو بنتا ہے یوں وہ بیک وقت کانفرنس کے 'اسکرین' پر موجود بھی رہتے، اور ٹرمپ کے 'ریڈار' سے محفوظ بھی۔ ابھی یہ سب چل ہی رہا تھا کہ اچانک بھارت کی سب سے بڑی نجی تیل کمپنی، 'ریلائنس' نے ایک بیان جاری کر دیا کہ وہ حکومتِ ہند کی ہدایات کے مطابق روس سے تیل کی درآمدات پر ''نظر ثانی'' کر رہی ہے۔ ویسے یہ 'نظر ثانی'' بھی کیا خوب لفظ ہے! یہ دراصل کارپوریٹ اردو میں 'یو-ٹرن'' کا شریفانہ ترجمہ ہے۔ دادا مرحوم کہا کرتے تھے کہ سچ بولنے کے ہزار طریقے ہیں، اور سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ آدھا بولا جائے۔ ریلائنس نے آدھا سچ بول کر باقی آدھا عوام کے تخیل پر چھوڑ دیا ہے۔ گویا حکومت نے چپکے سے کان میں سرگوشی کی اور کمپنی نے لاؤڈ اسپیکر پر اعلان کر دیا۔ جب قومی مفاد اور ذاتی مفادات تنے شیر و شکر ہو جائیں کہ ایک کی نبض دوسرے کے دل میں دھڑکتی ہو، تو حکومت کی پالیسیوں کو سانس لینے کے لیے اکثر کسی نہ کسی کارپوریٹ وینٹیلیٹر کی ضرورت پڑ ہی جاتی ہے۔ یہ بالکل اُس شوہر کی طرح ہے جو بیگم کے ڈر سے دوستوں میں کہتا پھرے، ''آج کل میں نے خود ہی باہر کھانا پینا چھوڑ دیا ہے، صحت کا خیال جو رکھنا ہے۔'' اس سارے کھیل میں سب سے زیادہ قابل رحم حالت اُن ترجمانوں کی ہے جنہیں اس خاموشی کو 'ماسٹر اسٹروک' اور پردہ نشینی کو 'گہری کوٹ نیتی' ثابت کرنا پڑ رہا ہے۔ وہ ٹی وی پر بیٹھ کر یوں دلائل دیتے ہیں جیسے کوئی بقراط اپنی ہی لکھی ہوئی کتاب کا مطلب سمجھانے کی کوشش کر رہا ہو۔ وہ مالک کی پراسرار 'خاموشی' کو ایسے بیچتے ہیں جیسے کوئی کاریگر بغیر انجن کی گاڑی کی تعریف میں اس کے رنگ اور سیٹ کوروں کے قصیدے پڑھ رہا ہو۔ اُن کے مطابق، ''وزیر اعظم بولتے نہیں، اُن کی خاموشی بولتی ہے۔'' بات تو سچ ہے، مگر مسئلہ یہ ہے کہ اُن کی خاموشی آج کل جو زبان بول رہی ہے، اس کا ترجمہ صرف ٹرمپ کو ہی کیوں سمجھ آ رہا ہے؟ یہ بالکل اُس دکاندار کی طرح ہیں جو گاہک کو بتائے، ''سیٹھ جی آج دکان پر نہیں ہیں، مگر اُن کی غیر موجودگی ہی اُن کی سب سے بڑی گارنٹی ہے۔'' ایک وقت تھا کہ ہمارے رہنما قول کے سچے اور عمل کے پکے ہوا کرتے تھے؛ ان کی سادگی اور سجاوٹ سب حقیقی ہوا کرتی تھی۔ اب تو عالم یہ ہے کہ رہنما کم اور اداکار زیادہ ہیں، جو روز ایک نیا مکھوٹا اوڑھ کر سیاست کے اسٹیج پر جلوہ گر ہوتے ہیں۔ یہ 'وشوگرو' کا امیج بھی اسی قسم کا ایک شاہانہ مکھوٹا ہے، جو بڑی محنت سے تراشا گیا ہے۔ اور مودی کا ڈر بھی یہی ہے کہ ٹرمپ صاحب، جو اس ڈرامے میں ایک ایسے بے تکلف مہمان کا رول ادا کر رہے ہیں جنہیں اسکرپٹ سے کوئی لینا دینا نہیں، کہیں اسٹیج پر چڑھ کر سب کے سامنے یہ مکھوٹا نہ نوچ لیں۔ کیونکہ ٹرمپ کی دوستی کسی سنجیدہ فلم کے اس واہیات 'آئٹم سانگ' کی طرح ہے، جو آتا تو تین منٹ کے لیے ہے، مگر پوری کہانی کا ستیاناس کر کے چلا جاتا ہے۔ الغرض، آج کل دلی کے سیاسی ایوانوں میں بحث تو چھڑی ہے کہ یہ جو اچانک حجاب آ گیا ہے، یہ بزدلی کا غماز ہے یا حکمتِ عملی کا اعجاز؟ مگر ہم جیسے کم فہموں کو تو اس میں سیدھی سادی منطق فرار ہی نظر آتی ہے۔ یہ تو سیدھا سیدھا جنگل کے اُس شیر کا قصہ ہے جو کچھار سے تو پوری شان سے شکار پر نکلے، مگر راستے میں شہد کی مکھیوں کا چھتہ دیکھ کر چپکے سے پگڈنڈی بدل لے اور دل ہی دل میں یہ تمنا بھی کرے کہ کاش، کسی نے دیکھا نہ ہو۔ مگر تاریخ کی آنکھ سے کچھ نہیں چھپتا۔ وہ جب اس پگڈنڈی بدلنے کا ماجرا لکھے گی تو یہ نہیں کہے گی کہ شیر نے حکمت سے کام لیا، بلکہ یہی لکھے گی کہ ایک 'وشوگرو' تھا جو پوری دنیا کو اپنی رعایا بنانے نکلا تھا، مگر ایک پرانے دوست کی زبان درازی کے ڈر سے اپنے ہی جنگل میں روپوش ہو گیا۔ اس ساری بھاگ دوڑ کا فلسفہ، اس نام نہاد 'کوٹ نیتی' کا عطر، بس ایک مصرعے میں سمٹ آتا ہے کہ:

''پردے میں رہنے دو، پردہ نہ اٹھاؤ۔''

حکومت نے 30 کروڑ بیمہ ہولڈرز کی رقم کا غلط استعمال کر کے اڈانی کو فائدہ پہنچایا: کانگریس

نئی دہلی، 25 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس نے الزام عائد کیا ہے کہ مودی حکومت نے سرکاری شعبے کی بیمہ کمپنی، لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا (ایل آئی سی) میں پالیسی ہولڈرز کے پیسے کے غلط استعمال کے لیے قواعد وضوابط میں تبدیلی کی ہے اور غیر قانونی طریقے سے صنعت کار اڈانی کو فائدہ پہنچانے کا کام کیا ہے۔ کانگریس کے شعبۂ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے ہفتہ کو یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ میڈیا میں حال ہی میں کچھ تشویش ناک انکشافات سامنے آئے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ حکومت نے ایل آئی سی اور اس کے 30 کروڑ پالیسی ہولڈرز کی بچت کا منظم انداز میں غلط استعمال کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک اندرونی دستاویز کے مطابق، سرکاری حکام نے گزشتہ مئی میں ایک تجویز تیار کی اور اسے آگے بڑھایا، جس کے تحت ایل آئی سی کی تقریباً 34,000 کروڑ روپے رقم اڈانی گروپ کی مختلف کمپنیوں میں لگائی گئی۔ رپورٹ کے مطابق اس کا مقصد ''اڈانی گروپ پر اعتماد کا اظہار کرنا'' اور ''دیگر سرمایہ کاروں کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرنا'' تھا۔ کانگریس نے سوال اٹھایا کہ آخر وزارتِ خزانہ اور نیتی آیوگ کے حکام پر کس کا دباؤ تھا جس کے تحت انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ ان کا کام ایک ایسی نجی کمپنی کو بچانا ہے جو سنگین مجرمانہ الزامات کی وجہ سے مالی بحران کا شکار ہے؟ انہیں فہرست بند کمپنی ایل آئی سی کو سرمایہ کاری کرنے کی ہدایت دینے کا حق کس نے دیا؟ کیا یہ 'موبائل فون بینکنگ' جیسا ہی معاملہ نہیں ہے؟ مسٹر رمیش نے صنعت کار اڈانی کے بارے میں تفصیل سے بتایا کہ جب 21 ستمبر 2024 کو گوتم اڈانی اور ان کے سات ساتھیوں پر امریکہ میں فردِ جرم عائد کی گئی، تو صرف چار گھنٹے کی ٹریڈنگ میں ہی ایل آئی سی کو 920 ارب ڈالر یعنی 7,850 کروڑ روپے کا بڑا نقصان ہوا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عوامی سرمائے کو من پسند کارپوریٹ گھرانوں پر لٹانے کی کتنی بڑی قیمت ادا کرنا پڑتی ہے۔ اڈانی پر ہندوستان میں مہنگے سولر انرجی ٹھیکے حاصل کرنے کے لیے 2,000 کروڑ روپے کی رشوت اسکیم بنانے کا الزام ہے۔ مودی حکومت تقریباً ایک سال سے وزیر اعظم نریندر مودی کے اس قریبی دوست کے خلاف امریکی سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن کے طلبی نوٹس کو آگے بڑھانے سے انکار کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، ''موڈانی میگا گھپلہ انتہائی وسیع ہے اور اس میں ای ڈی، سی بی آئی اور انکم ٹیکس جیسے اداروں کا غلط استعمال شامل ہے، تاکہ دیگر نجی کمپنیوں پر دباؤ ڈالا جا سکے کہ وہ اپنی جائیدادیں اڈانی گروپ کو بیچ دیں۔ ہوائی اڈوں اور بندرگاہوں جیسے اہم انفراسٹرکچر وسائل کی جانبدارانہ نجکاری کی گئی تاکہ اس کا فائدہ صرف اڈانی گروپ کو ہو۔ سفارتی ذرائع کا غلط استعمال کر کے مختلف ممالک، خاص طور پر ہندوستان کے ہمسایہ ممالک میں، اڈانی گروپ کو ٹھیکے دلائے گئے۔ اڈانی کے قریبی ساتھی ناصر علی شعبان اہلی اور چانگ چونگ لنگ نے شیل کمپنیوں کے منی لانڈرنگ نیٹ ورک کا استعمال کرتے ہوئے کوئلے کی درآمد میں اوور انوائسنگ کی، جس کی وجہ سے گجرات میں اڈانی پاور اسٹیشنوں سے بجلی کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ مدھیہ پردیش، راجستھان اور مہاراشٹر میں غیر معمولی طور پر زیادہ قیمتوں پر انتخابات سے قبل بجلی سپلائی معاہدے کیے گئے اور ریاست بہار میں ایک پاور پلانٹ کے لیے زمین محض ایک روپے فی ایکڑ کے حساب سے الاٹ کی گئی۔'' کانگریس کے شعبۂ مواصلات کے انچارج کا کہنا ہے کہ اس پورے میگا گھپلے کی تحقیقات صرف پارلیمنٹ کی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) ہی کر سکتی ہے۔ ابتدائی قدم کے طور پر، پارلیمنٹ کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی) کو اس کی مکمل جانچ کرنی چاہیے کہ ایل آئی سی کو اڈانی گروپ میں سرمایہ کاری پر کس طرح مجبور کیا گیا۔ یہ معاملہ پوری طرح اس کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔

ریلوں میں بھیڑ پر راہل گاندھی کا حملہ، پوچھا-'12 ہزار خصوصی ٹرینوں کا دعویٰ کہاں گیا؟'

25/اکتوبر: لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنما راہل گاندھی نے ہفتے کو تہواروں کے موسم میں مختلف ریل گاڑیوں میں ہونے والی زبردست بھیڑ پر مرکز اور بہار کی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ 'فیل ڈبل انجن حکومت' کے تمام دعوے کھوکھلے ثابت ہوئے ہیں اور عام مسافروں کے لیے سفر کرنا ایک اذیت بن چکا ہے۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابق ٹوئٹر) پر ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا، ''تہواروں کا مہینہ ہے، دیوالی، بھائی دوج، چھٹھ، بہار میں ان تہواروں کا مطلب صرف عقیدت نہیں بلکہ گھر لوٹنے کی تڑپ بھی ہے، مٹی کی خوشبو، خاندان کا پیار، گاؤں کا اپنا پن لیکن یہ تڑپ اب ایک جدوجہد بن چکی ہے۔'' انہوں نے دعویٰ کیا کہ بہار جانے والی ٹرینیں اس وقت مکمل طور پر بھری ہوئی ہیں۔ مسافروں کو ٹکٹ حاصل کرنا ناممکن ہو گیا ہے اور سفر کے حالات غیر انسانی ہیں۔ ان کے مطابق کئی ٹرینوں میں گنجائش سے 200 فیصد تک مسافر سوار ہیں اور لوگ دروازوں اور چھتوں پر لٹک کر سفر کرنے پر مجبور ہیں۔ راہل گاندھی نے حکومت سے سوال کیا، ''کہاں ہیں وہ 12 ہزار خصوصی ٹرینیں جن کا دعویٰ کیا گیا تھا؟ ہر سال حالات بدتر کیوں ہوتے جا رہے ہیں؟ آخر بہار کے عوام کو ایسے ذلت آمیز حالات میں گھر لوٹنے پر کیوں مجبور کیا جا رہا ہے؟'' قابل ذکر ہے کہ ریلوے کی وزارت نے حال ہی میں اعلان کیا تھا کہ یکم اکتوبر سے 30 نومبر 2025 تک 12,011 خصوصی ریل گاڑیاں چلائی جائیں گی تاکہ تہواروں کے دوران بڑھتی ہوئی بھیڑ کو سنبھالا جا سکے۔ وزارت کے مطابق ملک کے مختلف حصوں سے روزانہ اوسطاً 196 خصوصی ٹرینیں چلائی جا رہی ہیں۔ راہل گاندھی نے کہا کہ اگر بہار میں مناسب روزگار اور عزت کے ساتھ زندگی گزارنے کے مواقع ہوتے تو لوگوں کو ہزاروں کلومیٹر دور مزدوری کے لیے نہ جانا پڑتا۔ ان کے مطابق، ''یہ صرف مجبور مسافر نہیں بلکہ این ڈی اے حکومت کی دھوکہ دہی کی پالیسیوں اور نیت کا زندہ ثبوت ہیں۔'' قائد حزب اختلاف نے مزید کہا کہ عوام کو محفوظ اور باعزت سفر کا حق حاصل ہے، یہ حکومت کا احسان نہیں۔ انہوں نے عوامی سہولیات کی زبوں حالی پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جو حکومت بنیادی سہولتیں دینے میں ناکام ہے، وہ عوامی اعتماد کھو چکی ہے۔

حکومت آئندہ 20 برسوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقی کر رہی ہے: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 25 اکتوبر (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے آج کہا کہ ان کی حکومت آئندہ بیس برسوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مستقبل کی تعمیر کر رہی ہے۔ محترمہ گپتا نے کہا، ''آج چیتم پورہ کے ویشالی انکلیو میں نئی سیور لائن، نئی سڑک اور ڈرینیج سسٹم کے کاموں کا آغاز کیا۔ اسی کے ساتھ، سیور کی صفائی کے لیے نئی منی ریسائیکلر مشینوں کی بھی دہلی کو خوشخبری ملی ہے۔ ہماری سرکار دہلی کے ہر علاقے کی ترقی اگلے 20 سالوں کی ضروریات کو دیکھ کر کر رہی ہے۔ اب کام صرف مرمت کا نہیں، بلکہ مستقبل کی تعمیر کا ہے۔'' ''گزشتہ آٹھ مہینوں میں، دہلی نے اپنے صدیوں پرانے مسائل سے راحت محسوس کی ہے۔ جہاں پہلے منٹو برج پر پانی بھر جاتا تھا، اب ٹریفک بغیر رکے چلتا ہے۔ جہاں کبھی جمنا کے کناروں پر گندگی تھی، اب شاندار چھٹھ مہاپرو کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ درختوں اور ہریالی کی ایک نئی روایت شروع ہوئی ہے۔'' وزیر اعلیٰ نے کہا، ''ترقی یافتہ دہلی کا ہمارا وژن واضح ہے: ہر وارڈ میں صاف پانی کی نکاسی، ہر گلی میں مضبوط سڑک، ہر گھر تک صاف پانی اور ہر شہری کے لیے ترقی یافتہ، خوبصورت اور سبز و شاداب دارالحکومت۔''

سی بی آئی نے منیجر سمیت 7 کو پانچ کروڑ روپے کے دھوکہ دہی کے معاملے میں سزا سنائی

نئی دہلی، 25 اکتوبر (یو این آئی) مرکزی تحقیقاتی بیورو (سی بی آئی) کی خصوصی عدالت نے 4 کروڑ 90 لاکھ روپے کی بینک فراڈ کے تقریباً دو دہائی پرانے معاملے میں 7 ملزمان کو قصوروار ٹھہراتے ہوئے سخت قید اور جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ سی بی آئی نے ہفتے کو بتایا کہ تحقیقاتی ایجنسی کی حیدرآباد واقع عدالت کے خصوصی جج نے 4 کروڑ 90 لاکھ روپے کے دھوکہ دہی کے معاملے میں کارپوریٹ بینک کی بنجارا ہلز شاخ کے سابق سینئر منیجر ٹی چندر کانت کو قصوروار ٹھہراتے ہوئے دو سال کی سخت قید اور 20 ہزار روپے کے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ تحقیقی ایجنسی کے مطابق اس کیس میں ان کے علاوہ قرض لینے والے سی بوس، وی راجشری، کونڈا شیکھر ریڈی، این وی پی نندا کیشور اور ایچ راجا شیکھر ریڈی کو کل 55 ہزار روپے کے جرمانے کے ساتھ ایک سال کی سخت قید کی سزا دی گئی ہے۔ سی بی آئی نے سال 2004 میں بینک کے سینئر منیجر ٹی چندر کانت اور 16 دیگر افراد کے خلاف جھوٹے اور جعلی دستاویزات کی بنیاد پر تقریباً 4 کروڑ 90 لاکھ روپے کے ہاؤسنگ لون کی منظوری دینے اور تقسیم کرنے کے کیس میں کارپوریٹ بینک کو دھوکہ دینے کے الزامات میں معاملہ درج کیا تھا۔ تحقیقات کے بعد، سی بی آئی نے 2007 میں 12 لوگوں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی۔ معاملے کی سماعت کے بعد، عدالت نے سات ملزمان کو قصوروار ٹھہرایا اور جمعہ کے روز انہیں سزا سنائی۔

شہری ہوابازی کی وزارت نے کباڑ فروخت کر کے کمائے 81 لاکھ روپے

نئی دہلی، 25 اکتوبر (یو این آئی) شہری ہوابازی کی وزارت نے صفائی ستھرائی کی ایک خصوصی مہم کے تحت تین ہفتوں میں 81.67 لاکھ روپے کا کباڑ فروخت کیا ہے۔ اس کباڑ میں ای-ویسٹ (الیکٹرانک کچرا) اور پرانی غیر ضروری فائلیں بھی شامل تھیں۔ وزارت نے ہفتے کو جاری ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ اس نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کے یوم پیدائش (2 اکتوبر) کے موقع پر زیر التوا معاملات کے حل کے لیے ایک خصوصی مہم شروع کی تھی، جو 31 اکتوبر تک جاری رہے گی۔ اس کے تحت ہدف شدہ عوامی شکایات میں سے 87 فیصد کا ازالہ کیا جا چکا ہے اور 4,988 فائلیں بند کر دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ، 31 اکتوبر تک طے شدہ 480 صفائی مہمات میں سے 405 مکمل ہو چکی ہیں۔ دفتروں میں 31,353 مربع فٹ جگہ خالی کی گئی ہے۔ وزارت نے بتایا کہ ردی بیچ کر 81,66,756 روپے حاصل کیے گئے ہیں۔ شہری ہوابازی کے وزیر رام موہن نائیڈو خود پورے اس مہم کی نگرانی کر رہے ہیں۔ انہوں نے 9 اکتوبر کو وزارت کے افسران کے ساتھ ایک میٹنگ کی تھی۔ اس کے بعد 13 اکتوبر کو انہوں نے وزارت کے احاطے کا معائنہ کیا، ملازمین سے گفتگو کی، کینٹین میں صفائی ستھرائی کی صورتحال کا جائزہ لیا اور لائبریری کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے ملازمین سے اپنے کام، برتاؤ اور سوچ میں صفائی کو شامل کرنے کی اپیل کی۔

ستارہ خاتون ڈاکٹر خودکشی کیس میں پی ایس آئی معطل، دونوں ملزمان فرار

25/اکتوبر: ستارہ ضلع کے پھلٹن سب ڈسٹرکٹ اسپتال میں خاتون ڈاکٹر کی خودکشی کے معاملے میں سب کو حیران کرنے والا موڑ آ گیا ہے۔ خودکشی کرنے والی خاتون ڈاکٹر نے اپنے ہاتھ پر موت کی وجہ لکھی اور دو افراد پر جنسی استحصال اور ذہنی ہراسانی کے سنگین الزامات لگائے۔ اس سنسنی خیز واقعہ نے پورے ضلع پولیس کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے ستارہ کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) تشار دوشی سے واقعہ کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے متعلقہ پولیس افسر کو فوری طور پر معطل کرنے اور ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کا حکم دیا۔ جس کے بعد پی ایس آئی گوپال بدنے کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا۔ ستارہ کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس تشار دوشی نے کہا، ''اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی ہے۔ ایک ملزم پی ایس آئی گوپال بدنے ہے، جو پھلٹن دیہی پولیس اسٹیشن میں تعینات تھا، دوسرا ملزم پرشانت بنکر ہے، جو ایک عام شہری ہے۔ ہم نے گوپال بدنے کو معطل کر دیا ہے اور پولیس کی ٹیمیں دونوں ملزمان کی گرفتاری کے لیے روانہ کر دی گئی ہیں۔'' انہوں نے مزید بتایا کہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے سخت کارروائی کا حکم دیا ہے۔ مہاراشٹر خواتین کمیشن کی چیئرپرسن روپالی چاکنکر نے کہا، ''یہ واقعہ انتہائی قابل مذمت اور اشتعال انگیز ہے۔ میں نے اس معاملے کا نوٹس لیا ہے۔ پولیس نے ایف آئی آر درج کر لی ہے۔ ملزم پولیس انسپکٹر گوپال بدنے اور پرشانت بنکر کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا، ''دونوں ملزمان مفرور ہیں۔ ان کی تلاش کے لیے دو خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں، اور پولیس کی ایک ٹیم نے پہلے ہی ان کی تلاش شروع کر دی ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ سے مزید حقائق سامنے آئیں گے، جس سے تفتیش میں آسانی ہوگی۔'' امور داخلہ کے وزیر مملکت پنکج بھوئیر نے کہا کہ پھلٹن کے سب ڈسٹرکٹ آفس کی ایک خاتون نے خودکشی کر لی ہے۔ ایک خودکشی نوٹ ملا ہے جس میں ایک پولیس افسر اور ایک عام شہری کا نام درج ہے۔ میں نے ستارہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سے فون پر بات کی ہے اور انہیں فوری طور پر ایف آئی آر درج کرنے اور قانونی کارروائی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعہ میں جو بھی ملوث ہے اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

کرنول حادثہ: نشے میں دھت موٹر سائیکل سوار کی ویڈیو سامنے آئی، 20 افراد کی گئی تھی جان

25/اکتوبر: آندھرا پردیش کے کرنول ضلع میں جمعہ کی علی الصبح پیش آئے دل دہلا دینے والے حادثے کے حوالے سے نیا انکشاف ہوا ہے۔ پولیس کے مطابق حیدرآباد سے بنگلورو جا رہی نجی ٹریول بس سے ٹکرانے والا موٹر سائیکل سوار حادثے کے وقت شراب کے نشے میں تھا۔ اسی کی لاپرواہی سے یہ حادثہ پیش آیا جس میں دو بچوں اور موٹر سائیکل سوار سمیت 20 افراد ہلاک ہوئے، جبکہ 9 مسافر زخمی ہوئے۔ پولیس نے بتایا کہ حادثے سے کچھ دیر قبل موٹر سائیکل سوار کی ایک سی سی ٹی وی ویڈیو سامنے آئی ہے جو ایک پٹرول پمپ کی ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ وہ شخص نشے کی حالت میں تھا اور بائیک پر قابو نہیں رکھ پا رہا تھا۔ وہ اپنے ایک ساتھی کے ساتھ پٹرول لینے کے لیے پمپ پر آیا لیکن وہاں کوئی ملازم موجود نہ ہونے پر واپس چلا گیا۔ پمپ سے نکلتے وقت وہ گرتے گرتے سنبھلا تھا۔ چند منٹ بعد یہی بائیک نیشنل ہائی وے 44 پر بس سے جا ٹکرائی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ٹکر کے بعد بائیک کچھ فاصلے تک بس کے نیچے گھسٹتی رہی، جس سے اس کی فیول ٹینک کا ڈھکن کھل گیا اور تیل بہنے لگا۔ چنگاری لگنے سے بس کے اگلے حصے میں آگ بھڑک اٹھی جو چند لمحوں میں پوری بس میں پھیل گئی۔ اسی آگ میں 20 مسافر جھلس کر ہلاک ہو گئے۔ حکام کے مطابق حادثہ صبح تقریباً 3:03 بجے اولنڈا کونڈا کے قریب پیش آیا۔ زندہ بچ جانے والے مسافر این رمیش کی شکایت پر پولیس نے دو بس ڈرائیوروں کے خلاف لاپرواہی اور تیز رفتاری کے الزامات میں مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ واقعے کی تفتیش کئی زاویوں سے کی جا رہی ہے، تاہم سی سی ٹی وی شواہد موٹر سائیکل سوار کی غلطی کو نمایاں کر رہے ہیں۔ کرنول کے پولیس سپرنٹنڈنٹ وکرانت پاٹل نے بتایا کہ کیس بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 125 (اے) (انسانی جان کو خطرے میں ڈالنے) اور 106 (1) (لاپرواہی سے موت کا سبب بننے) کے تحت درج کیا گیا ہے۔ زندہ بچ جانے والے این رمیش نے اپنی شکایت میں بیان کیا، ''جب کرنول گزرنے کے بعد ایک زوردار دھماکہ سنائی دیا تو بس کے اگلے حصے میں آگ لگی دیکھ کر میں نے پچھلی کھڑکی توڑی اور اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ چھلانگ لگا دی۔'' انہوں نے بتایا کہ وہ اپنے قریبی دوست جی رمیش اور کئی دیگر مسافروں کو نہیں بچا سکے جو دھوئیں اور آگ میں پھنس کر دم توڑ گئے۔ پولیس نے بتایا کہ مرنے والوں میں زیادہ تر لاشیں اتنی بری طرح جھلس چکی تھیں کہ شناخت مشکل ہے۔ جائے حادثہ پر فائر بریگیڈ اور ریسکیو ٹیموں نے کئی گھنٹے کی جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا۔

مدھیہ پردیش میں خطرناک 'کاربائیڈ گن' پر پابندی، آنکھوں کے زخمی ہونے کے بعد کارروائی

25/اکتوبر: مدھیہ پردیش کی راجدھانی بھوپال اور ضلع گوالیار میں کیلشیم کاربائیڈ سے بننے والی خطرناک 'کاربائیڈ گن' پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ یہ فیصلہ ان واقعات کے بعد لیا گیا، جن میں ان 'کھلونوں' کے دھماکے سے کئی بچوں اور نوجوانوں کی آنکھیں متاثر ہوئیں۔ انتظامیہ نے اس پابندی کو فوری اثر سے نافذ کرنے کا اعلان کرتے ہوئے خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی وارننگ دی ہے۔ بھوپال کے کلکٹر کوشلیندر وکرم سنگھ نے جاری کردہ حکم نامے میں کہا ہے کہ کوئی بھی شخص دھماکہ خیز مواد یا پٹاخوں کا استعمال کرتے ہوئے ایسی کاربائیڈ گن تیار، اکٹھی یا فروخت نہیں کرے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ لوہے، اسٹیل یا پی وی سی پائپ میں دھماکہ خیز مادہ بھر کر تیز آواز پیدا کرنے والے یہ آلات غیر قانونی ہیں اور ان سے انسانی جان و صحت کو سنگین خطرہ لاحق ہے۔ اسی طرح، گوالیار کی کلکٹر روچیکا چوہان نے بھی اپنے حکم میں کہا ہے کہ کاربائیڈ گن میں استعمال ہونے والا کیمیکل، یعنی کیلشیم کاربائیڈ جب پانی سے ملتا ہے تو ایسیٹیلین گیس پیدا ہوتی ہے، جو نہ صرف آنکھوں بلکہ دماغ اور اعصابی نظام کے لیے بھی مضر اثرات رکھتی ہے۔ ان کے مطابق، یہ عمل بچوں کے لیے خطرناک تفریح بن چکا ہے، جس کے نتائج کئی بار مستقل جسمانی نقص کی صورت میں سامنے آتے ہیں۔ حکم نامہ جاری ہونے کے فوراً بعد بھوپال اور گوالیار میں پولیس و ضلعی انتظامیہ کی ٹیموں نے کارروائی شروع کر دی ہے۔ بھتروار، لوہیا بازار، نیا بازار بڑا، ہیرا ویلڈنگ سنٹر اور دیگر علاقوں میں چھاپے مارے جا رہے ہیں تاکہ کاربائیڈ گن کی غیر قانونی تیاری، ذخیرہ اندوزی یا فروخت کا پتہ لگایا جا سکے۔ انتظامیہ نے شہریوں سے بھی تعاون کی اپیل کی ہے۔ گوالیار ضلع انتظامیہ نے عوام کو ہدایت دی ہے کہ اگر کسی بھی علاقے میں کاربائیڈ گن کی تیاری یا فروخت کا علم ہو تو وہ فوری طور پر پولیس کنٹرول روم کو اطلاع دیں۔ اس مقصد کے لیے ہیلپ لائن نمبر 9229110490 7636363672 اور 2445333 جاری کیے گئے ہیں۔ کلکٹر کوشلیندر وکرم سنگھ نے متنبہ کیا ہے کہ کاربائیڈ گن بنانے، فروخت کرنے یا استعمال کرنے والوں کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 223 سمیت دیگر متعلقہ قوانین کے تحت مقدمات درج کیے جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس قسم کے آلات کو کھلونا سمجھنے کی غلطی خطرناک ثابت ہو سکتی ہے، اس لیے والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو اس سے دور رکھیں۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ حالیہ ہفتوں میں ایسے کئی واقعات رپورٹ ہوئے ہیں جن میں اسکول کے بچوں نے کاربائیڈ گن سے کھیلتے ہوئے خود کو یا اپنے ساتھیوں کو زخمی کر دیا۔ بعض متاثرین کی آنکھوں کی بینائی جزوی طور پر ضائع ہو گئی۔ ان واقعات نے ضلعی انتظامیہ کو فوری کارروائی پر مجبور کیا۔ بھوپال اور گوالیار میں کاربائیڈ گن پر پابندی کو عوامی سلامتی کے لیے ایک ضروری قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ حکام نے کہا ہے کہ اگر شہری تعاون کریں تو ایسے خطرناک اور مہلک 'کھلونے' کو مکمل طور پر ختم کیا جا سکتا ہے۔

☆

سچدیوا نے چھٹھ گھاٹ پر جا کر صفائی مہم میں حصہ لیا

نئی دہلی، 25 اکتوبر (یو این آئی) دہلی پردیش بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر ویریندر سچدیوا ہفتے کو یمنا بینک میٹرو اسٹیشن کے قریب زیر تعمیر چھٹھ گھاٹ پر پہنچے اور صفائی کے کام میں حصہ لیا۔ اس موقع پر مسٹر سچدیوا نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، ''ہم نے چھٹھ پوجا کے لیے گھاٹ تعمیر کرا کے لکشمی نگر، پانڈو نگر سمیت آس پاس کے چار سے پانچ کلومیٹر کے علاقے میں بسے بہار سماج کے لوگوں کی برسوں پرانی خواہش پوری کی ہے۔'' انہوں نے کہا کہ کیجریوال حکومت مذہبی اور ثقافتی تہواروں میں رکاوٹیں ڈالتی تھی، لیکن بی جے پی کی ریکھا گپتا حکومت عوام کے تہواروں کو جذبے اور جوش کے ساتھ منانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ اس موقع پر مسٹر سچدیوا کے ساتھ بہار جاگرن منچ کے سرپرست اور نئی دہلی میونسپل کارپوریشن (این ڈی ایم سی) کے رکن دنیش پرتاپ سنگھ، ایم ایل اے ابھے ورما، شاہدرہ ضلع بی جے پی صدر دیپک گابا، دہلی بی جے پی پوروانچل مورچہ کے صدر سنتوش اوجھا، کونسلر سندیپ کپور، نیلم نیتو چودھری اور رام کشور شرما بھی موجود تھے۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر سنگھ کی قیادت میں مشرقی دہلی میں رہنے والے پوروانچل کے باشندوں کے ایک وفد نے جمعہ کے روز ویریندر سچدیوا سے ملاقات کی تھی اور ان سے درخواست کی تھی کہ یمنا بینک میٹرو اسٹیشن سے پچون پل کے نیچے واقع چھٹھ گھاٹ کو دوبارہ عوام کے لیے کھولا جائے۔ وفد نے اس سلسلے میں سچدیوا کو ایک میمورنڈم پیش کیا اور بتایا کہ 2020 میں اروند کیجریوال حکومت نے وہاں چھٹھ پوجا کرنے پر پابندی عائد کر دی تھی۔ اس کے بعد مسٹر سچدیوا نے متعلقہ حکام سے بات کر کے گھاٹ کی تعمیر کی اجازت دلائی اور فوری طور پر تعمیراتی کام شروع کروا دیا۔

☆

الور میں ہنی ٹریپ اور بلیک میلنگ گروہ کا پردہ فاش، خاتون سمیت 3 ملزمین گرفتار

جے پور 25/اکتوبر: راجستھان الور میں پولیس نے اغوا کرنے، فحش ویڈیوز اور تصاویر بنانے، ڈاکٹر کو عصمت دری کے جھوٹے کیس میں پھنسانے کی دھمکی دینے اور 30 لاکھ روپے کا مطالبہ کرنے کے الزام میں ایک خاتون سمیت تین لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، یہ گروہ ماضی میں بھی اسی طرح کی کئی وارداتیں کر چکا ہے۔ ایس پی سدھیر چودھری نے بتایا کہ بدھ کو خاتون ملزم شہرونا نے علاج کے بہانے ایک ڈاکٹر کو اپنے گھر پر بلایا۔ جیسے ہی ڈاکٹر آر ٹی او آفس کے قریب خاتون کے بتائے ہوئے پتے پر پہنچا، وہ اس کے جال میں پھنس گیا۔ خاتون کے ساتھ مل کر وسیم خان عرف موئی اور پریانشو چودھری عرف گودھو نے اسے زبردستی یرغمال بنا لیا۔ جیسے ہی وہ کمرے میں داخل ہوا، ملزمین نے ڈاکٹر کے ساتھ مار پیٹ شروع کر دی اور اس کے کپڑے پھاڑ دیے۔ زیر جامہ میں کھڑا کر کے خاتون کے ساتھ اس کی قابل اعتراض تصاویر اور ویڈیوز بنا لی گئیں۔ اس کے بعد ملزمین نے بلیک میلنگ کا کھیل شروع کر دیا۔ انہوں نے 30 لاکھ روپے نہ دینے کی صورت میں اسے عصمت دری کے جھوٹے کیس میں پھنسا کر برباد کرنے کی دھمکی دی۔ اس دوران ملزمین نے ڈاکٹر کا سامان اور کچھ رقم چھین کر سڑک پر پھینک دیے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی الور کے ایس پی سدھیر چودھری نے معاملے کو سنجیدگی سے لیا اور فوری کارروائی کا حکم دیا۔ تھانہ انچارج شیواجی ونود سماریہ اور اسٹیشن آفیسر وجے مندر بھرت لال کی قیادت میں خصوصی ٹیموں کی تشکیل کی گئی۔ پولیس ٹیموں نے انٹیلی جنس اور تکنیکی مدد سے تینوں ملزمین کو محض 12 گھنٹے کے اندر گرفتار کر لیا۔ جب پولیس ٹیم ملزم پریانشو عرف گودھو کو پکڑنے گئی تو انہیں پتہ چلا کہ اس نے اپنی شناخت چھپانے کے لیے اپنا سر منڈوا لیا تھا۔ پولیس نے ملزم وسیم خان عرف موئی میو (18 سال) ساکن وجے مندر، پریانشو چودھری عرف گودھو (21 سال) ساکن این ای بی اور خاتون ملزم شہرونا (33 سال) کو گرفتار کیا ہے۔ خاتون کی دو شادیاں ہو چکی ہیں۔ مرکزی ملزم پریانشو چودھری عرف گودھو کا طویل مجرمانہ ریکارڈ ہے، اس کے خلاف حملہ، دھمکی دینے اور ایس سی/ایس ٹی ایکٹ کے تحت کئی تھانوں میں مقدمات درج ہیں۔ پولیس نے ملزم سے جرم میں استعمال ہونے والا موبائل فون اور شکایت کنندہ کا سونے کا لاکٹ بھی برآمد کر لیا ہے۔

مصر میں جلاوطن کیے گئے فلسطینیوں کی آبادکاری کیلئے پاکستان بھی آپشن میں شامل

قاہرہ، 25 اکتوبر (یو این آئی) مصر میں جلاوطن کیے گئے فلسطینی قیدیوں کو آباد کرنے کے لیے جن ممالک پر غور کیا جا رہا ہے، ان میں قطر، ترکی اور ملائیشیا کے علاوہ پاکستان بھی شامل ہے ۔ ڈان نیوز میں شائع غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق امریکی ثالثی سے ہونے والے جنگ بندی معاہدے کے بعد، جو 10 اکتوبر سے نافذ العمل ہے، حماس نے تقریباً 2 ہزار فلسطینی قیدیوں کے بدلے تمام 20 زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کر دیا تھا۔ ان میں سے زیادہ تر قیدی غزہ اور مغربی کنارے واپس چلے گئے، تاہم 154 فلسطینی سابق قیدیوں کو جلاوطن کر کے بسوں کے ذریعے مصر بھیج دیا گیا، جہاں حکام نے انہیں ایک فائیو اسٹار ہوٹل میں رکھا ہوا ہے جہاں سے وہ اجازت کے بغیر باہر نہیں نکل سکتے ۔ یاد رہے کہ مصر کے اسرائیل کے ساتھ باضابطہ سفارتی تعلقات ہیں اور اس نے قیدیوں کے تبادلے میں کلیدی ثالثی کردار ادا کیا جب کہ جنگ بندی کے پچھلے معاہدوں کے دوران بھی ہزاروں فلسطینی قیدیوں کو اسی طرح کے تبادلوں کے ذریعے رہا کیا گیا تھا۔ مصر نے سب سے پہلے ان قیدیوں میں سے 150 کو جنوری میں قبول کیا تھا اور 8 ماہ سے زیادہ عرصہ گزرنے کے باوجود ان میں سے زیادہ تر اب بھی اسی ہوٹل میں مقید ہیں، ان کے مستقبل کے بارے میں کوئی واضح فیصلہ نہیں کیا گیا۔ قاہرہ میں موجود یہ تمام افراد اسرائیلی فوجی عدالتوں سے قتل اور مزاحمتی تنظیموں کی رکنیت رکھنے کے الزامات میں عمر قید کی سزا پا چکے ہیں، تاہم، اقوام متحدہ کے ماہرین متعدد مواقع پر ان فیصلوں کو غیر منصفانہ قرار دے چکے ہیں، جنہیں مقبوضہ علاقوں میں فلسطینیوں کے خلاف دہائیوں سے جاری غیر عادلانہ مقدمات کا حصہ سمجھا جاتا ہے ۔ بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں نے بھی اسرائیلی عدالتوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ عدالتیں دراصل قبضے کے نظام کا حصہ ہیں اور فلسطینیوں کو منصفانہ ٹرائل کے بنیادی حقوق فراہم نہیں کرتیں۔ دوسری جانب، قاہرہ میں موجود ان فلسطینی سابق قیدیوں کو اب نئے مسائل کا سامنا ہے، ان کے پاس نقل و حرکت کی آزادی نہیں، کام کی اجازت نامے نہیں، اور یہ بھی واضح نہیں کہ ان کا اگلا قدم کیا ہوگا جب کہ مصری حکومت نے اب تک ان کی قانونی حیثیت کے بارے میں کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا۔ 45 سالہ مراد ابو الرب پر 2006 میں الفتح سے وابستہ تنظیم 'الاقصیٰ شہدا بریگیڈ' کے ایک آپریشن کے دوران 4 اسرائیلی فوجیوں کو ہلاک کرنے کا الزام ہے، انہوں نے اے ایف پی کو بتایا کہ کوئی عرب ملک ہمیں قبول کرنے پر آمادہ نہیں تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم 20 سال سے اپنے خاندانوں سے جدا تھے اور اب وہ غیر یقینی صورتحال میں زندگی گزار رہے ہیں، یہاں آ کر بھی کچھ نہیں بدلا، میں اب بھی اپنی ماں یا بہن بھائیوں سے نہیں مل سکتا، جب مجھے گرفتار کیا گیا، میری چھوٹی بہن 15 سال کی تھی اور جب میں نے اسے ویڈیو کال پر دیکھا تو میں نے اسے پہچانا ہی نہیں۔ اپنی 19 سالہ قید کے دوران، ابو الرب کو 8 مختلف اسرائیلی جیلوں میں منتقل کیا گیا، اور وہ کسی ایک جیل میں چند ماہ سے زیادہ نہیں رہے۔ ایک اور قیدی جو قتل کے الزام میں 22 سال اسرائیلی جیلوں میں قید رہے، جس پر پاپولر فرنٹ فار دی لبریشن آف فلسطین سے وابستگی کا الزام تھا، نے اپنی رہائی سے قبل کے لمحات کو سب سے اذیت ناک قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ درجنوں قیدیوں کو رسیوں سے باندھ دیا گیا۔ ہمیں آنکھوں پر پٹیاں باندھ کر گھٹنوں کے بل بٹھایا گیا، پھر زمین پر منہ کے بل لٹا دیا گیا اور ہاتھ باندھ دیے گئے ۔ 50 سالہ محمود العرضہ، جنہیں قتل اور اسلامی جہاد تنظیم سے وابستگی کے الزام میں قید کیا گیا تھا، نے کہا کہ قید کے آخری دو سال ان کی زندگی کے سب سے بدترین تھے ، روزانہ کی بنیاد پر مار پیٹ اور تضحیک کی جاتی تھی۔

اتحادی روسی آئل کمپنیوں، ٹرمینلز پر پابندی لگائیں: یوکرین کا مطالبہ

لندن، 25 اکتوبر (یو این آئی) یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی نے اتحادیوں پر زور دیا ہے کہ وہ روسی آئل کمپنیوں اور ان کے خفیہ بحری بیڑے اور آئل ٹرمینلز پر پابندیاں عائد کر دیں، تا کہ ماسکو کی جنگ کے لیے مالی صلاحیت کو متاثر کیا جا سکے۔ لندن میں پریس کانفرنس کے دوران دیگر یورپی رہنماؤں نے بھی روس پر دباؤ بڑھانے کی اپیل کی۔ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کہا کہ یہ معاملہ صرف یوکرین کی آزادی اور خود مختاری کا نہیں بلکہ یہ یورپ اور برطانیہ کی بھی جنگ ہے ۔ تاہم بی بی سی نے رپورٹ کیا ہے کہ اتحادیوں نے اس بار بھی کسی عملی قدم کی بجائے زبانی کلامی عہد کیا ہے کہ عالمی منڈی سے روسی تیل اور گیس کو ختم کیا جائے گا۔ یوکرین کی حمایت کرنے والے 20 سے زائد ممالک نے اس بات کا عہد کیا کہ وہ "روسی تیل اور گیس کو عالمی منڈی سے ہٹا دیں گے " تا کہ صدر ولادیمیر پیوٹن پر دباؤ بڑھایا جا سکے اور جنگ کو ختم کرنے پر مجبور کیا جا سکے ۔ "برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے لندن میں منعقدہ کولیشن آف دی ویلنگ کے اجلاس کی میزبانی کے بعد کہا "ہم روس کی جنگی مشین کے لیے فنڈنگ کے ذرائع بند کر رہے ہیں۔ "خیال رہے کہ حالیہ دنوں میں برطانیہ اور امریکا نے روس کی دو سب سے بڑی تیل کمپنیوں پر پابندیاں عائد کی ہیں، جب کہ یورپی یونین نے ماسکو کی مائع قدرتی گیس (ایل این جی) کی برآمدات کو نشانہ بنایا ہے ۔ اجلاس میں شریک یوکرینی صدر زیلنسکی نے کہا کہ روس پر دباؤ بڑھانا ہی لڑائی روکنے کا واحد راستہ ہے ۔ تاہم بی بی سی کے مطابق، لندن میں ہونے والے رہنماؤں کے بیانات ان لوگوں کے لیے مایوس کن ثابت ہوئے جو یہ توقع کر رہے تھے کہ یوکرین کے اتحادی عملی اقدامات کے بارے میں واضح طور پر بات کریں گے کہ وہ روس کو مزید حملوں سے کیسے روکیں گے ۔ اجلاس کے دوران یوکرین کو دور مار میزائلوں کی ترسیل کے بارے میں کوئی اعلان نہیں کیا گیا۔ زیلنسکی کا مؤقف ہے کہ امریکی ساختہ ٹام ہاک میزائلز اور یورپی طویل فاصلے کے ہتھیار روسی جنگی اخراجات بڑھا سکتے ہیں، کیوں کہ ان سے روس کے اندر گہرائی میں موجود فوجی ٹھکانوں، ہتھیاروں کے گوداموں اور تیل کی ریفائنریوں کو نشانہ بنایا جا سکتا ہے ۔ تاہم گزشتہ ہفتے واشنگٹن میں ہونے والی ملاقات کے دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے زیلنسکی کو اشارہ دیا کہ وہ ٹام ہاک میزائل فراہم کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ جمعرات کو صدر پیوٹن نے خبردار کیا کہ اگر ایسے ہتھیار روسی فیڈریشن کے علاقے پر استعمال کیے گئے تو ردعمل تباہ کن اور فیصلہ کن ہوگا۔ کسی نے یہ واضح نہیں کیا کہ اتحادی جنگ کے میدان میں یا مذاکرات کی میز پر روس کو بدلنے پر مجبور کرنے کے لیے کون سے ٹھوس اقدامات کریں گے۔

تھائی لینڈ کی ملکہ کی والدہ سریکت 93 برس کی عمر میں انتقال کرگئیں

بنکاک، 25 اکتوبر (یو این آئی) تھائی لینڈ کی ملکہ کی ماں سریکت جمعہ کے روز کنگ چولالونگکورن میموریل ہسپتال میں انتقال کر گئیں۔ بیورو آف رائل ہاؤس ہولڈ نے یہ اطلاع دی۔ بیورو نے ایک سرکاری اعلان میں کہا ہے کہ ڈاکٹروں کی ایک ٹیم جو 7 ستمبر 2019 سے ہسپتال میں محترمہ سریکت کی صحت کی نگرانی اور علاج کر رہی ہے، نے بتایا کہ وہ متعدد جسمانی بیماریوں میں مبتلا ہے، جس کی وجہ سے انہیں مسلسل طبی امداد کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق، محترمہ سریکت کو 17 اکتوبر 2025 کو خون میں انفیکشن کے سبب اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ علاج کے دوران ڈاکٹروں کی کوششوں کے باوجود، ان کی حالت آہستہ آہستہ بگڑتی گئی، اور وہ جمعہ کو رات نو بجکر 21 منٹ پر انتقال کر گئیں۔ تھائی لینڈ کے بادشاہ مہا وجیرالونگکورن فرا وجیرا کلاؤچویوہوا نے سریکت کے شاہی جنازے کے انتظامات کرنے کی ہدایت کی ہے، جو شاہی روایات کے مطابق اعلیٰ ترین اعزازات کے ساتھ منعقد ہوں گے۔ ان کی باقیات کو بنکاک کے گرینڈ پیلس کے اندر واقع دوسیت مہا پرسادتھرون ہال میں محفوظ کیا جائے گا۔ بادشاہ نے ایک سال کے سوگ کی مدت کا بھی اعلان کیا ہے ۔ یہ مدت شاہی خاندان کے اراکین اور شاہی عدالت کے عہدیداروں پر ملکہ ماں کے انتقال کی تاریخ سے نافذ ہوگی۔

یوکرین، ریلوے اسٹیشن پر دھماکہ، 4 ہلاک، 12 زخمی

کیف، 25 اکتوبر (یو این آئی) یوکرین کے شمالی شہر اوورچ کے ریلوے اسٹیشن پر ایک شخص نے خود کو دھماکے سے اڑا لیا، جس کے نتیجے میں 4 افراد ہلاک اور 12 زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یوکرین کی بارڈر گارڈ سروس کا کہنا ہے کہ حملہ آور نے تلاشی کے دوران دستی بم یا بارودی مواد سے دھماکا کر دیا، جو اس کے جسم پر بندھا ہوا تھا۔ رپورٹس کے مطابق دھماکے میں حملہ آور خود بھی شدید زخمی ہو گیا اور اسپتال لے جاتے ہوئے ایمبولینس میں چل بسا، 23 سالہ حملہ آور خارکیف کا رہائشی تھا۔ حال ہی میں حملہ آور کو بیلاروس کی سرحد عبور کرنے کی کوشش کے دوران گرفتار بھی کیا گیا تھا، حملہ آور فوج میں لازمی بھرتی کی شرط سے بچنے کے لیے فرار ہونا چاہتا تھا۔ رپورٹس کے مطابق حملے میں 3 دیگر خواتین ہلاک اور 12 افراد زخمی ہو گئے ۔ زخمیوں میں سے 7 کو اسپتال کے انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں رکھا گیا ہے۔ تحقیقات کے لیے انکوائری کمیٹی تشکیل دیدی گئی ہے ،تاحال حملے کے محرکات سامنے نہیں آ سکے ہیں۔ یوکرینی حکام کے مطابق فی الحال دھماکے کا روس-یوکرین جنگ سے براہِ راست تعلق ثابت نہیں ہوا۔ حملہ آور کے محرکات اور ارادے کے بارے میں تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ یوکرین میں روسی حملے کے بعد سے مارشل لا نافذ ہے جو فروری 2022 سے اب تک ساڑھے تین سال سے جاری ہے۔

تھائی لینڈ کی اسٹائل آئیکون سابقہ ملکہ کا انتقال

بینکاک، 25 اکتوبر (یو این آئی) تھائی لینڈ کی سابقہ ملکہ سری کٹ 93 برس کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ سابقہ ملکہ سری کٹ موجودہ بادشاہ کی والدہ تھیں۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق تھائی لینڈ کی اسٹائل آئیکون سابقہ ملکہ 93 برس کی عمر میں انتقال کر گئیں، موجودہ بادشاہ مہا وجیرالونگ کورن کی والدہ تھیں، 2019 سے اسپتال میں زیر علاج تھیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ملکہ سری کٹ خون میں انفیکشن اور کئی دوسری بیماریوں کی وجہ سے 2019 سے اسپتال میں زیر علاج تھیں، ملکہ نے اپنے شوہر بادشاہ بھومی بون ادولیا دیت کے ہمراہ سات دہائیوں تک ملک کی سماجی و ثقافتی زندگی میں نمایاں کردار ادا کیا۔ وہ اپنی خوبصورتی، نفاست اور فیشن کے ذوق کے باعث بین الاقوامی سطح پر "اسٹائل آئیکون" کے طور پر جانی جاتی تھیں، ان کی خدمات میں تھائی ریشم کی صنعت کے فروغ اور مقامی دستکاریوں کے احیاء کو خاص مقام حاصل ہے۔ 2012 میں فالج کے باعث وہ عوامی سرگرمیوں سے کنارہ کش ہو گئی تھیں، ملکہ کے انتقال پر تھائی شاہی خاندان اور درباری عملے کے لیے ایک سالہ سوگ کا اعلان کیا گیا ہے۔

اے آئی نے چپس پیکٹ کو پستول بتایا، پولیس کارروائی طالب علم کے لیے خوفناک لمحہ بن گئی

میری لینڈ، 25 اکتوبر (یو این آئی) امریکی ریاست میری لینڈ کی ایک کاؤنٹی بالٹیمور میں اسکول کے ایک طالب علم کو اس وقت ایک تکلیف دہ اور خوفناک لمحے کا سامنا کرنا پڑا جب اے آئی (مصنوعی ذہانت) الرٹ سسٹم نے اس کی جیب میں پڑے چپس کے خالی پیکٹ کو پستول بتا کر پولیس کو اس کے پیچھے لگا دیا۔ دور حاضر میں کام بہترین انداز میں کرنے کے لیے اے آئی (آرٹیفیشل انٹیلیجنس) کا استعمال عام ہو رہا ہے لیکن امریکہ میں اے آئی کی غلطی سے اسکول کے ایک طالب علم کو ہتھکڑیاں لگ گئیں۔ ریاست بالٹیمور کا 16 سال کا ٹاکی ایلن اسکول کے باہر فٹبال پریکٹس کے بعد اپنی گاڑی کا انتظار کر رہا تھا کہ اچانک پولیس آئی اور طالب علم پر بندوقیں تان کر اسے زمین پر لٹا دیا۔ ایلن نے بتایا کہ پولیس نے اس کی تلاشی لی اور کہا کہ (اے آئی) سے چلنے والے ایک سسٹم نے چپس کے پیکٹ کو پستول سمجھ کر الرٹ جاری کر دیا تھا۔ بالٹیمور کاؤنٹی پولیس ڈپارٹمنٹ کا کہنا ہے کہ افسران نے 'اس وقت مہیا کی گئی معلومات پر مناسب ردعمل ظاہر کیا۔ 'واقعے کے بعد طلبہ اے آئی الرٹ سسٹم پر سوالات اٹھا رہے ہیں۔ اے آئی کی ایک "چھوٹی" غلطی کس طرح 'بڑی' تکلیف کا باعث بن سکتی ہے، ٹاکی ایلن اس کی ایک بہترین مثال بن گئے ہیں، جس کے لیے پولیس کی کارروائی ایک خوفناک لمحہ بن گئی تھی۔ یہ واقعہ ریاست میری لینڈ کے ایک ہائی اسکول کے طالب علم کے ساتھ چند دن قبل پیش آیا ہے، ٹاکی ایلن نے کہا" یہ بہت ڈراؤنا واقعہ تھا، ایسا کچھ میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ "پیر کی شام تقریباً 7 بجے ایلن کے مطابق وہ بالٹیمور کاؤنٹی کے کین وُڈ ہائی اسکول کے باہر فٹ بال پریکٹس کے بعد اپنی سواری کا انتظار کر رہا تھا۔ ایلن نے بتایا "انتظار کے دوران وہ اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھا تھا، ڈوریٹوز چپس کھائے ، پھر خالی پیکٹ کو جیب میں ڈال لیا۔ تقریباً 20 منٹ بعد 8 پولیس گاڑیاں آ گئیں، پہلے تو مجھے سمجھ ہی نہیں آئی وہ کہاں جا رہے ہیں، پھر وہ میری طرف بندوقیں تانے چلنے لگے اور کہنے لگے زمین پر لیٹ جاؤ! "ایلن نے کہا" میں حیران رہ گیا، پھر انھوں نے مجھے گھٹنوں کے بل بیٹھنے کو کہا، ہاتھ پیچھے کرائے، ہتھکڑیاں لگائیں، تلاشی لی اور آخر میں پتہ چلا کہ میرے پاس کچھ نہیں ہے۔ پھر وہ وہاں گئے جہاں میں کھڑا تھا، وہاں انھیں زمین پر چپس کا پیکٹ ملا۔ "ایلن نے پولیس والوں سے پوچھا کہ انھوں نے اس پر شک کیوں کیا؟ اہلکار نے کہا کہ کسی اے آئی ڈیٹیکٹر نے بندوق کی موجودگی کا پتہ لگایا تھا۔ اہلکاروں نے ایلن کو ایک تصویر بھی دکھائی جس میں وہ چپس کا پیکٹ پکڑے ہوا تھا، لیکن ایسا لگ رہا ہے جیسے وہ پستول ہو۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال سے بالٹیمور کاؤنٹی کے ہائی اسکولوں میں ایسا مصنوعی ذہانت پر مبنی ہتھیار شناختی نظام لگایا گیا ہے جو اسکول کے کیمروں سے ویڈیوز کا تجزیہ کر کے ممکنہ ہتھیار کی نشان دہی کرتا ہے۔ یہ سسٹم کسی مشتبہ شے کی شناخت کر کے اسکول کی حفاظتی ٹیم اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو فوری اطلاع دیتا ہے۔ ایلن کے دادا لاموںٹ ڈیوس نے اس واقعے پر سخت ردعمل ظاہر کیا اور کہا" کوئی بھی نہیں چاہے گا کہ اس کے بچے کے ساتھ ایسا ہو۔"

روس کی کمپنیاں روسنفٹ اور لوک آئل کی مارکیٹ ویلیو میں 5.2 بلین ڈالر کی کمی آئی ہے

ماسکو، 25 اکتوبر (یو این آئی) روس کی دو بڑی تیل پیدا کرنے والی کمپنیوں، روسنفٹ اور لوک آئل، کی مارکیٹ ویلیو میں امریکہ کی طرف سے ان کمپنیوں اور ان کی ذیلی کمپنیوں پر نئی پابندیاں عائد کیے جانے کے بعد 5.2 ارب ڈالر کی کمی واقع ہوئی ہے۔ روسنفٹ کے شیئرز جمعہ کے روز 3 فیصد کم ہو کر 4.19 ڈالر پر آ گئے، جو مئی 2023 کے بعد سے ان کی سب سے کم قیمت 4.12 ڈالر تک گرنے کے بعد ہوا۔ اس کمی نے کمپنی کے اثاثوں میں 127 ارب روبل کی گراوٹ لائی ہے۔ لوک آئل کے شیئرز دو دنوں میں 7.2 فیصد گر گئے، جس سے 3.66 ارب ڈالر کا نقصان ہوا۔ لوک آئل کے مرکزی شیئر ہولڈر، ارب پتی واگیت الیکپیروف، جن کے پاس 28 فیصد حصہ ہے، کو مارکیٹ ڈیٹا کے مطابق دو دنوں میں ایک ارب ڈالر سے زیادہ کا نقصان اٹھایا۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ پابندیاں، جو ڈونلڈ ٹرمپ کے وائٹ ہاؤس میں واپسی کے بعد پہلی بار لگائی گئی ہیں، روس کے توانائی کے شعبے کو مزید کمزور کر سکتی ہیں۔ ماسکو ٹائمز نے رپورٹ کیا ہے " کہ دمتری پولیووے، جو آسترا ایسٹ مینجمنٹ کے سرمایہ کاری ڈائریکٹر ہیں نے کہا ہے کہ برآمدات کی مقدار کم ہو سکتی ہے جبکہ لاجسٹکس کو دوبارہ ترتیب دیا جا رہا ہے اور روسی تیل پر پابندیاں ممکنہ طور پر بڑھ سکتی ہیں۔ الفا بینک کے تجزیہ کاروں نے خبردار کیا کہ روسنفٹ اور لوک آئل کے غیر ملکی شراکت داروں کی تعداد کم ہو سکتی ہے، کیونکہ ثانوی پابندیوں کے خوف سے اہم مارکیٹوں جیسے بھارت اور متحدہ عرب امارات کو سپلائی میں خلل پڑ سکتا ہے ۔ روسنفٹ کے منافع میں 2025 کی پہلی ششماہی میں تین گنا کمی آئی، اور لوک آئل کے منافع میں نصف کمی ہوئی، جو ان تازہ ترین پابندیوں سے پہلے ہی ایک بڑی مالیاتی گراوٹ کی نشاندہی کرتی ہے۔ الور بروکر کے تجزیہ کاروں نے کہا کہ مستقبل کے مارکیٹ اثرات اس بات پر منحصر ہوں گے کہ آیا امریکہ روسی تیل کی ترسیل کو سنبھالنے والے بینکوں کو نشانہ بناتا ہے یا نہیں، اور یہ نوٹ کیا کہ "غیر ملکی بینک باضابطہ طور پر روسی کمپنیوں کو ادائیگی نہیں کر سکتے، کیونکہ تیل عام طور پر تاجروں کے ذریعے فروخت کیا جاتا ہے۔ "روسنفٹ اور لوک آئل کے شیئرز جمعہ کے روز ماسکو ایکسچینج پر بلیو چپ اسٹاکس میں سب سے زیادہ گرے ۔ دوسری جانب، روس کے اعلیٰ اقتصادی مذاکرات کار نے جمعہ کے روز کہا کہ وہ امریکہ میں بات چیت کے لیے پہنچ گئے ہیں، دو دن بعد جب واشنگٹن نے ماسکو کی دو بڑی تیل کمپنیوں پر پابندیاں عائد کیں۔ یہ دورہ اس وقت ہوا جب امریکہ روسی صدر ولادیمیر پوتن سے بڑھتی ہوئی مایوسی کا شکار ہے اور تقریباً چار سالہ یوکرین جنگ میں جنگ بندی پر رضامندی سے انکار کر رہا ہے۔ اس ہفتے کے شروع میں، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بوداپیسٹ میں پوتن کے ساتھ طے شدہ بات چیت منسوخ کر دی ہے جس کا جواز "بے فائدہ "مذاکرات کے طور پر پیش کیا ہے۔ ایلچی نے روسی خبر رساں ایجنسیوں کو بتایا کہ وہ یوکرین جنگ پر روس کا مؤقف ٹرمپ انتظامیہ کے عہدیداروں کے ساتھ ملاقاتوں میں پیش کریں گے۔ ریاستی ایجنسی تاس نے ان کے حوالے سے کہا ہے " کہ یوکرین، بدقسمتی سے، اس مکالمے کو روک رہا ہے، اور یہ دوبارہ برطانویوں اور یورپیوں کی درخواست پر کر رہا ہے، جو اس تنازع کو جاری رکھنا چاہتے ہیں، تازہ ترین پابندیوں پر تبصرہ کرتے ہوئے، دمتریو، جو سابق گولڈمین ساکس بینکر اور اسٹینفورڈ گریجویٹ ہیں، نے کہا کہ یہ پابندیاں امریکہ پر الٹا اثر ڈالیں گی اور عام امریکیوں کے لیے پٹرول کی قیمتیں بڑھا دیں گی۔"

امریکہ کے آگے کبھی گھٹنے نہیں ٹیکوں گا' کولمبین صدر کا امریکی پابندیوں پر ردعمل

بگوٹا، 25 اکتوبر (یو این آئی) کولمبین صدر گستاوو پیٹرو نے کہا ہے کہ ایک قدم بھی پیچھے نہیں ہٹوں گا اور کبھی گھٹنے نہیں ٹیکوں گا۔ کولمبین صدر گستاوو پیٹرو نے امریکی پابندیوں پر ردعمل میں کہا کہ ایک قدم بھی پیچھے نہیں ہٹوں گا اور کبھی گھٹنے نہیں ٹیکوں گا۔ صدر گستاوو پیٹرو نے کہا کہ میں نے دہائیوں تک منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف لڑائی لڑی اور اسی جدوجہد کے نتیجے میں کوکین کا استعمال کم کرنے میں مدد ملی۔ دوسری جانب وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کا کہنا ہے کہ امریکا ایک نئی جنگ چھیڑنا چاہتا ہے لیکن ہم جنگ ہونے نہیں دیں گے، امریکہ کی جانب سے طیارہ بردار بحری جہاز کیریبین بھیجنے کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ جنگ ہونے نہیں دیں گے ۔ یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کولمبیا کے صدر پر پابندیاں عائد کر دیں، امریکہ نے الزام عائد کیا ہے کہ گستاوو پیٹرو کوکین کی ترسیل روکنے میں ناکام رہے۔ ان پابندیوں کے تحت صدر پیٹرو کو ان عالمی رہنماؤں کی فہرست میں شامل کر لیا گیا ہے جن پر امریکہ نے پابندیاں عائد کر رکھی ہیں، جن میں وینزویلا کے صدر نکولس مادورو، روس کے صدر ولادیمیر پوتن اور دیگر شامل ہیں۔

جنوبی سوڈان میں شدید سیلاب سے 960,000 افراد متاثر: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ، 25 اکتوبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ برائے انسانی امور (او سی ایچ اے) نے اطلاع دی ہے کہ جنوبی سوڈان کی چھ ریاستوں میں شدید سیلاب سے 960,000 سے زیادہ لوگ متاثر ہوئے ہیں اور تقریباً 335,000 بے گھر ہوئے ہیں۔ دفتر نے جمعہ کو اطلاع دی کہ پچھلے مہینے سے سیلاب نے 140 سے زیادہ مراکز صحت کو متاثر کیا ہے، جس سے ہزاروں لوگوں کے لیے ضروری صحت کی دیکھ بھال تک رسائی میں خلل پڑا ہے۔ یہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب جنوبی سوڈان ہیضہ اور ملیریا جیسی بیماریوں کے پھیلنے سے دوچار ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) نے گزشتہ ہفتے ملک بھر میں ملیریا کے 104,000 سے زیادہ کیسز رپورٹ کیے جن میں 16 اموات بھی شامل تھیں۔ یہ پچھلے ہفتے کے مقابلے میں 15 فیصد اضافے کی نمائندگی کرتا ہے، جس کی بڑی وجہ سیلاب ہے۔ او سی ایچ اے نے کہا کہ سیلاب ملک میں پہلے سے ہی سنگین انسانی صورتحال کو بڑھا رہا ہے، جہاں تنازعات اور شدید غذائی عدم تحفظ برقرار ہے۔ دفتر نے کہا کہ اقوام متحدہ اور اس کے انسانی ہمدردی کے شراکت دار یونٹی، جونگلی اور اپر نیل ریاستوں میں اہم رسائی کے چیلنجوں کے باوجود سیلاب سے متاثرہ لوگوں کو جان بچانے والی امداد فراہم کر رہے ہیں اور ان کی ضروریات کا اندازہ لگا رہے ہیں۔ ورلڈ فوڈ پروگرام نے کہا کہ وہ خوراک اور غذائیت کی امداد فراہم کر رہا ہے ۔ دریں اثنا، ڈبلیو ایچ او اور اس کے شراکت داروں نے جونگلی، یونٹی اور اپر نیل ریاستوں کو 50 ٹن سے زیادہ طبی سامان پہنچایا ہے۔ اس امداد میں خیمے، ہیضے کی کٹس اور ایمرجنسی ہیلتھ کٹس شامل ہیں۔

عمرے کی مکمل ادائیگی کے لیے اوسط وقت کا جدول جاری

مکہ مکرمہ، 25 اکتوبر (یو این آئی) ادارہ امور حرمین نے عمرے کی ادائیگی کے لیے درکار اوسط وقت کا جدول جاری کیا ہے، جس میں طواف، سعی اور مروہ سے واپسی تک کا مجموعی وقت بیان کیا گیا ہے ۔ جاری جدول کے مطابق عمرہ ادائیگی کا اوسط وقت 116 منٹ رہ گیا، انتظامی اقدامات سے عمرہ زائرین کیلئے سہولت میں اضافہ ہوا۔ رواں ماہ کیے گئے سروے میں 92 فیصد زائرین نے صحن مطاف سے طواف کیا، صحن مطاف سے طواف کا دورانیہ دیگر مقامات کے مقابلے میں کم ہوتا ہے۔ ادارہ امور حرمین کے مطابق صحن مطاف کو عمرہ زائرین کیلئے مخصوص کرنے سے رش میں نمایاں کمی آئی، طواف، سعی اور مروہ سے واپسی تک مجموعی وقت تقریباً 116 منٹ بنتا ہے۔ جاری جدول کے مطابق صحن مطاف سے طواف میں اوسطاً 42 منٹ لگتے ہیں، سعی کے 7 چکروں کے لیے 46 منٹ درکار ہوتے ہیں۔ مسجد الحرام میں داخل ہونے اور صحن مطاف تک پہنچنے میں 15 منٹ لگتے ہیں، مطاف سے سعی کے مقام صفا تک جانے کا اوسط وقت 13 منٹ ریکارڈ کیا گیا۔ ادارہ امور حرمین شریفین کے جدول کے مطابق صحن مطاف صرف عمرہ زائرین کے لیے مخصوص کر دیا گیا ہے، صرف طواف کرنے والے افراد کے لیے بالائی منزلیں مختص کی گئی ہیں۔

برطانیہ میں 11 منزلہ عمارت اچانک زمین بوس

مانچسٹر، 25 اکتوبر (یو این آئی) برطانیہ میں 11 منزلہ عمارت کا ایک حصہ اچانک زمین بوس ہو گیا، مقامی افراد کے مطابق یہ غالباً زلزلے جیسے جھٹکے تھے ۔ برطانوی میڈیا رپورٹ کے مطابق مانچسٹر کے مرکزی علاقے میں ایک 11 منزلہ عمارت اچانک زمین بوس ہو گئی۔ اس حوالے سے لوگوں کا کہنا ہے کہ عمارت کے گرنے سے دوپہر کے وقت زلزلے کے زوردار جھٹکے محسوس کیے گئے، تاہم زلزلہ پیما مرکز سے ایسی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ برج اسٹریٹ پر واقع 52 سال پرانی بلند و بالا عمارت کا ایک حصہ اچانک زمین بوس ہونے کے بعد مقامی انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے قریبی عمارتوں میں رہائش پذیر سینکڑوں افراد کو فوری طور پر نکال کر محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا۔ حکام کے مطابق عمارت جس وقت حادثہ پیش آیا اس وقت عمارت خالی تھی تاہم کسی کے ہلاک یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ مذکورہ عمارت کو منہدم کرنے کا عمل جاری تھا، جس کا ایک حصہ غیر متوقع طور پر منہدم ہو گیا یہ عمارت البرٹن ہاؤس کا حصہ تھی، جسے 2021 میں مخدوش قرار دے کر خالی کرا لیا گیا تھا۔

سری لنکا میں منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن میں دو لاکھ افراد گرفتار

کولمبو، 25 اکتوبر (یو این آئی) سری لنکا میں پولیس منشیات کے خلاف ملک گیر مہم چلا رہی ہے، جس میں یکم جنوری سے 22 اکتوبر کے درمیان متعلقہ جرائم کے لیے 190,000 سے زائد مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے ۔ پولیس کے اعداد و شمار کے مطابق اس عرصے کے دوران مجموعی طور پر 190,938 مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے اطلاع دی ہے کہ 2,542 کلوگرام کرسٹل میتھمفیٹامین، 1,482 کلوگرام ہیروئن اور 14,443 کلوگرام چرس بھی ضبط کی گئی ہے۔

غزہ سے رپورٹنگ کرنیوالے صحافیوں نے اسرائیلی مظالم کے ہولناک واقعات سے پردہ اٹھا دیا

غزہ، 25 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیل نے فلسطین پر مسلط کی گئی جبری جنگ کے دوران غزہ میں 70 ہزار فلسطینیوں کے قتل عام کے ساتھ ساتھ 238 صحافیوں کو بھی قتل کیا۔ غزہ سے رپورٹنگ کرنے والے صحافیوں نے اسرائیلی مظالم کے ہولناک واقعات سے پردہ اٹھا دیا ہے۔ ویانا میں انٹرنیشنل پریس انسٹیٹیوٹ کی کانگریس میں گفتگو کے دوران صحافیوں نے بتایا کہ الجزیرہ کے صحافی وائل الدحدوح کی بیوی سمیت پانچ اہل خانہ اسرائیلی حملے میں مارے گئے ۔ انہوں نے بتایا کہ ملبے سے زندہ نکلنے والی ان کی بیٹی تاحال خوف میں مبتلا ہے اور کسی چھت والی جگہ پر رہنے کو تیار نہیں۔ ایک صحافی نے بتایا کہ غزہ میں ہزاروں شہادتیں ہوئیں مگر دنیا اس پر خاموش رہی، عالمی خاموشی نے اب غزہ میں صحافیوں کے قتل کو معمول کا واقعہ بنا دیا ہے۔

تکنیکی تعلیم اور دستکاری میں بنگال کا مستقبل روشن : گورنر

آسنسول:25/ اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): تکنیکی تعلیم اور دستکاری، صنعت کی تعلیم ترقی کے معاملے میں بنگال کا مستقبل روشن ہے۔تعلیم اور صنعت کے درمیان مضبوط اتحاد ترقی یافتہ ہندوستان کے حقیقی انجن کا کام کرے گا۔ جدت طرازی وہ قوت ہے جو ملک کو عالمی قیادت کی طرف لے جائے گی۔ بنگال کے گورنر ڈاکٹر سی وی۔ آنند بوس نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی این آئی ٹی درگاپور میں دوروزہ آل سمٹ کا انعقاد کیا گیا، جہاں گورنر ڈاکٹر سی وی۔ پہلے دن آنند بوس اور مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم سکانتا مجمدار کو مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی (NIT) درگاپور نے، وزارت تعلیم، حکومت ہند کے زیر اہتمام اکیڈمک انڈسٹری اور ایلومنی انٹرفیس سمٹ کا آغاز کیا، جسے الال سمٹ 2025 کے نام سے جانا جاتا ہے۔دوروزہ ایونٹ کا تھیم انڈسٹری 4.0 ہے۔سربراہی اجلاس میں مہمان خصوصی کے طور پر مغربی بنگال کے گورنر آنند بوس اور مہمان خصوصی کے طور پر حکومت ہند کے وزیر مملکت برائے تعلیم ڈاکٹر سکانتا مجمدار تھے۔سمٹ کا افتتاح مہمانوں نے کیا۔کئی نامور ماہرین تعلیم اور صنعت کے رہنماؤں نے اس تقریب میں شرکت کی، بشمول پروفیسر سوکمار مشرا، ڈائریکٹر، IIT (ISM) دھنباد؛ پروفیسر گوتم سترادھر، ڈائریکٹر، این آئی ٹی جمشید پور؛ ڈاکٹر این سی مرمو، ڈائریکٹر، CMERI-CSIR، دمکا؛ ادتیہ کمار سنہا، ایگزیکٹو ڈائریکٹر، DAC-C، ممبئی؛ پروفیسر ایس کے پال، ڈین (آر اینڈ ڈی)، آئی آئی ٹی کھڑگپور؛ اور پروفیسر ڈاکٹر می سین، جوائنٹ ڈائریکٹر، بندھن بینک، رتن کیش، سی او او اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر، اور سرجیت مشرا، قائم مقام ڈائریکٹر، آئی ایس پی ڈی ایس پی، درگاپور۔انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر اوپناش چوبے نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور ان کی عزت افزائی کی۔سمٹ کے دوران طلباء سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر سکانتا مجمدار نے کہا کہ 40 صرف ایک تکنیکی انقلاب نہیں ہے بلکہ ہندوستان کی خود انحصاری کی طرف ایک فیصلہ کن قدم ہے۔ یہ سربراہی اجلاس نوجوان نسل کو تحقیق، اختراعات اور انٹرپرینیورشپ کی طرف راغب کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔دو روزہ سربراہی اجلاس میں کلیدی موضوعات جیسے کہ انڈسٹری 4.0، آئی او ٹی، سیمی کنڈکٹر اور کوانٹم انوویشن، ای-موبلٹی اور گرین انرجی، ایم ایس ایم ای کی ترقی اور ترقی یافتہ ہندوستان 2027 کے لیے وژن، طلبہ اور اسٹارٹ اپ پروٹو ٹائپس کی نمائشیں، ٹیکنالوجی کی نمائشیں شامل ہوں گی۔معروف صنعتوں اور تحقیقی اداروں کے ساتھ سیشنز اور مفاہمت کی یادداشتوں (ایم او یوز) پر دستخط، اس کے علاوہ کامیاب طلباء کاروباریوں، صنعت کے سابق طلباء کے نیٹ ورکنگ سیشنز اور ثقافتی تقریبات جو مکالمے، تعاون اور اتحاد کو فروغ دیتے ہیں۔ سربراہی اجلاس اختتام پذیر ہوگا۔

سوربھ گنگولی کے ذریعہ آسنسول کا نوجوان شوٹر ابھینو ساؤ سال کے بہترین شوٹر ایوارڈ سے سرفراز

آسنسول:25/ اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول کا نوجوان شہرہ آفاق ؟ شوٹر ابھینو ساؤ نے اپنے تاج میں ایک اور پنکھ کا اضافہ کیا جب انہیں راجر ہاٹ، کولکتہ میں اسپورٹس جرنلسٹس کلب کے زیر اہتمام ایک ایوارڈ تقریب کے دوران سابق ہندوستانی کرکٹ کپتان سوروگنگولی نے سال کے بہترین شوٹر کا ایوارڈ پیش کیا ابھینو کو اس اعزاز سے گزشتہ ایک سال کے دوران ان کی کامیابیوں کے لیے نوازا گیا سوروگنگولی نے ابھینو کو ان کی کامیابیوں پر مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی انہوں نے امید ظاہر کی کہ ابھینو ساؤ بین الاقوامی پلیٹ فارمز پر ملک کا نام روشن کرتے رہیں گے اسی تقریب کے دوران سابق ہندوستانی ٹینس کھلاڑی، اولمپک میڈلسٹ لیانڈر پیس اور ہندوستانی ہاکی ٹیم کے سابق کپتان دلیپ ٹرکی کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈز سے نوازا گیا یہ بات قابل غور ہے کہ ابھینو کو اتنے بڑے اسٹیج پر، بہت سارے نامور کھلاڑیوں کے درمیان یہ اعزاز حاصل کرنا نہ صرف ابھینو کے لیے بلکہ پوری آسنسول کمیونٹی کے لیے ایک قابل فخر لمحہ تھا۔

ریت کی غیر قانونی تجارت بدستور جاری

آسنسول:25/ اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): ریت کی قیمت آسمان کو چھو رہی ہے ۔ریت کے اسمگلر ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ ڈمرا، تیراٹ، چورولیا، میچیا اور دیگر کئی علاقوں سے ریت کی غیر قانونی کھدائی اور اسمگلنگ کی جارہی ہے این جی ٹی کی سخت ہدایات اور حکومتی پابندیوں کے باوجود شلپنچال کے مختلف گھاٹوں سے ریت کی غیر قانونی کانکنی بلا روک ٹوک جاری ہے آسنسول کے قریب روناکوڑا گھاٹ، چورولیا اور دمرہ میں سب سے زیادہ سرگرمی دیکھی جارہی ہے۔ ذرائع کے مطابق مذکورہ علاقوں سے غیر قانونی طور پر ریت نکالی جارہی ہے۔ٹیکس انتظامیہ سے چشم پوشی کرتے ہوئے شہر میں ریت مہنگے داموں فروخت کی جارہی ہے ماہرین کا کہنا ہے کہ کئی گھاٹوں پر ریت کی غیر قانونی کانکنی روکنے کے باوجود ان تینوں مقامات پر ریت کی غیر قانونی کانکنی جاری ہے۔ لوگ سوال کرتے ہیں کہ کیا اس کے پیچھے کسی بڑے کا ہاتھ ہے؟ مزید یہ کہ پولیس اور بی ایل آر او کے پاس اسے روکنے کا اختیار ہونے کے باوجود وہ ایسا کرنے سے قاصر ہیں ریت کے اسمگلروں کے سامنے پولیس کا پورا نیٹ ورک مکمل طور پر ٹوٹا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ ریت کے اسمگلر ڈمرہ ماجھی پاڑا کے قریب کاروبار کر رہے ہیں۔اطلاعات کے مطابق دمرا کے قریب دامودرندی سے غیر قانونی طور پر ریت نکالی جارہی ہے وہاں سے نکالی گئی ریت کو غیر قانونی طور پر آسنسول شہر میں سپلائی کیا جارہا ہے اس ریت گھاٹ پر غیر قانونی کھدائی کرنے والے اتنے نفیس ہیں اس دوران علاقہ مکین سوال کرتے ہیں کہ ریت کے اسمگلر پولیس پر کیسے حاوی ہیں اور وہ ان کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کرپارہے ہیں اس کے پیچھے کیا راز ہے؟ تاہم پولیس کا موقف ہے کہ وہ ہمیشہ اطلاع ملنے پر کارروائی کرتی ہے اور آئندہ بھی کرتی رہے گی مگر لوگوں کا الزام ہے کہ ریت کے اسمگلروں نے انتظامی کارروائی کا سارا خوف کھو دیا ہے مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ روناکوڑا گھاٹ سے نکالی جانے والی ریت نہ صرف دریا کے کنارے بلکہ بارہ بونی اور سلان پور کے کئی مقامات پر غیر قانونی ڈمپنگ سائٹس پر جمع ہوتی ہے اور وہاں سے اسے مختلف علاقوں میں منتقل کیا جاتا ہے۔

پرولیا : رام چندر پور میں نیتا جی آئی اسپتال: کمزور بینائی کے اندھیرے میں امید کی کرن

آسنسول: 25/ اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): نیتا جی آئی ہاسپٹل' ایک قدیم اور مشہور آنکھوں کی دیکھ بھال کا ادارہ ہے جو پرولیا ضلع کے سنتوری کے رام چندر پور میں واقع ہے اس کے نام کا محض ذکر ہی ہزاروں لوگوں میں اعتماد اور شکر گزاری کا احساس پیدا کرتا ہے۔تقریباً چھ دہائیاں قبل سوامی اسیمانند سرسوتی کی پہل پر، عظیم قوم پرست نیتا جی سبھاش چندر بوس سے متاثر ہو کر قائم کیا گیا، یہ ہسپتال محدود پیمانے پر شروع ہوا تھا لیکن آج مغربی بنگال میں سب سے زیادہ بھروسہ مند اور انسان دوست آنکھوں کی دیکھ بھال کے مراکز میں سے ایک بن گیا ہے وقت گزرنے کے ساتھ، یہ ہسپتال پرولیا کی سرحدوں سے پرے ریاست مغربی بنگال میں امراض چشم کے شعبے میں ایک قابل اعتماد نام بن گیا ہے جدید ٹیکنالوجی اور تجربہ کار ڈاکٹروں کی ٹیم کی مدد سے روزانہ لاتعداد لوگ اپنی کھوئی ہوئی بینائی واپس حاصل کررہے ہیں۔ ہسپتال کے معیار، مہارت، اور آنکھوں کی سرجری اور مختلف امراض چشم کی خدمات کے لیے انسانی نقطہ نظر نے مریضوں کو ایک خاص اعتماد اور احترام حاصل کیا ہے نیتا جی آئی ہاسپٹل کی ایک اہم خصوصیت اس کی مکمل مفت طبی خدمات ہے۔ یہ معاشرے کے معاشی طور پر پسماندہ طبقات کے لیے ایک اعزاز ہے۔ آج بہت سے لوگ اس دیہی ہسپتال کو اس کے جدید انفراسٹرکچر اور بے لوث خدمت کے جذبے کی وجہ سے دوسرے معروف اور مہنگے نجی ہسپتالوں کے مقابلے میں منتخب کر رہے ہیں۔اسپتال کے اسپیشل آپریشن آفیسر ڈاکٹر راج شیکھر چکرورتی نے کہا، "اسپتال میں پچھلے سالوں کے مقابلے میں کافی بہتری آئی ہے، لیکن نقل و حمل کا نظام خاطر خواہ ترقی نہیں کرسکا ہے، جس کی وجہ سے مریضوں کی تعداد میں معمولی کمی واقع ہوئی ہے۔ اوسطاً، اب بھی تقریباً 300 سے 400 مریض یہاں علاج کے لیے آتے ہیں۔

بنگلہ فلم اداکار اور ایم پی دیو بارہ بونی پہنچے ایک جھلک دیکھنے کیلئے ہجوم اُمڈ پڑا

آسنسول:25/ اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): بارہ بونی اسمبلی حلقہ کے تحت گورانگ ڈیہ ڈانسکیاری نیتا جی کلب کے زیر اہتمام کالی پوجا میں بنگالی فلم اداکار دیو کی آمد ہوئی انہیں دیکھنے کے لیے ایک بہت بڑا ہجوم جمع ہوا کلب کے زیر اہتمام پوجا کے پہلے دن سے ہی مختلف ثقافتی پروگراموں بشمول کپڑوں کی تقسیم، نارائن سیوا کا اہتمام کیا گیا شام دیر گئے ٹالی ووڈ اداکار اور ایم پی دیو ادھکاری کالی پوجا ثقافتی پروگرام میں اسٹیج پر نظر آئے۔ ایک بڑا ہجوم اسے دیکھنے کے لیے جمع ہوگیا بتایا جاتا ہے کہ تقریب میں شرکت کرنے والوں کی تعداد 30,000 کے لگ بھگ بتائی جاتی ہے۔ اگرچہ دیو کو رات 8 بجے پہنچنا تھا، لیکن وہ تقریباً 10:45 بجے پہنچے، جس سے سامعین پریشان ہوگئے۔ اس وقت تک دیگر فنکار مختلف ثقافتی اور ثقافتی پرفارمنس پیش کرچکے تھے رنگارنگ پرفارمنس سے اسٹیج اور حاضرین مسحور ہوگئے۔ اداکار دیو اسٹیج پر پہنچے اور اپنی آنے والی فلم راگھوڈاکٹ کے گانے اور رقص سے پروگرام کا آغاز کیا۔ پروگرام کے دوران بارہ بونی بلاک صدر اسیت سنگھ اور وشواجیت سنگھ نے ٹالی ووڈ اسٹار اور ایم پی دیو کو پھول اور شال سے نوازا وہ ایک گھنٹے تک اسٹیج پر رہے، کئی گانے اور رقص پیش کیا اور پھر وہاں سے چلے گئے۔ اس دوران دیو کے مداح ان سے ہاتھ ملانے کے لیے اسٹیج پر پہنچ گئے۔ تاہم اس موقع پر پولیس کے سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے تھے۔ اے سی پی اپسیتا دتہ اور بارہ بونی پولیس اسٹیشن کے انچارج دیبیندو مکھرجی نے سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا 100 سے زائد پولیس افسران اور رضا کاروں کو تعینات کیا گیا تھا۔

ڈیشر گڑھ ندی گھاٹ پر سڑک کی مرمت کا کام شروع

آسنسول:25/ اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): درگاپوجا اور دیوالی کے بعد اب سڑک کی مرمت سائن بورڈ سے کی جارہی ہے۔لوگ اسے حکومت کے ووٹروں کو مطمئن کرنے کے لیے معمولی مرمت قرار دے رہے ہیں۔آسنسول-پورولیا مین روڈ پر ڈیشرگڑھ ندی گھاٹ پر ایک سڑک کراسنگ کا افتتاح کیا گیا قابل ذکر ہے کہ درگاپوجا اور دیوالی کے تہواروں کے دوران کثیر بھیڑ جمع ہوتی ہے لیکن سڑک کی مرمت نہیں ہوئی۔ ڈیشرگڑھ سبھاش پل سے نعمت پور تک سڑک کی حالت خستہ رہی، جو آج تک برقرار ہے۔لوگوں کو اس وقت اور آج بھی آنے جانے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا لیکن متعلقہ محکمہ اس معاملے پر خاموش رہا تو اس وقت سڑک کی پیچیدگی کیوں ضروری سمجھی گئی؟ ماہرین اسے مختلف انداز سے دیکھ رہے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ حکومت ووٹروں کو راغب کرنے کے لیے یہ کام کررہی ہے لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ حکومت یہ کام صرف چھٹھ کے موقع پر کروارہی ہے تاکہ سڑک کی پیچنگ کرواکر ووٹروں کو راغب کیا جاسکے۔

درگاپور: عصمت دری کے ملزم کی ٹی آئی پریڈ

آسنسول:25/ اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): درگاپور کے ایک نجی میڈیکل کالج کے اسپتال میں سیکنڈ ایئر کی طالبہ کے ساتھ زیادتی کیس میں گرفتار 6 ملزمان کی تفتیش ایک قدم آگے بڑھ گئی ہے اس معاملے میں متاثرہ کے بوائے فرینڈ سمیت چھ لوگوں کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا گیا ہے ذرائع کے مطابق ہم جماعت ملزمان کے علاوہ، باقی پانچ ملزمان کو درگاپور سب ڈویژنل اصلاح گھر میں ٹی آئی (شناختی ٹیسٹ) کے لیے آمنے سامنے پریڈ کرائی گئی یہ عمل ایک جج کی موجودگی میں مکمل کیا گیا تاکہ ریپ کا شکار ہونے والے کے بیان اور شناخت کی قانونی نقطہ نظر سے تصدیق کی جاسکے گزرے دن سہ پہر، سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان، متاثرہ کوٹی آئی پریڈ کے لیے پھولجھاد موڑ سے متصل درگاپور سب ریفارمیٹری میں لایا گیا۔اس دوران متاثرہ کی ماں اس کے ساتھ موجود تھی اس کارروائی کے دوران جیل کے احاطے میں سیکورٹی سخت تھی۔ درگاپور مجسٹریٹ کورٹ کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج راجیو سرکار اور کیس کے تفتیشی افسر جیل میں موجود تھے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ جج کی زیر نگرانی ٹی آئی پریڈ شروع ہوئی جو تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہی۔ ذرائع نے بتایا کہ ملزمان کی شناخت کے لیے ملزم اور متاثرہ کو آمنے سامنے لایا گیا۔ تفتیشی افسر نے اس معاملے پر تبصرہ کرنے سے انکار کردیا جانچ کے دوران کولکتہ ہائی کورٹ سے متاثرہ کے وکیل پارتھا گھوش نے بتایا کہ ٹی آئی کے دوران کئی سوالات پوچھے گئے فی الحال کیس درست سمت میں آگے بڑھ رہا ہیانہیں امید ہے کہ متاثرہ کو انصاف ملے گا۔

مختلف قبائلی تنظیموں کی جانب سے ریلی

آسنسول:25/ اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): بیر بھوم ضلع کے رام پور ہاٹ میں ایک قبائلی طالبہ کی عصمت دری اور قتل کے خلاف مختلف قبائلی تنظیموں نے آسنسول میں ایک زبردست ریلی نکالی اور پولیس اسٹیشن کو میمورنڈم پیش کیا آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن میں اکر انہوں نے احتجاج کیا اور قومی شاہراہ پر ریلی نکالی ان کے پاس روایتی قبائلی ہتھیار تھے تھانہ شالی کو ایک میمورنڈم بھی پیش کیا گیا احتجاج کی قیادت کرنے والی ایک قبائلی خاتون سمنا مدی سورین نے کہا کہ قبائلی لوگوں کے خلاف اس طرح کی کارروائیاں کوئی نئی بات نہیں ہیں وہ استاد جس کی ہم اپنے والدین کے بعد سب سے زیادہ عزت کرتے ہیں اگر وہ استاد کسی لڑکی پر ایسا ظلم کرے تو اسے برداشت نہیں کیا جاسکتا انہوں نے کہا کہ قبائلیوں پر عرصہ دراز سے مظالم ہورہے ہیں ان کا پانی، جنگل اور زمین چھینی جارہی ہے اب قبائلی خاندانوں کی خواتین کو بری نظروں سے دیکھا جارہا ہے انتظامیہ کو بارہا بتایا گیا ہے لیکن انتظامیہ قبائلیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے میں سنجیدہ نہیں ہے انہوں نے واضح طور پر کہا کہ اگر ایسا ہی جاری رہا تو مستقبل میں قبائلی خود انصاف کے حصول کے لیے سڑکوں پر نکلیں گے اور پھر انتظامیہ کی جانب سے بھی انہیں روکا نہیں جائے گا۔

بند گھر میں چوری کی واردات

آسنسول:25/ اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): انڈال حلقے کے ایک بند گھر میں چوری کی واردات سے علاقے میں خوف پھیل گیا یہ واقعہ رات کو انڈال پولیس اسٹیشن کے فاریسٹ پولیس اسٹیشن میں پیش آیا صبح چوری کی اس واردات کا پتہ چلنے کے بعد پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ شکایت ملنے کے بعد پولیس نے چوری کی اس واردات کی تحقیقات شروع کردی۔ معلوم ہوا ہے کہ انڈال تھانہ کے باوڑی پاڑا کے رہنے والے اتپل باوڑی بھائی کی سالگرہ کے موقع پر بہن کے گھر گئے۔ بیوی چندنا باوڑی اپنے والد کے گھر چلی گئی صبح وہ گھر واپس آئے اور باہر کا دروازہ بند پایا۔ لیکن گھر کا اندرونی دروازہ بند نہیں تھا۔ گھر کے اندر جاکر دیکھا تو الماری کھلی ہوئی تھی۔ تمام چیزیں بکھری ہوئی حالت میں پڑی ہیں۔ جوڑے نے دعویٰ کیا کہ کچھ سونے کے زیورات اور 5000 روپے کی نقدی چوری ہوگئی ہے۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ فیبل کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ شکایت درج کرلی گئی ہے۔ ملزمان کی گرفتاری کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

راج محل کے علاقے میں صفائی کارکنوں کو اعزاز

آسنسول:25/ اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): سنکتوڑیا ای سی ایل کے راج محل کے علاقے میں خصوصی مہم 5.0 کے تحت ریجنل جنرل منیجر اے این کی قابل رہنمائی میں راج محل کے علاقے میں کام کرنے والے کنٹریکٹ سینیٹیشن ورکرز کے لیے ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ 20 منتخب بہترین صفائی کارکنوں کو مہمان خصوصی اے این نے انعامات سے نوازا۔ ناتک، ریجنل جنرل منیجر اور دیگر معززین بشمول ستیش مراری، پروجیکٹ آفیسر؛ یو کے چوہدری، ریجنل میڈیکل آفیسر حکام، اندراجیت شرما، ریجنل منیجر (مارکیٹنگ اور سیلز): منوج ایمانوئل ٹوڈو، ریجنل منیجر (انسانی وسائل): چرنجیت سنگھ، علاقائی سیکورٹی آفیسر؛ اور اے کے مشرا، علاقائی سروے آفیسر کو لباس اور تحائف سے نوازا گیا اس موقع پر علاقہ کے دیگر افسران اور ملازمین بھی موجود تھے پروگرام کے آخر میں، شوبھاسنی داس، اسسٹنٹ منیجر (ہیومن ریسورس) نے شکریہ کا کلمہ پیش کیا اور تقریب کا اختتام کیا۔

پنچایت سربراہ اور پنڈیشور تھانہ کے او سی کا شیاملا علاقے میں چھٹھ گھاٹ کا دورہ

آسنسول:25/ اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): چھٹھ پوجا اگلے پیر کو ہے، بس چند دن انتظار، اور پھر ہندی بولنے والے چھٹھ تہوار کی خوشی میں جھوم اٹھیں گے تاہم، آج کل، تہواروں کا انحصار صرف مذہب یا ذات پر نہیں ہوتا، اب ہر مذہب میں ہر ایک کے لیے اپنا تہوار ہے شیاملا گرام پنچایت پردھان اسیت منڈل اسی بات پر یقین رکھتے ہیں۔ درگوتسو سے شروع ہوکر مسلم کمیونٹی کی عید اور یہاں تک کہ علاقے کے قبائلی لوگوں کے بندانہ تہوار میں پنچایت پردھان آسیت منڈل کی خصوصی شرکت یہ ثابت کرتی ہے کہ ہر مذہب کا ہر ایک کا اپنا تہوار ہے چونکہ ہندی بولنے والوں کی چھٹھ پوجا قریب ہی ہے، چھٹھ کے عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے، پوجا کمیٹیوں، سماجی کارکنوں اور یہاں تک کہ سیاسی شخصیات کی نگرانی میں مختلف علاقوں میں صفائی کا کام کیا جارہا ہے، تاکہ عقیدت مندوں کو ندیوں، تالابوں یا پانی کے بڑے ذخیروں میں داخل ہوتے وقت کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے جموڑیہ اسمبلی کے شیاملا گرام پنچایت کے تحت کئی گاؤں ہیں جہاں ہندی بولنے والے بہت سے لوگ رہتے ہیں، اس لیے دیگر مقامات کی طرح شیاملا گرام پنچایت علاقے میں بھی چھٹھ پوجا بڑے دھوم دھام سے منائی جاتی ہے۔ چونکہ اجے ندی قریب ہے، اس لیے ہندی بولنے والے اس تہوار کو اجے ندی میں مناتے ہیں چنانچہ شیاملا گرام پنچایت پردھان اسیت منڈل اور پنڈیشور پولیس اسٹیشن کے انچارج مناو گھوش چھٹھ پوجا کمیٹی کے ارکان کے ساتھ اس اجے ندی کے چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کرنے آئے دن میں سب کچھ چیک کرنے کے بعد پنچایت پردھان اسیت منڈل نے میڈیا کو بتایا کہ دیگر مقامات کی طرح شیاملا علاقے میں بھی بہت سے ہندی بولنے والے رہتے ہیں اور یہاں چھٹھ کا تہوار بڑے دھوم دھام سے منایا جاتا ہے لہٰذا، ابھی کچھ دن اور انتظار کرنے کے ساتھ، میں، پنڈیشور پولیس اسٹیشن کے افسر انچارج اور علاقے کی چھٹھ پوجا کمیٹی کے اراکین نے چھٹھ گھاٹوں کا دورہ کیا انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تمام اقدامات کیے جائیں گے کہ چھٹھ کے عقیدت مندوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اور انتظامیہ کی جانب سے سخت حفاظتی انتظامات بھی کیے جائیں گے۔

آئی ایس پی میں آؤٹ سورسنگ کے کام میں مقامی بیروزگار نوجوانوں کو ترجیح دینے کا مطالبہ

آسنسول:25/ اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): بھارتیہ کسان یونین (چاروئی) کے ریاستی سکریٹری اور مغربی بنگال اور سکھ اقلیتی سیل کے نمائندے سریندر سنگھ اٹو نے مرکزی وزیر اسٹیل کو آئی ایس پی کے ڈائریکٹر انچارج کے توسط سے ایک خط بھیجا ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ مقامی بے روزگار نوجوانوں کو ISP برن پور میں ملازمت میں ترجیح دی جائے اور آؤٹ سورسنگ کارکنوں کی دیرینہ شکایات اور مسائل کو حل کیا جائے انہوں نے مرکزی اسٹیل وزیر کو خط میں لکھا کہ آئی ایس پی اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (سیل) کی ایک اہم اکائی ہے ہم ISP کی جدید کاری اور ترقی کی کوششوں کی مکمل حمایت کرتے ہیں لیکن اس بات کو یقینی بنانا بھی ضروری ہے کہ مقامی روزگار، منصفانہ لیبر پالیسی، اور ورکرز ویلفیئر کو نظر انداز نہ کیا جائے اس تناظر میں انہوں نے 10 نکاتی مطالبات پر فوری کارروائی کا مطالبہ کیا بیان میں مقامی نوجوانوں کی بھرتی کو ترجیح دینا شامل ہے خاص طور پر وہ لوگ جو ISP کے 10 کلومیٹر کے دائرے میں رہتے ہیں (آسنسول جنوبی اسمبلی حلقہ، گرام پنچایت علاقے، کلٹی اسمبلی حلقہ، مغربی بردوان، بانکوڑا، اور جھارکھنڈ کے آس پاس کے علاقے)۔ بھرتی کے تمام معاہدوں میں اسے لازمی شرط کے طور پر شامل کیا جانا چاہیے اور اسے سختی سے نافذ کیا جانا چاہیے مساوی تنخواہ اور ملازمت کے فوائد؛ تمام آؤٹ سورسنگ ٹینڈرز میں مقامی لوگوں کے لیے ایک مقررہ کوٹہ لازمی ہے۔ طویل مدتی کارکنوں کی ریگولرائزیشن؛ مقامی ملازمت کی نگرانی کمیٹی کی تشکیل؛ ارد گرد کے علاقوں میں CSR اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر زور؛ مقامی پسماندہ گروپوں کے لیے تحفظات کا نفاذ؛ مستقل ہنر مندی کے مرکز کا قیام؛ ایک شفاف شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کی ترقی؛ اور آؤٹ سورس کارکنوں کے خاندانوں کو طبی اور خاندانی مدد کی فراہمی۔ خط میں، وہ وزارت اسٹیل پر زور دیتے ہیں کہ وہ انصاف، وقار اور مساوی مواقع کے اصولوں کو برقرار رکھنے کے لیے ان مسائل پر فوری، ٹھوس اور بروقت کارروائی کرے۔

مغربی بنگال میں ای آئی آر اور ووٹروں کا زمرہ

(پریس ریلیز) کیا آپ کو پتہ ہے کہ آپ کس Catogery کے Voer ہیں اور آپ کو SIR کے دوران کون کون سا Documents دینا ہے۔ کیا سب کو ایک طرح کے دستاویز دینا ہوگا، جی نہیں۔ آپ کو آپ کے اپنے Category کے مطابق دستاویز دینا ہے۔ مندرجہ ذیل 4 Category, ہم دیکھتے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔ A، B، C اور D۔ Category A : یہ وہ Voters ہیں جن کا نام 2025 اور 2025 دونوں Voter List میں موجود ہے۔ ان کو کوئی بھی دستاویز نہیں دینا ہے سیوائے 2002 کے Voter List کے Xerox کے۔ Category B: جن کا جنم 01-07-1987 سے پہلے ہوا ہے اور 2002 کے Voter List میں نام نہیں ہے مگر والدین کا ہے۔ ان کو صرف ایک دستاویز دینا ہے۔ Category C: جن کی پیدائش 01-07-1987 سے لیکر 02-12-2004 کے درمیان ہوا ہے اس میں دو Category ہیں C-I اور C-II۔ C - I: جن کا نام 2002 میں نہیں ہے لیکن ماں باپ کا ہے اس کو صرف ایک اپنا Document لگے گا اور ساتھ میں والدین میں سے کسی ایک کا 2002 کا Page کا Xerox۔ C - II: جن کا نام 2002 میں نہیں ہے اور نا ہی ماں باپ میں سے کسی کا ہے۔ ان کو دو دستاویز لے گا، ایک اپنا اور ایک ماں باپ میں سے۔ Category-D: جن کی پیدائش 02-12-2004 کے بعد ہوا ہے اس میں بھی دو درجہ ہیں۔ D-I: جن کے ماں باپ کا نام 2002 ے فہرست میں ہے۔ ان کو صرف ایک Document دینا ہے والدین کے 2002 کے Page کے Xerox کے ساتھ۔ D-II: جن کے ماں باپ کا نام نا ہی اپنا نام 2002 کے لسٹ میں ہے۔ ایسے میں Voters کو 3 دستاویز دینا ہے، ایک اپنا، ایک ماں کا اور ایک باپ کا۔

حشمت علی حشمت کے شعری مجموعہ پھولوں کا احتساب کی رسم رونمائی

آسنسول:25/ اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): کالے ہیرے کے شہر رانی گنج کے مشہور اور متحرک ادارہ کاروانِ ادب کی طرف سے انجمن امداد باہمی ہال میں صبح دس بجے جناب حشمت علی حشمت کے کتاب پھولوں کا احتساب کی رسم رونمائی کی تقریب تزک و احتشام سے منائی گئی صدارت کی ذمہ داری مشہور کالم نگار انجینئر خورشید غنی نے نبھائی جبکہ نقابت کے فرائض جانے مانے نقیب ماسٹر امتیاز احمد انصاری نے خوش اسلوبی سے انجام دی ؟۔ تقریب کا آغاز نقیب رحمانی کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا اس کے بعد انہوں نے ہی حشمت صاحب کی غزل ترنم سے سنا کر ایک سمع باندھ دیا ادارے کے صدر معروف مزاح نگار سیف الاسلام سیف، معزز رکن ندیم شعبانی، محمد انور، فرح ناز اور انعام حسین نے باری باری تمام مہمانوں کی خدمت میں بیج اور مومینٹو پیش کی؟ تقریب کے دولہا حشمت علی حشمت صاحب کو بھی سنیر ممبر ثاقب نجم جعفری اور محمد رضوان الحق نے سال کے ساتھ مومینٹو پیش کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی ادارے کی موسیس ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا نے موثر انداز میں افتتاحی کلمات سے محفل میں جان ڈال دی اجرا کا عمل مشہور و معروف استاد شاعر جناب احمد کمال حشمی کے دست مبارک سے انجام پایا اور انہیں ایک پختہ شاعر کہا حشمت صاحب کے شعری مجموعہ اور انکی پائیدار شاعری پر ڈبلو بی سی ایس افسر جناب انجم رومان، انشائیہ نگار جناب جاوید نہال حشمی، استاد شاعر جناب معراج احمد معراج، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور مبارکبادیاں دیں علاوہ ازیں ادب نواز شخصیت ڈپٹی میئر نیا ایک کتاب زیادہ قیمت دے کر خریدی حاضرین محفل نے بھی بڑھ چڑھ کر کتاب کی خریداری میں دلچسپی دکھائی ریسرچ اسکالر زیبا پروین نے ایک جامع مقالہ سے حشمت صاحب کو خراج پیش کی اس پروگرام میں رانی گنج کے ایڈووکیٹ کلیم خان، کلیم بن احسان، سماجی خدمتگار حاجی انور و حاجی سلیم محمد سہیل انور، ماسٹر خورشید کیعلاوہ آسنسول سے خالق ادیب خورشید ادیب، کلٹی سے اظہر عارف کمار ڈوبی سے ابن تاج جموئی سے امان ذخیری اور ان کے احباب نفس بہ نفیس موجود تھے۔ صدر تقریب کے دلچسپ خطبے اور ساجد عالم ساجد کے ہدیہ تشکر کے ساتھ محفل کا کامیاب اختتام ہوا۔ حاضرین اور سامعین کی تواضع چائے بسکٹ اور ظہرانہ سے کی گئی۔

☆☆☆

ایسٹ بنگال نے کلکتہ پریمیئر ڈویژن لیگ پر قبضہ کیا تو موہن بگان شیلڈ چمپئن ہوئی

کلکتہ، 25/اکتوبر: کلکتہ فٹبال پریمیئر لیگ میں ایسٹ بنگال نے اور آئی ایف اے شیلڈ میں موہن بگان سپر جائنٹ نے قبضہ کرلیا اور اس طرح سے دیکھا جائے تو یہ کہا جاسکتا ہے کہ دونوں ٹیموں نے سال 2025 میں ایک ایک ٹرافی جیت لی ہے جو دونوں ٹیموں کی انفرادیت کو برقرار رکھے ہوئے ہے لیکن موہن بگان کی عظمت و انفرادیت ایسٹ بنگال کے مقابلے میں افضل ہی نہیں بہت ہی بلندی پر ہے جہاں تک ایسٹ بنگال کی نظریں تک پہنچ نہیں سکتیں کیونکہ 2024 اور 2025 میں موہن بگان سپر جائنٹ نے مشترکہ طور پر آئی ایس ایل ٹرافی جیتی ہے اور صحیح معنوں میں اس حقیقت کو اجاگر کیا ہے کہ وہ چمپئن کلب آف انڈیا ہے چند برسوں قبل تک گوا، جنوبی ہند کے تمل ناڈو، کیرالا اور مہاراشٹر وغیرہ انڈین فٹبال میں مختصر مدت تک اپنی انفرادیت برقرار رکھے ہوئے تھے، لیکن فیڈریشن کپ کے دور کے اختتام پر جب سے آئی ایس ایل کا آغاز ہوا اس میں موہن بگان نے آئی ایس ایل کی ٹیم اٹلیٹکو دی کولکاتا میں خود کو ضم کرکے اے ٹی کے موہن بگان کے نام سے آئی ایس ایل میں کھیلنا شروع کیا اور دو دو مرتبہ چمپئن شپ حاصل کی جس کے بعد موہن بگان کے شیدائیوں کا مطالبہ شروع ہوا کہ موہن بگان صرف اپنے نام سے کسی بڑے انویسٹر یا اسپانسر کا نام شامل کرکے آئی ایس ایل میں کھیلے اور ورلڈ آف فٹبال کو دکھادے کہ وہ تنہا بھی ایک انجمن ہے اور موہن بگان نے سپر جائنٹ نامی انویسٹر کا نام شامل کرکے آئی ایس ایل میں کھیلنا شروع کیا جس میں دس بارہ اسپانسر بھی شامل رہے اور موہن بگان کو اربوں روپئے کی اسپانسر شپ مل گئی اور اس نے اسپینی کوچ مولینا اسپینی کھلاڑیوں بیک، مڈ فیلڈر اور فارورڈ ز کے بہترین کھلاڑیوں کو حاصل کرلیا اور 24-2023 اور 25-2024 کے آئی ایس ایل میں بہت ہی شاندار طریقے سے اپنی انفرادیت ظاہر کردی۔ اس کے مقابلے میں ایسٹ بنگال جو گزشتہ چار برسوں سے آئی ایس ایل میں کھیل رہی ہے اس میں شامل ٹیموں میں 12 ٹیموں کے مقابلے میں اس کی پوزیشن دسویں یا گیارہویں سے کبھی بہتر نہیں ہوئی۔ محمڈن کو 25-2024 میں کھیلنے کا موقع ملا اور 24 میچوں میں 15 میں شکست، سات اور ڈرا اور دو جیت سے 13 پوائنٹ ملے۔ ٹورنامنٹ میں 13 ٹیمیں تھیں اور محمڈن کو 13ویں پوزیشن ملی اور اس کے پوائنٹ بھی 13 تھے اور محمڈن نے 13 کے کیوب میں خود کو شامل رکھا۔

محمڈن نے ہوم گراؤنڈ میں سخت پریکٹس شروع کردی

30 اکتوبر کو سپر کپ میں بنگلورو ایف سی سے مقابلہ گوا میں ہوگا

کولکاتا 25 اکتوبر: محمڈن اسپورٹنگ کلب کے کھلاڑیوں کی ریزرو ٹیم نے اپنے چیف کوچ مہراج الدین واڈو کی کوچنگ میں سخت پریکٹس شروع کردی ہے اور اس وقت وہ دو دنوں تک اپنے کلب کے گراؤنڈ میں پریکٹس کرے گی اور اس کی یہ تیاری سپر کپ کے سلسلے میں ہے۔ محمڈن کا میچ 30 اکتوبر کو فاتوروہ (گوا) میں آئی ایس ایل کی مضبوط ٹیم بنگلورو ایف سی کے ساتھ ہے۔ محمڈن نے گزشتہ آئی ایس ایل میں بنگلورو ایف سی کا سخت مقابلہ کیا تھا۔ محمڈن کی ٹیم اس وقت حالیہ پریشانیوں اور مالی بحران میں پھنسی ہوئی ہے لیکن وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی جو ہمیشہ ٹیم کے لئے ایک رکھشک ایک باڈی گارڈ اور ایک مسیحا کے طور پر مدد کرتی آئی ہیں۔ اس وقت بھی وہ کلب کو موجودہ مالی بحران سے نکالنے کیلئے یقیناً کچھ کریں گی۔ آئی ایس ایل 25-2024 کے اسپانسر اور آرگنائزر ایف ایس ڈی ایل نے آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کو خط لکھا تھا کہ محمڈن کو سپر کپ میں کھیلنے نہ دیا جائے لیکن فیڈریشن نے اس کا مطالبہ حقارت سے مسترد کردیا ہے اور محمڈن کے شاندار ماضی کے پیش نظر ایف ایس ڈی ایل کا یہ بیہودہ مطالبہ رد کردیا جس نے محمڈن کی شان گھٹانے کیلئے ایسا مطالبہ کیا اور وہ بھی محض اس لئے کہ محمڈن کے چند غیر ملکی کھلاڑیوں اور کوچ کے واجبات باقی ہیں۔ بہرکیف اس وقت محمڈن نے اپنی پریکٹس شروع کردی ہے اور دو دنوں کے بعد وہ گوا کیلئے روانہ ہوجائے گی اور بنگلورو ایف سی کا مقابلہ کرے گی چونکہ یہ سپر کپ، فیڈریشن کپ کی طرح سے ہے اور ہر میچ ناک آؤٹ کی بنیاد پر کھیلا جائے گا۔ کل ملاکر 16 ٹیمیں جو آئی ایس ایل اور آئی-لیگ کی ہیں وہ اس ٹورنامنٹ میں حصہ لیں گی۔

انڈین نیوی ممبئی نے ریل کوچ فیکٹری کپورتھلہ کو 2-3 سے شکست دی

جالندھر، 25 اکتوبر (یو این آئی) انڈین نیوی ممبئی نے 42ویں انڈین آئل سرو سرجیت ہاکی ٹورنامنٹ میں ریل کوچ فیکٹری کپورتھلہ کو سخت مقابلے کے بعد 2-3 سے شکست دے کر شاندار آغاز کیا۔ اولمپین سرجیت ہاکی اسٹیڈیم جالندھر میں منعقدہ ٹورنامنٹ کے دوسرے دن جمعہ کے روز لیگ راؤنڈ کے دو میچ کھیلے گئے۔ پہلا میچ پول اے میں ریل کوچ فیکٹری کپورتھلہ اور انڈین نیوی کے درمیان کھیلا گیا۔ کھیل کے 10ویں منٹ میں کپورتھلہ کے جوگمبر راوت نے گول کرکے اسکور 0-1 کردیا۔ کھیل کے 15ویں منٹ میں انڈین نیوی کے نتیش نے گول کیا۔ اس کے بعد کپورتھلہ کے چرنجیت سنگھ نے گول کرکے اسکور 1-2 کردیا۔ پھر 34ویں منٹ میں نیوی کے سشیل دھنوار نے گول کرکے اسکور 2-2 کردیا۔ کھیل کے 41ویں منٹ میں نیوی کے سندر پادھانے گول کرکے میچ کا اسکور 2-3 کردیا۔ دوسرا میچ پول سی میں سی اے جی دہلی اور بی ایس ایف جالندھر کے درمیان کھیلا گیا۔ کمل جیت سنگھ نے کھیل کے تیسرے منٹ میں اور ہندر سنگھ نے 36ویں منٹ میں گول کرکے اسکور 0-2 کردیا۔ اس کے بعد کھیل کے 58ویں منٹ میں منجیت اور 60ویں منٹ میں روشن کمار نے گول کرکے اسکور 2-2 کردیا۔ اس میچ میں برابر رہنے کی وجہ سے دونوں ٹیموں کو ایک ایک پوائنٹ ملا۔ 25 اکتوبر کو بھارتیہ فضائیہ اور پنجاب پولیس کے درمیان شام 4:30 بجے جبکہ بھارتیہ ریلوے اور سی آر پی ایف کے درمیان شام 5:45 بجے مقابلہ ہوگا۔

چھتیس گڑھ میں ہندوستانی ہاکی کے سو سال مکمل ہونے پر بیک وقت کئی میچ کھیلے جائیں گے

رائے پور، 25 اکتوبر (یو این آئی) چھتیس گڑھ میں ہندوستانی ہاکی کے 100 سال مکمل ہونے کے موقع پر 7 نومبر 2025 کو ریاست کے مختلف اضلاع میں ایک ہی وقت میں کئی ہاکی میچوں کا انعقاد کیا جائے گا۔ چھتیس گڑھ ہاکی کے صدر فیروز انصاری نے بتایا کہ یہ انعقاد ہندوستانی ہاکی کے 100 سال مکمل ہونے کی علامت ہوگا۔ 7 نومبر 1925 کو ملک میں پہلی بار ہاکی کی انتظامی تنظیم قائم کی گئی تھی۔ اس کے بعد 1928 میں ایمسٹرڈم اولمپکس میں ہندوستانی ٹیم نے نیدرلینڈ کو شکست دے کر اپنا پہلا اولمپک طلائی تمغہ جیتا۔ تب سے اب تک ہندوستانی ہاکی ٹیم نے کل آٹھ اولمپک طلائی تمغے جیتے ہیں، جو کسی بھی ملک کی جانب سے ہاکی میں حاصل کیے گئے سب سے زیادہ طلائی تمغے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ 1928 سے 1959 کا دور ہندوستانی ہاکی کا سنہری دور سمجھا جاتا ہے۔ 1980 اور 1990 کی دہائی میں کارکردگی میں گراوٹ کے بعد 1998 سے ہندوستانی ہاکی نے بہتری کی راہ پکڑی۔ ٹوکیو اولمپکس 2020 میں منپریت سنگھ کی قیادت میں ٹیم نے کانسے کا تمغہ جیت کر شاندار واپسی کی، جسے 2024 کے پیرس اولمپکس میں ایک بار پھر دہرایا گیا، جب ہندوستان نے دوبارہ تمغہ جیت کر تاریخ رقم کی۔ چھتیس گڑھ ہاکی کے جنرل سکریٹری منیش شریواستو نے بتایا کہ ہندوستان اب تک سمر اولمپک کھیلوں میں کل آٹھ طلائی، ایک نقرئی اور چار کانسے کے تمغے جیت چکا ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستان نے 1975 میں ہاکی ورلڈ کپ بھی جیتا ہے، جب کہ ایشیائی کھیلوں میں چار طلائی، نو چاندی اور تین کانسے کے تمغے حاصل کیے ہیں۔ ہندوستانی خاتون ہاکی ٹیم نے بھی ایشیائی کھیلوں میں سات تمغے جیت کر ملک کا نام روشن کیا ہے۔ صد سالہ سال کی اہمیت پر پروگرام کنوینر مرنال چوبے (بین الاقوامی ہاکی کھلاڑی) نے کہا "ہندوستانی ہاکی نے عالمی سطح پر جو حصولیابیاں حاصل کی ہیں، وہ ہمارے ملک کی کھیلوں کی وراثت کو نمایاں کرتی ہیں۔ سو سال مکمل ہونے کا یہ موقع ہمیں فخر اور جوش کے ساتھ منانا چاہیے۔" چھتیس گڑھ ہاکی سے وابستہ سبھی اضلاع کو اس تاریخی تقریب کی تیاری کے لیے ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔ 7 نومبر 2025 کو چھتیس گڑھ کے ہر تسلیم شدہ ضلع میں ایک مردوں اور ایک خاتون ٹیم کے درمیان میچ کھیلا جائے گا۔ پورے ہندوستان کے تقریباً 650 اضلاع میں بیک وقت میچ ہوں گے، جنہیں گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈز میں درج کیا جائے گا۔

لکشیا راجیش نے ٹاپ سیڈ کھلاڑی کو چونکایا، پانچ ہندوستانی سیمی فائنل میں، تمغے یقینی

چینگڈو، 25 اکتوبر (یو این آئی) چینگڈو میں جاری بیڈمنٹن ایشیا انڈر 17 اور انڈر 15 چمپئن شپ میں ہندوستان کی شاندار کارکردگی نے جمعہ کو ایک نیا سنگ میل عبور کیا، جس میں پانچ ہندوستانی شٹلرز نے سیمی فائنل تک رسائی حاصل کرکے تمغے حاصل کیے۔ اس دن کی خاص بات لکشیا راجیش تھی، جس نے انڈر 17 گرلز سنگلز کوارٹر فائنل میں تھائی لینڈ کی ٹاپ سیڈ للیتا ستایا تھاکون کو 11-21، 16-21، 19-21 سے شکست دے کر شاندار واپسی کی۔ اس کی فتح نے ہندوستانی دستے کے لیے ایک شاندار آل راؤنڈ دن بنادیا، جو اب متعدد سیمی فائنل زمروں میں مقابلہ کررہی ہے۔ چھٹی سیڈ دکشا سدھاکر نے بھی ایک اور شاندار کارکردگی پیش کرتے ہوئے انڈونیشیا کی ریسہ افاتونیسا کو 17-21، 8-21 سے شکست دے کر فائنل فور میں جگہ بنالی۔ لڑکوں کے سنگلز زمرے میں جگشیر سنگھ کھنگورا نے اپنی شاندار فارم کو جاری رکھتے ہوئے ہانگ کانگ کے ژان شنگ یوئی کو 13-21، 14-21 سے اسٹریٹ گیمز میں شکست دی۔ ہندوستان نے ڈبلز زمرے میں بھی جشن منایا، جہاں جگجیت سنگھ کجلا اور جنیکا رمیش اپنے چینی حریفوں کے ریٹائر ہونے کے بعد انڈر 17 مکسڈ ڈبلز کے سیمی فائنل میں پہنچ گئے۔ اس سے قبل ٹاپ سیڈ شائنا منیموتھو نے جاپان کی یوبوکی ازومایا کو 14-21، 16-21 سے شکست دے کر انڈر 15 لڑکیوں کے سنگلز کے سیمی فائنل میں آسانی سے رسائی حاصل کی۔ دونوں عمر کے گروپوں میں پانچ سیمی فائنلسٹ کے ساتھ، ہندوستان کے نوجوان شٹلرز نے آج تک کی اپنی سب سے یادگار براعظمی مہموں میں سے ایک کو انجام دیا ہے۔

انڈر 23-ورلڈ کشتی چیمپئن شپ: ہندوستانی خاتون پہلوانوں نے پانچ کانسی کے تمغے جیتے

نئی دہلی، 25 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی خاتون پہلوانوں نے نووی ساد (سربیا) میں جاری انڈر 23 سینئر ورلڈ کشتی چیمپئن شپ میں اپنے متعلقہ وزن کے زمرے میں پانچ کانسی کے تمغے جیت کر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

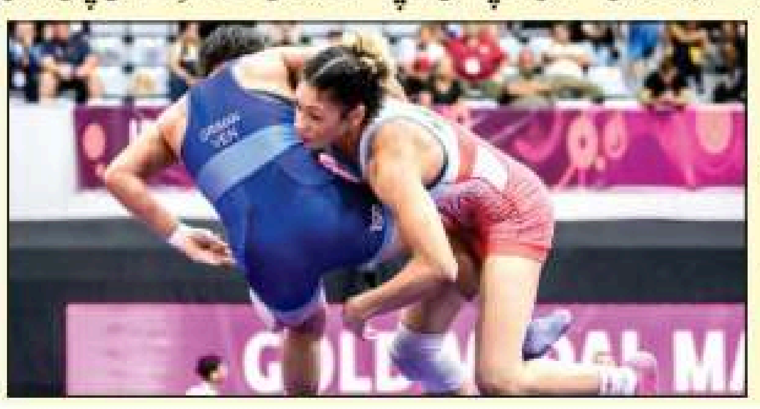

تمغہ جیتنے والی پہلوانوں کی فہرست:

55 کلوگرام: نیشو 57 کلوگرام: نیہا شرما 65 کلوگرام: پلکت 68 کلوگرام: سرشٹی
76 کلوگرام: پریا

اس کے علاوہ دو ہندوستانی پہلوانوں نے فائنل میں جگہ بنالی ہے اور کل جاپانی حریفوں کے خلاف سونے کے تمغے کے لیے مقابلہ کریں گی: 53 کلوگرام: ہنسیکا لامبا 59 کلوگرام: ساریکا ملک

ایشین یوتھ گیمز میں اوشین اور ایڈوینا جیسن نے جیتے چاندی کے تمغے

منامہ (بحرین)، 25 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کی اوشین نے (ڈسکس تھرو) اور ایڈوینا جیسن نے (400 میٹر دوڑ) میں ایشین یوتھ گیمز 2025 میں چاندی کے تمغے جیتے۔ بحرین نیشنل اسٹیڈیم میں جمعہ کو مقابلے کے دوران اوشین نے اپنی پہلی ہی کوشش میں 43.38 میٹر کا ذاتی بہترین اسکور بناکر دوسرا مقام حاصل کیا۔ چین کی شینئی وانگ نے 55.38 میٹر کی تھرو کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا۔ چائنیز تاپے کی یون-ژین شیہ نے نو کھلاڑیوں کے درمیان 43.00 میٹر کے تھرو کے ساتھ کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔
اوشین نے پوری سیریز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور اپنے چھ میں سے پانچ میں 40 میٹر کا مارک عبور کیا۔ وانگ نے 50 میٹر سے زیادہ کی مسلسل کوششوں کے ساتھ مقابلے میں اپنی برتری برقرار رکھی۔ ایشین یوتھ ریکارڈ 60.50 میٹر ہے، جو چین کی لیانگ یان کے نام ہے۔ اسی دوران ایڈوینا جیسن نے بعد میں دن میں لڑکیوں کی 400 میٹر دوڑ میں 55.43 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ امریکہ کی عائشہ طارق نے 54.26 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا، جبکہ چائنیز تاپے کی چیا-ییگ وو نے 56.60 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ ہندوستان کی نتو 58.49 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ آٹھویں مقام پر رہیں۔ پہلے دن، پلاش منڈل نے لڑکوں کی 5000 میٹر واک میں 24:48.92 کے وقت کے ساتھ کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ چین کے ہاؤ-جے ژانگ نے 21:43.82 کے وقت کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا، جبکہ ان کے ہم وطن یوژی لو نے 22:28.64 کے وقت کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ ہندوستان کے نتن گپتا کے نام لڑکوں کی 5000 میٹر واک میں 19:24.48 کا ایشین یوتھ ریکارڈ ہے، جو انہوں نے اس سال کے آغاز میں بنایا تھا۔ لڑکوں کی ہائی جمپ میں، ہندوستان کے زوبن گوہین نے 2.03 میٹر کلیئر کرکے کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ وہ چائنیز تاپے کے کائی-لون ہوآنگ سے عین پیچھے رہے، جنہوں نے 2.05 میٹر کلیئر کرکے طلائی تمغہ جیتا، جبکہ چین کے ژاؤشین بی نے کاؤنٹ بیک پر 2.03 میٹر کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ ہندوستان کے ہمانشو کمار سنگھ نے بھی 2.03 میٹر کلیئر کیا، لیکن اٹیمپٹس کے حساب سے وہ چوتھے مقام پر رہے۔ روایتی مکسڈ مارشل آرٹس میں، ہندوستان کے ویر بھادو نے بحرین میں ایگزیبیشن ورلڈ مقابلے کے دوران لڑکوں کی 80 کلوگرام کیٹیگری میں کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ ہندوستان نے اب تک ایشین یوتھ گیمز 2025 میں کل 15 تمغے جیتے ہیں، جن میں دو طلائی، پانچ چاندی اور آٹھ کانسے کے تمغے شامل ہیں۔ دونوں طلائی تمغے ہندوستانی مردوں اور خواتین کی کبڈی ٹیموں نے جیتے ہیں۔

کلکتہ اسپورٹس جرنلسٹس کلب نے ہاکی انڈیا کے صدر ڈاکٹر دلیپ ٹرکی کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا

کولکتہ، 25 اکتوبر (یو این آئی)- کلکتہ اسپورٹس جرنلسٹس کلب (سی ایس جے سی) نے ہاکی انڈیا کے صدر اور ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم کے سابق کپتان ڈاکٹر دلیپ ٹرکی کو جمعہ کے روز ہندوستانی کھیلوں میں ان کے شاندار کردار کے اعتراف میں لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا۔ بھارتی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کے سابق صدر اور ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان سوربھ گانگولی نے جمعہ کو کولکتہ میں یہ ایوارڈ ڈاکٹر ٹرکی کو یہ ایوارڈ دے کر ان کی عزت افزائی کی۔ ہندوستانی ہاکی کے معروف کھلاڑی ڈاکٹر ٹرکی نے ملک کے لیے ریکارڈ 412 بین الاقوامی میچ کھیلے، جن میں تین اولمپک مقابلے (1996، 2000، 2004) شامل ہیں، اور انہیں ہندوستان کے بہترین ڈیفینڈرز میں شمار کیا جاتا ہے۔ ہاکی انڈیا کے صدر کے طور پر تعینات ہونے کے بعد، انہوں نے ہندوستانی ہاکی کو نئی بلندیوں پر لے جانے کے لیے کئی ترقیاتی اور ڈھانچہ جاتی اصلاحات میں کلیدی کردار ادا کیا۔

کائل جیمیسن انگلینڈ کے خلاف ایک روزہ سیریز سے باہر

لندن، 25 اکتوبر (یو این آئی)- نیوزی لینڈ کے تیز گیند باز کائل جیمیسن بائیں جانب کھچاؤ کے سبب اتوار سے شروع ہونے والی تین میچوں کی ایک روزہ سیریز سے باہر ہوگئے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے ہیڈ کوچ راب والٹر نے کہا، "کائل کو آج (ہفتہ) گیند بازی کے بعد اپنی بائیں جانب کھچاؤ محسوس ہوا اور ہم اس موسم گرما کے اس مرحلے پر کوئی خطرہ مول نہیں لینا چاہتے تھے۔ ہمیں لگا کہ اس کے لیے اس ایک روزہ سیریز سے باہر رہنا اور خود کو ویسٹ انڈیز ٹور کے لیے تیار کرنا سب سے بہترین موقع ہوگا، جو پانچ نومبر کو اوکلینڈ میں شروع ہورہا ہے۔"
والٹر نے کہا کہ جلد ہی جیمیسن کی جگہ کسی دوسرے کھلاڑی کا اعلان کیا جائے گا۔ جیمیسن کو ہفتہ کے روز پریکٹس کے دوران کھچاؤ محسوس ہوا۔ فاسٹ بولر جیمیسن مزید چیک اپ کے لیے کرائسٹ چرچ واپس جائیں گے، تاکہ نومبر میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ہوم سیریز میں واپسی کرسکیں۔ جیمیسن نے 18 اور 20 اکتوبر کو انگلینڈ کے خلاف پہلے دو ٹی 20 میچ کھیلے تھے، لیکن 23 اکتوبر کو آخری میچ نہیں کھیل سکے تھے۔

جنوبی ایشیائی ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کے پہلے دن ہندوستان نے پانچ سونے سمیت جیتے 12 تمغے

رانچی، 25 اکتوبر (یو این آئی) جنوبی ایشیائی ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 2025 کے پہلے دن ہندوستانی ایتھلیٹس نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچ سونے، پانچ چاندی اور دو کانسے سمیت کل 12 تمغے اپنے نام کیے۔ جمعہ سے برسا منڈا فٹبال اسٹیڈیم میں شروع ہوئی چیمپئن شپ کے پہلے دن مردوں کی 5000 میٹر دوڑ میں اتر پردیش پولیس کے کانسٹیبل اور آل انڈیا پولیس چیمپئن شپ 2024 کے فاتح پرنس کمار نے 14:22.17 وقت لے کر طلائی تمغہ جیتا۔ سری لنکا کے وکشن وکن راج (14:23.21) اور نیپال کے مکش بہادر پال (14:25.54) نے بالترتیب چاندی کے تمغے حاصل کیے۔ خواتین کی 5000 میٹر دوڑ میں ہندوستان نے ایک بار پھر اپنا دبدبہ قائم کیا، جہاں سنجنا سنگھ نے 15:38.70 کے وقت کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا، جبکہ ہم وطن سیما نے 15:40.55 کے وقت کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ اس طرح میزبان ٹیم نے پہلے اور دوسرے دونوں مقامات پر قبضہ کیا۔ سمردیپ سنگھ گل نے مردوں کے شاٹ پٹ مقابلے میں 19.59 میٹر کے تھرو کے ساتھ خطاب جیتا، جبکہ ہم وطن روی کمار نے 17.95 میٹر کے ساتھ چاندی اور سری لنکا کے میتھن راج نے 14.68 میٹر کے ساتھ کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ خواتین کے شاٹ پٹ مقابلے میں یوگیتا نے 15.85 میٹر کے تھرو کے ساتھ ہندوستان کے لیے سونا جیتا، جبکہ ہم وطن شکشا نے 15.83 میٹر کے تھرو کے ساتھ چاندی اور سری لنکا کی چندر شیکھرا وو نے 13.03 میٹر کے ساتھ کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ راشد، نیرو پاٹھک، محمد اشفاق، اولمبا اور اسٹیفی پر مشتمل ہندوستانی ٹیم نے مکسڈ 4 ضرب 400 میٹر ریلے ایونٹ جیت کر ہندوستان کے لیے پانچواں طلائی تمغہ حاصل کیا۔ دیگر نتائج میں، سری لنکا کے یوداسنگھے گے جاموں نے مردوں کی 100 میٹر دوڑ 10.30 سیکنڈ میں جیت لی، جبکہ ہندوستان کے پرنو گورو (10.32 سیکنڈ) اور ہرش راوت (10.42 سیکنڈ) نے بالترتیب چاندی اور کانسے کے تمغے حاصل کیے۔ خواتین کی 100 میٹر دوڑ میں سری لنکا نے غلبہ برقرار رکھا، جہاں محمد یا مک (11.53 سیکنڈ) نے سونا، تھانوجی اماشا (11.72 سیکنڈ) نے چاندی اور ہندوستان کی سودیشنا شونگر نے 11.78 سیکنڈ کے ساتھ کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ خواتین کی ٹرپل جمپ میں سری لنکا کی ہیراتھ مدیانس نے 13.36 میٹر کی چھلانگ لگا کر طلائی تمغہ جیتا، جبکہ ہندوستان کی پروا ساونت (13.03 میٹر) دوسرے اور سری لنکا کی ایکنا ئکا مدیہ شا (12.79 میٹر) نے تیسرے نمبر پر کانسے کا تمغہ جیتا۔ چیمپئن شپ کے پہلے دن ہندوستان پانچ سونے، پانچ چاندی اور دو کانسے کے ساتھ تمغوں کی فہرست میں سرفہرست رہا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 26th October, 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۲۶/ اکتوبر ۲۰۲۵

روہت اور وراٹ کی شاندار بلے بازی سے ہندوستان نے آسٹریلیا کو 9 وکٹوں سے شکست دی

سڈنی، 25 اکتوبر (یو این آئی) ہرشت رانا (چار وکٹ) کے بعد روہت شرما (ناٹ آوٹ 121) اور وراٹ کوہلی (ناٹ آوٹ 74) کے شاندار کھیل کی بدولت ہندوستان نے ہفتہ کو تیسرے ایک روزہ مقابلے میں آسٹریلیا کو 69 گیندیں باقی رہتے نو وکٹ سے شکست دے دی۔ 237 رنوں کے ہدف کا پیچھا کرنے اتری روہت شرما اور کپتان شبھمن گل کی سلامی جوڑی نے اچھی شروعات کرتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے 69 رن جوڑے۔ 11 ویں اوور میں جاش ہیزل وڈ نے شبھمن گل کو آوٹ کر کے آسٹریلیا کو پہلی کامیابی دلائی۔ شبھمن گل نے 26 گیندوں میں دو چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے 24 رن بنائے۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئے وراٹ کوہلی نے روہت شرما کے ساتھ نہ صرف اننگز کو سنبھالا بلکہ تیزی کے ساتھ رن بھی جوڑے۔ روہت نے 33 ویں اوور میں ایک رن لے کر اپنی سنچری مکمل کی۔ یہ آسٹریلیا کے خلاف روہت کی نویں سنچری ہے۔ انہوں نے اپنی سنچری مکمل کرنے کے لیے 105 گیندوں کا سامنا کیا اور 11 چوکے اور دو چھکے لگائے۔ دونوں بلے بازوں نے آسٹریلیائی گیند بازوں کی جم کر پٹائی کی اور دوسرے وکٹ کے لیے 168 رنوں کی ناٹ آوٹ شراکت داری کر کے ہندوستان کو 38.3 اوور میں 237 رن بنا کر نو وکٹ سے جیت دلا دی۔

روہت شرما نے 124 گیندوں میں 13 چوکے اور تین چھکے لگاتے ہوئے ناٹ آوٹ 121 رن بنائے، وہیں وراٹ کوہلی نے 81 گیندوں میں سات چوکے لگاتے ہوئے ناٹ آوٹ 74 رن بنائے۔ وراٹ نے نتھن ایلس کی گیند پر چوکا لگا کر ہندوستان کو جیت دلائی۔ حالانکہ آسٹریلیا نے تین میچوں کی یہ سیریز 1-3 سے جیت لی ہے۔ آسٹریلیا کی طرف سے واحد کامیاب گیند باز ہیزل وڈ رہے۔ اس سے پہلے آج یہاں آسٹریلیا کے کپتان مچل مارش نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اترے ٹریوس ہیڈ اور کپتان مچل مارش کی جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے 61 رن جوڑے۔ 10 ویں اوور میں محمد سراج نے ٹریوس ہیڈ کو 25 گیندوں میں 29 رن پر آوٹ کر کے ہندوستان کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے آئے میتھیو شارٹ نے مچل مارش کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ اسی دوران اکشر پٹیل نے 16 ویں اوور میں مچل مارش (41) کو بولڈ کر پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد میٹ رینشا نے میتھیو شارٹ کے ساتھ چوتھے وکٹ کے لیے 61 رن جوڑے۔ میتھیو شارٹ (30) کو 23 ویں اوور میں واشنگٹن سندر نے آوٹ کیا۔ ایلیکس کیری (24)، مچل اووین (ایک) کو ہرشت رانا نے آوٹ کیا۔ میٹ رینشا نے 58 گیندوں کا سامنا کیا اور اپنی 56 رنوں کی اننگز میں دو چوکے لگائے۔ انہیں بھی 37 ویں اوور میں ہرشت رانا نے آوٹ کیا۔ مچل اسٹارک (دو) کو کلدیپ یادو اور نتھن ایلس (16) کو پرسدھ کرشنا نے آوٹ کیا۔ ہرشت رانا نے 47 ویں اوور کی دوسری گیند پر کوپر کانلی (23) اور اسی اوور کی چوتھی گیند پر جاش ہیزل وڈ (صفر) کو آوٹ کر کے آسٹریلیا کی اننگز کا 236 کے اسکور پر خاتمہ کر دیا۔ ہندوستان کی طرف سے ہرشت رانا نے 8.4 اوور میں 39 رن دے کر چار وکٹ لیے۔ واشنگٹن سندر کو دو وکٹ ملے۔ محمد سراج، اکشر پٹیل، پرسدھ کرشنا اور کلدیپ یادو نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔

روہت شرما ون ڈے میں 100 کیچز کے ایلیٹ کلب میں شامل

سڈنی، 25 اکتوبر (یو این آئی) روہت شرما بطور فیلڈر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے ون ڈے میں 100 سے زیادہ کیچ لینے والے ہندوستانی کرکٹرز کے ایلیٹ گروپ میں شامل ہو گئے۔ انہوں نے یہ کارنامہ آج سڈنی کرکٹ گراونڈ میں کھیلے گئے تیسرے ون ڈے میں آسٹریلیا کی پہلی اننگز کے دوران انجام دیا۔ ہندوستان کے ٹاپ فیلڈرز کی فہرست میں وراٹ کوہلی (163)، محمد اظہر الدین (156)، سچن تندولکر (140)، راہل دراوڑ (124)، اور سریش رانا (102) بھی شامل ہیں۔ روہت کا اثر میچ میں پوری طرح سے ظاہر ہوا، جہاں انہوں نے دو اہم کیچ لیے۔ 37.4 ویں اوور میں ہرشیت رانا نے مچل اوون کو تیز لینتھ کی گیند پھینکی، جو پیچھے ہٹ کر گیند کنارے سے پہلی سلپ میں لے گئے۔ روہت نے آرام سے کیچ پکڑ لیا، جس سے رانا کو تین اوور میں اپنا دوسرا وکٹ ملا۔ بعد میں 43.5 ویں اوور میں پرسدھ کرشنا نے ناتھن ایلس کو ست یارکر پھینکی، لیکن وہ کوفل ٹاس میں بدل گیا۔ ایلس نے سلوگ کرنے کی کوشش کی، لیکن ٹائمنگ صحیح نہیں رہی اور روہت نے مڈ وکٹ پر ایک آسان کیچ لپک لیا۔ ایلس 19 گیندوں پر 4) 16 چوکے، 3 ڈاٹ) بنا کر آوٹ ہوئے۔ ہندوستان نے رانا کے شاندار اسپیل کی بدولت آسٹریلیا کو 46.4 اوورز میں 236 تک محدود کر دیا، جنہوں نے 8.4 اوورز میں 39 رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کیں۔

سڈنی ون ڈے میں شریس ایئر زخمی ہوئے

سڈنی، 25 اکتوبر (یو این آئی) آج یہاں تیسرے ون ڈے میچ میں ہندوستانی کیمپ میں کشیدگی اور تشویش کا ماحول دیکھنے کو ملا۔ ہرشت رانا کی گیند پر شاندار کیچ لینے کے لیے دوڑتے ہوئے شریس ایئر گیند پکڑنے کے دوران زمین پر گر گئے اور انہیں شدید چوٹ لگ گئی۔ یہ واقعہ 34 ویں اوور کی چوتھی گیند پر پیش آیا، جس سے ایلکس کیری اور میٹ رینشا کے درمیان چوتھے وکٹ کے لیے 59 رنز کی شراکت داری ختم ہو گئی۔ فزیو دوڑے، ٹیم کے ساتھی کھلاڑی جمع ہوئے، اور اس کشیدہ ماحول میں ہندوستان کے سابق ون ڈے کپتان روہت شرما آگے آئے۔ انہوں نے ایئر کی حالت کا جائزہ لیا اور انہیں خود باؤنڈری تک لے گئے۔ یہ ایک ایسا اشارہ تھا جو اعداد و شمار اور تنازعات سے بہت آگے جا کر بہت کچھ ظاہر کرتا ہے۔ ہندوستانی ڈریسنگ روم سے ابھی تک ایئر کی حالت پر کوئی باضابطہ اپ ڈیٹ نہیں آیا ہے۔ نوجوان آل راؤنڈر نتیش کمار ریڈی کے بعد شریس ایئر کی چوٹ ہندوستان کے لئے باعث تشویش ہے، ریڈی ایڈیلیڈ میں دوسرے ون ڈے میں لگنے والی بائیں کہنی کی چوٹ کے سبب سڈنی ون ڈے سے باہر ہو گئے تھے۔ بی سی سی آئی نے تصدیق کی ہے کہ نتیش ٹیم کے میڈیکل اسٹاف کی روزانہ نگرانی میں ہیں۔

ہندوستان عالمی کپ کے گروپ مرحلے میں جیت کے ساتھ اپنی مہم ختم کرنے کو تیار

نوی ممبئی، 25 اکتوبر (یو این آئی) آئی سی سی خواتین عالمی کپ کے سیمی فائنل میں پہنچ چکی ہندوستانی خواتین ٹیم کل ڈی وائی پاٹل اسپورٹس اکیڈمی میں بنگلہ دیش کی خواتین ٹیم سے مقابلہ کرے گی۔ یہ گروپ مرحلے کا آخری میچ ہے پچھلی شکست کے بعد میزبان ٹیم دوبارہ فارم میں آگئی ہے اور گروپ مرحلے کا اختتام شاندار انداز میں کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ دوسری جانب، بنگلہ دیش نے پورے ٹورنامنٹ میں جدوجہد کی ہے۔ چھ میچوں میں صرف ایک جیت کے ساتھ وہ پوائنٹس ٹیبل میں سب سے نچلے مقام پر ہے۔ جذبہ تو ہے، مگر تسلسل کی کمی صاف نظر آتی ہے۔ ٹیم پوری کوشش کرے گی، لڑے گی، لیکن تاریخ ان کے حق میں نہیں ہے کیونکہ ہندوستان نے انہیں آٹھ میں سے سات ون ڈے میچوں میں شکست دی ہے۔ سمرتی مندھانا، پرتیکا راول، جمیما روڈریگز اور ہرمن پریت کور ہندوستان کی بیٹنگ لائن اپ کی ریڑھ کی ہڈی رہی ہیں، جبکہ دیپتی شرما نے ایک منظم اور خطرناک بالنگ اٹیک کی قیادت کی ہے۔ بنگلہ دیش کی نظریں سوبھنا موستری، شرمین اختر، نگار سلطانہ اور رابعہ خان پر ہوں گی، جو کسی حد تک حیران کن کارکردگی دکھا سکتی ہیں، مگر امکانات ہندوستان کے حق میں زیادہ ہیں۔ ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم کی پچ بیٹنگ کے لیے سازگار مانی جاتی ہے۔ یہاں اسٹروکس کھیلنا آسان ہو سکتا ہے، اگرچہ درمیانی اوورز میں اسپنرز کا اثر نمایاں رہنے کا امکان ہے۔ تاہم، کل دوپہر شدید بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے، جو کسی بھی مرحلے پر میچ میں رکاوٹ ڈال سکتی ہے اور ٹیموں کو اپنی حکمتِ عملی پر دوبارہ غور کرنے پر مجبور کر سکتی ہے۔

کیرالہ میں لیونل میسی کا ارجنٹینا فٹبال فرینڈلی میچ ہوا ملتوی

کوچی، 25 اکتوبر (یو این آئی) لیونل میسی اور ارجنٹینا فٹبال ٹیم کا آئندہ ماہ کیرالہ میں ہونے والا فرینڈلی میچ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ ٹورنامنٹ کے اسپانسر نے ہفتے کو میچ کے ملتوی ہونے کا اعلان کیا۔ واضح رہے کہ ارجنٹینا کو 17 نومبر کو کوچی کے جواہر لعل نہرو انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں آسٹریلیا کے خلاف ایک فرینڈلی فٹبال میچ کھیلنا تھا۔ ارجنٹینا فٹبال ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے ستمبر میں اس وینیو کا معائنہ کیا تھا۔ کوچی کا یہ دورہ اس سال کے فیفا انٹرنیشنل سیشن کے دوران فرینڈلی میچوں کے لیے لا البیسیلیسٹے کے عارضی نومبر شیڈول کا حصہ تھا۔ اسپانسر نے فیفا سے اجازت ملنے میں تاخیر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ میچ اگلے انٹرنیشنل سیشن کے دوران دوبارہ شیڈول کیا جائے گا۔ نئی تاریخوں کا اعلان نہیں کیا گیا۔

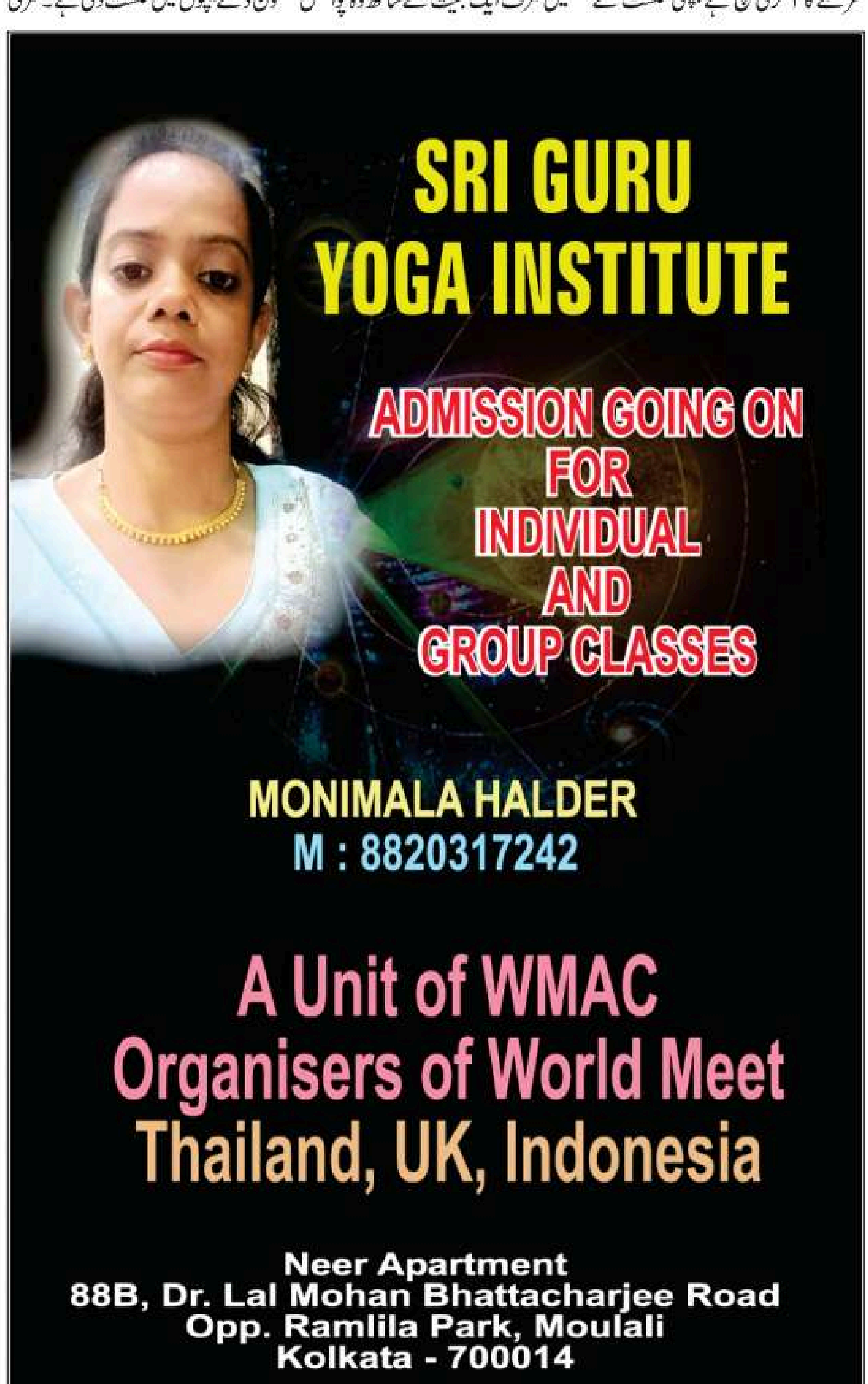

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ر چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا- 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ- 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ- 105 سے شائع- ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی- (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804